ہندو پاک
کی
جڑی بوٹیاں

اور ان کے
عجیب و غریب
فوائد

استاد الحکماء حکیم محمد عبداللہ
پنڈت کرشن کنور دت شرما

اعجاز پبلشنگ ہاؤس
۲۸۶۷ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۲

ہندوپاک کی جڑی بوٹیاں

اور ان کے

عجیب و غریب فوائد

مکمّل پانچ حصّے

مع رنگین تصاویر

جلد ۴

حکیم محمد عبد اللہ

پنڈت کرشن کنور دت شرما

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

۲۸۶۱- کوچہ چیلان، دریاگنج، نئی دہلی- ۲

فون: ۳۲۵۳۲۶۸

طَبِیْبُوْں اَوْر غَیْر طَبِیْبُوْں کَےْ لئّے یَکْسَاں مُفِیْد

استاذالحکماء حکیم محمد عبداللہ کی شہرہ آفاق تصنیف

کنزالمرکبات

قرابادینی نسخہ جات کے موضوع پر بیسوں صدی کی

اہم کتاب

خصوصیات:

(۱) طویل و عریض نسخہ جات کی بجائے عمدہ عمدہ نسخہ جات جو پڑھتے ہی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔

(۲) ہندوپاک کے مایہ ناز دواخانوں کے مجرب اور اہم نسخہ جات جو لاکھوں مریضوں پر استعمال کیے جا چکے ہیں۔

(۳) نفیس، لذیذ، خوش رنگ، خوش ذائقہ ادویات کا دلفریب و روح نواز مرقع

(۴) ہر دوا کی مقدار خوراک نہایت قلیل ہے جسے ہر نازک طبع شخص استعمال کرسکتا ہے۔

(۵) تمام نسخہ جات نہایت آسانی سے تیار ہو جانے والے ہیں۔

قیمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سو روپے

اعجاز پبلیشنگ ہاؤس

۲۸۶۱، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

پیچیدہ پیچیدہ نسخہ جات

(۱) ایک عام درخت کی لکڑی کی راکھ جس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے عمر بھر بال نہیں اگیں گے۔ (۵۱)

(۲) سونا بنانے کی ترکیب۔ جس کے لیے دنیا مہوسیوں کے پیچھے ماری ماری پھرتی ہے۔ (۸)

(۳) شنگرف کو مومیا کرنے کے لیے ایک نادر ترکیب جس کی تین خوراکیں نامرد کو مرد بنا دیتی ہیں (۱۸)

(۴) طاعون سے محفوظ رہنے کے لیے ایک پھل سے تیار کردہ تعویز۔ (۱۷)

(۵) ایک قیمتی راز کا انکشاف جس کے ذریعہ آپ بیسیوں امراض کا علاج کر سکتے ہیں۔ (۵۴)

(۶) چیون پراش اولیہ کا صحیح نسخہ جس کے استعمال سے از کار رفتہ اور لاغر بوڑھوں میں بھی اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت آجاتی ہے۔ (۹۷)

(۷) بالکل عام اور ہر جگہ آسانی سے دستیاب بوٹیوں سے سانپ اور بچھو کاٹے کے لیے تریاق صفت نسخہ جات۔ (۱۱)

(۸) جریان کا شرطیہ علاج۔ ایک سستا پھل کھائیے اور اس نامراد بیماری سے نجات پائیے۔ (۱۴)

(۹) سم الفار قائم النار مومیہ جس کے ذریعہ عقد سیماب کما حقہٗ قائم ہو کر چاندی تیار ہو سکتی ہے۔ (۳۰)

(۱۰) بھیم سینی کافور کی بالکل صحیح ترکیب۔ جو مشہور دواخانے سینکڑوں روپے فی تولہ فروخت کرتے ہیں۔ (۵۷)

فہرست

شمار	مضمون	صاحب مضمون	صفحہ
۱	سنیاسی طب کے حیرت انگیز معجزات	جناب ملک فتح محمد صاحب	۵
۲	وہ بوٹی جس سے سالم انڈا گل جاتا ہے	مختلف حضرات	۶
۳	سانپ کاٹے کی لاجواب بوٹی	جناب وئید رام رچھپال صاحب ریکھی ۔ راج پورہ	۷
۴	جڑی بوٹیوں سے میرے چار تجربات	جناب حکیم این ۔ ایل سونی صاحب	۹
۵	پپیتہ پر ایک نظر	جناب وئید رام رچھپال صاحب ریکھی راج پورہ	۱۷
۶	سبنھالو کے خواص و فوائد	جناب وئید راج رام چندر صاحب شرما	۱۹
۷	آگ	جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم لاہور	۲۱
۸	ہینگ	جناب دیوان بوگھا رام صاحب ٹانک شہر	۴۱
۹	کافور کے کچھ اور مرکبات	جناب حکیم محمد رحمت اللہ صاحب روڑی	۴۷
۱۰	خشخاش	جناب حکیم زبدۃ الحکما محمد عبد المجید صاحب عتیقی ـــ لاہور	۶۰
۱۱	افیون		۶۹
۱۲	آملہ	جناب لالہ جگن ناتھ جی وئید ـ جنڈ	۹۴
۱۳	برہم ڈنڈی	جناب وئید راج رامچندر شرما ـ جگوا	۱۱۱

سنیاسی طب کے حیرت انگیز معجزات

ایک عام درخت کی راکھ کا کرشمہ تاحیات بال پیدا نہ کرنیکا انمول نسخہ

ملک فتح محمد صاحب فاروق گنج لاہور

کوئی نو ماہ پیشتر کا ذکر ہے کہ میں نے اپنے ایک دوست کے پاس "عمر بھر بال نہ پیدا کرنے کی دوائی" دیکھی۔ جو انہوں نے ایک دوا فروش کمپنی کے ہاں سے منگوائی تھی۔ لیکن اس دوا نے ان کا ساتھ نہ دیا۔ اس وقت مجھے خیال آیا کہ کوئی ایسی دوا معلوم کرنی چاہیئے جس کے استعمال سے بال عمر بھر نہ اُگنے پائیں۔ اس مقصد کے لیے میں نے کئی طبّی اور صنعتی کتب و رسائل کا بغور مطالعہ کیا۔ کئی نسخہ جات آزمائے جن میں سے اکثر غلط اور بے حد مضر ثابت ہوئے۔ باقی کے استعمال سے کوئی خاص فائدہ نہ ہوا — نتیجہ ڈھاک کے تین پات ہی رہا لیکن میں نے ہمت نہ ہاری۔ جویندہ یابندہ۔ آخر کار رب العزت کی مہربانی سے ایک بالکل بے قیمت سنیاسی جڑی ہاتھ لگی۔ یہ جڑی بوٹی نایاب نہیں ہے ہر حصہ ملک میں بکثرت اگتی ہے اور اس قدر عام کہ بچہ بچہ جانتا ہے۔ یہ عام ملنے والی حیرت انگیز فوائد کی حامل بوٹی ڈھاک کا درخت ہے

اس عام ملنے والی جڑی کے فوائد اور بھی ہوں گے مگر مجھے تو ایک ہی قیمتی راز معلوم ہے جسے میں نے تجربہ کی کسوٹی پر سولہ آنے درست پایا ہے۔ اور جسے ایڈیٹر آبحیات (جو میرے خاص محسن ہیں) کی خاطر افشاء کرتا ہوں

اس لاثانی اور مفت میں بن جانے والے نسخہ کو "تہذیب مغرب کے پرستار" حرز جاں بنائیں۔ اس میں ایک خاص خوبی یہ ہے کہ دوائی تیار کرنے کے لیے کسی خاص موسم کا انتظار نہیں کرنا پڑتا — ہر موسم میں بآسانی مفت تیار کر سکتے ہیں

جڑی بوٹی کا کرشمہ:- ڈھاک کی لکڑی لے کر راکھ بنا لیں۔ پھر اس میں پانی ملا کر اس جگہ پر ملیں۔ جہاں کے بال اڑانے مطلوب ہوں۔ بال مُردہ ہو جائیں گے۔ پھر ان کو موچنا سے اکھیڑ لیں۔ اور وہاں پر

مندرجہ ذیل لیپ کر دیں۔ تین چار یوم اس عمل کو دہرائیں ان شاء اللہ بالوں کا اگنا موقوف ہو جائے گا اگر اگ آئیں۔ تو چھ سات مرتبہ استعمال کریں عمر بھر بال نہ اگیں گے۔

لیپ :۔ لیپ یہ ہے اونٹ کی مینگنیاں جلا کر خاکستر بنالیں۔ پھر اس میں اس قدر سرکہ ڈالیں کہ پتلا سا لیپ بن جائے۔ یہ ہے مفت میں بننے والا اکسیری نسخہ

نوٹ :۔ اس کتاب کے حصہ اوّل میں بھی اسی مطلب کا ایک مفرد جزو کا نسخہ جناب صوفی رام روپ صاحب درمن کے قلم سے شائع ہوا ہے، اسے بھی دیکھ لیا جائے اور اس کے ساتھ میں نے جو نوٹ دیا تھا اسے بھی ملاحظہ کر لیا جائے — ایڈیٹر

وہ بوٹی جس سے سالم انڈا گل جاتا ہے:

میرے سامنے ایک صاحب نے اس ترکیب سے انڈا پکایا تھا۔ جس سے انڈا چھلکے سمیت گل گیا تھا۔ میں نے خود یہ انڈا کھایا تھا۔ بہترین مقوی باہ و مقوی جسم ہے۔

ترکیب :۔ کوکن کھٹائی جو علاقہ جودھ پور، دہلی، میرٹھ، دہرہ دون کی طرف عام ملتی ہے۔ اور چٹنی بنانے میں استعمال کی جاتی ہے۔ دس تولہ لے کر نصف سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں تین چار انڈے بھی اس پانی میں ڈال دیں چند منٹ جوش آنے کے بعد انڈے میں سوئی چبھو کر دیکھیں اگر سوئی اندر چلی جائے تو تیار سمجھیں۔ ہر ایک انڈے کے چار چار ٹکڑے کر کے شہد میں ڈال کر محفوظ رکھیں تین دن کے بعد استعمال کریں۔ ایک ایک ٹکڑا روزانہ نہار منہ استعمال کر لینا کافی ہوگا۔ بہترین شے ہے

ڈاکٹر جسونت سنگھ مہتہ ایم۔ ڈی، ایچ

میرا ذاتی تجربہ :

رسالہ آب حیات ماہ جون ۱۹۳۷ء کے صفحہ ۳۵ پر زیر عنوان "وہ بوٹی جس سے سالم انڈا گل جاتا ہے" پڑھا۔ اور آپ کا نوٹ بابت توجہ ناظرین بھی دیکھا۔ اس مقصد کے لیے جس بوٹی کا مجھے علم ہے وہ "کوکن کھٹیائی" KOKAN کے نام سے مشہور ہے کوئی نایاب یا کمیاب چیز نہیں ہے ترکیب یہ ہے :۔ تقریباً ڈھائی تولہ کوکن کھٹائی اور ایک عدد بیضہ مرغ دیگچی میں ڈال کر حسب ضرورت پانی ڈال دیں۔ اور اتنی دیر جوش دیں جتنی دیر میں انڈا پختہ ہو جاتا ہے۔ بس اتار لیں۔ انڈے کا چھلکا

مثل کپڑے کے نرم ہو جائے گا۔ تقویت باہ کے لیے اس ترکیب سے تیار کیا ہوا انڈا میرے تجربہ میں کامیاب ثابت نہیں ہوا۔ اس بوٹی کے علاوہ شاید اور کوئی بوٹی ہو۔ جو انڈے کو گلا بھی دیتی ہو اور مقوی باہ بنا دیتی ہو اس کا مجھے علم نہیں۔ فقط

حکیم سید قائم حسین
مالک دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) دہلی

سانپ کاٹے کی لاجواب بُوٹی

ریکھی کے تین تحفے:

(از قلم جناب ویدرام رچھپال صاحب ریکھی ——— راج پورہ)

جہاں کثرت سے کریر کے درخت ہوتے ہیں وہاں یہ بیل عام ملتی ہے۔ جسے گوگر بیل کہتے ہیں۔ یہ درخت کریر پر بہت چڑھتی ہے۔ اس کا دوسرا نام چاندیلہ بیل ہے۔ فقرا اسکو تیا بیل بھی کہتے ہیں برگ مشابہ برگ موتیا کے مگر خاردار۔ پھول ہمشکل پھول کیکر کے ہوتا ہے جس کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ اور پھل بر رنگ سرخ چنے کے برابر ہوتا ہے جس کی نوک پر ایک چھوٹا سا خار ہوتا ہے۔ جو مشابہ نیش عقرب کے معلوم ہوتا ہے۔ اس کی جڑ کھود کر نیچے سے گرہ جو شلغم جیسی ہو گی نکال لیں۔ جس کا رنگ سرخ اور مزا نہایت ہی تلخ ہو گا۔ اگر زبان پر لگائیں۔ تو دو تین گھنٹہ تک زبان صاف نہیں ہوتی۔ اکثر یہ گرہ ایک پاؤ سے دو سیر تک ہوتی ہے۔ بلکہ بہت پرانی بیل کی جڑ تین چار سیر تک ہو جاتی ہے گرہ کے اوپر سے سرخ پوست اتار کر اندر کے مغز کو گھوٹ کر پانی نکال لیں۔ اس پانی کا رنگ خون کی طرح سرخ ہو گا۔ حفاظت سے رکھیں۔

یہ پانی سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ اگر کسی کو زہریلے سانپ نے کاٹا ہو تو چھ ماشہ پانی پلا کر دو تین رضائی یا گرم کپڑے مریض کے دے دیں۔ پانچ منٹ میں بے حد پسینہ جاری ہو کر قے شروع ہو جائے گی۔ جس کی رنگت پہلے سبز پھر سرخ ہو گی۔ تمام زہر خارج ہونے پر قے خود بخود بند

ہو جائے گی۔ اور اسی دوران میں ایک برف جیسا سفید رنگ کا پاخانہ بھی خارج ہوگا۔ پس جب پاخانہ ہو چکے تو فوراً پانچ تولہ گھی کو آدھ پاؤ دودھ میں ملا کر مریض کو پلا دیں۔ اور کپڑا دے کر سلا دیں۔ ۱۲ گھنٹہ تک نیند کا غلبہ رہے گا۔ بعد ازاں کلی طور پر شفا ہو جاتی ہے۔

قسمت میں ہو تو سونا بنا لیجیے :

آب سرخ بیخ گوگربیل ۱ ۔ شورہ قلمی ۲ ۔ نوشادر ۳ ۔ پھٹکری گلابی ۴ ۔ سوڈا بائی کارب ۵ ۔ چونا سفید ۶
سب اشیاء نصف نصف سیر۔ گندھک آملہ سار ۷ ۷ تولہ ۔ پیاز صحرائی ۸ ۱ سیر۔ کشتہ توتیا
سفید ۹ ۲ تولہ

پہلے نمبر ۲ سے ۶ کو آٹھ سیر پانی میں تین روز بھگو کر چوتھے روز مقطر کر لیں۔ اور ہانڈی گل حکمت شدہ میں ڈال کر اس کے منہ پر باریک کپڑا باندھ دیں۔ اور رکھیں۔ پھر نمبر ۷، ۸ کو خوب گھوٹ کر قرص بنا کر ہانڈی کے کپڑے پر رکھ دیں۔ اوپر پیالہ گلی دیکر چاروں طرف سے آرد ماش لگا کر بند کر دیں۔ پھر چولھے پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی کی نرم نرم آنچ شروع کریں۔ دوپہر تک آگ جلانے کے بعد پیالہ اٹھا کر قرص کو بدل دیں۔ یعنی نیچے کی طرف اوپر کو اور اوپر کی نیچے کو کر دیں۔ اور پیالہ دے کر بند کر کے بدستور آگ جلاتے رہیں۔ چار پہر پورے ہونے پر چولھے کی سب آگ نکال دیں۔ ہانڈی کو چولھے پر پڑا رہنے دیں۔ صبح کو کھول کر دیکھیں۔ تو تمام گندھک کپڑے میں سے نکل کر ہانڈی میں ٹکیہ بن چکی ہوگی (خیال رہے کہ آگ کی کمی بیشی سے بعض اوقات ٹکیہ نہیں بنتی تو اس وقت چند منٹ آگ پر ہانڈی کو کھلے منہ رکھ دیں۔ اگر اس میں کچھ پانی ہوگا۔ تو وہ خشک ہو کر ٹکیہ بن جائے گی) بس اس کو نکال کر کھرل میں ڈال کر نمبر ۹ کو ملا کر ہمراہ پانی بیخ گوگربیل مذکور (یعنی دوائی نمبر ۱) سحق کرنا شروع کریں۔ جبکہ تمام پانی ختم ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر نوکدار گولیاں بنا کر سایہ میں رکھ کر خشک کریں (یہ آٹھ روز میں پوری خشک ہو جاتی ہیں) اور آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں، یہ تیل سرخ رنگ کا شہد کی طرح گاڑھا ہوگا اس کو حفاظت سے رکھیں۔ ایک رتی کو ایک تولہ تانبہ یا چاندی پر طرح کریں — جو کچھ بنے گا آپ کو خود معلوم ہو جائے گا

کشتہ توتیا سفید باوزن :

دو تولہ توتیا کو تین روز تک شیرانجیر صحرائی میں بھگو رکھیں ۔ پھر کھرل میں ڈال کر ایک دن اسی کے دودھ میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور رسا کے ½ سیر تازہ پھول لے کر گھوٹ کر نغدہ بنا کر اس میں غلولہ توتیا رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کر لیں ۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو ۲ تولہ اوپلہ کے انگاروں میں رکھ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال لیں ۔ کشتہ برنگ سفید اور باوزن ہو گا ۔ محض ایک دو رتی کم نکلے گا ۔ جو حق الناری ہے ۔

نوٹ : ۔ یہ نسخہ ایک عامل کا عطیہ ہے ۔ مجھ کو اب تک نہ تو گوگر بیل ملی ہے اور نہ اس طرف سنا ہوتی ہے ۔ اس لیے میں تو اسے نہیں بنا سکا ۔ جن کو مذکورہ دونوں اشیاء مل جائیں وُہ ضرور تیار کریں ۔ سولہ آنے صحیح ہے ۔ شک وشبہ کی اس میں گنجائش نہیں چونکہ بانگر اور ملتان میں کریر عام ہوتے ہیں ۔ اس لیے اس بیل کی تلاش وہاں کے رہنے والوں سے کرائی جائے ۔ میرے علاقہ میں نہیں ہوتی ۔

میرے چار تجربات

عالی جناب حکیم این ۔ ایل صاحب سوہنی شمس الحکما لدھیانہ

بیماری کا پتہ آپ لگائیے علاج ہم بتائے دیتے ہیں :

جو کچھ میں لکھتا ہوں وہ میرا آزمودہ ہے ۔ گویا تجربے کی کسوٹی پر رکھنے سے سو فی صدی ٹھیک ہے

ایک دفعہ تقریباً پانچ سال کا عرصہ ہوا ۔ یہ دل میں آئی کہ آموں کا موسم وطن چل کر گذاریئے میرا وطن تو دراصل بوڑیہ ہے ۔ مگر چونکہ والد صاحب آٹھ سال ہوئے داغ جدائی دے گئے ۔

میرا دل اس جگہ جانے کے لیے ہرگز نہیں چاہتا علاوہ ازیں اس لیے بھی کہ میرا اور کوئی رشتہ دار وہاں نہیں ہے۔ البتہ جگادھری میں میری ہر دو سسرالیں اور حقیقی چچا اور دیگر رشتہ دار ہیں اس لیے میں جگادھری ہی چلا گیا۔ جب میں جگادھری جاتا ہوں۔ اسی وقت سے مریض میرے پاس آنے شروع ہو جاتے ہیں۔

ایک روز شام کا وقت تھا۔ پانچ سات دوست اور کچھ مریض میرے پاس جمع تھے اتنے میں ایک مریض میرے سامنے آیا۔ اور یوں گویا ہوا۔ کیوں حکیم صاحب! امیروں کا ہی علاج کرتے ہو یا غریبوں کی بھی سن لیتے ہو۔ میں نے کہا کہ میں غریبوں کا خدمت گار ہوں۔ امیروں کا تو بھاڑے کا ٹٹو ہوں۔ اس نے کہا میری حالت دیکھو ذات کا کہار ہوں۔ اس بیماری کے باعث میرے لڑکے نے مجھے گھر سے نکال دیا۔ کیونکہ میں کچھ کما دھما نہیں سکتا۔ گھر گھر سے روٹی مانگ لیتا ہوں

اس کی ظاہری حالت یہ تھی، کہ بازو اور ٹانگیں بمانند سلائی اور گوشت پوست بمانند کاغذ جنائی۔ پیٹ اچھا ڈھول جیسا، چہرہ پچکا ہوا۔ ناخن سفید۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں۔ اس کو ننگا دیکھ کر ہیبت پیدا ہوتی تھی۔

میں نے اس کو سر سے پاؤں تک دیکھا۔ اور چند سوال کئے (۱) کیا چلتے وقت سانس پھولتا ہے؟ (۲) بھوک خوب لگتی ہے؟ (۳) نیند پوری نہیں آتی یا بے ہوشی کی نیند آتی ہے (۴) سینے میں کیا دکھائی دیتا ہے؟ جو جوابات اس نے دیئے ان سے مریض کے مرض کی زیادہ تصدیق ہو گئی۔

پھر وہ بولا کہ میرے پاس دارو دوا کے لیے کوئی پیسہ نہیں ہے۔ نہ کھانا کھانے کے لیے ہے۔ اتنے میں وہاں سینکڑوں آدمی جمع ہو گئے۔ میں نے کہا کہ جس چیز سے میں کہوں گا پرہیز کرو گے۔ مرض جڑ سے اُڑ جائے گا۔ اور ایک مہینہ میں گھوڑے کی طرح چست اور سڈول جسم بن جاؤ گے۔ اس نے کہا میں پرہیز کروں گا۔

علاج: میں نے کہا کہ میرے چچا کندن لال بہادر مل کے باغ میں چلا جا۔ اور وہاں ایک پرانی بہت بڑی جامن کھڑی ہے۔ اس کے نیچے بیٹھ جا۔ ہر روز پیٹ بھر کر جتنی جامن کھائی جائیں کھا

نہ روٹی کی ضرورت نہ پانی کی حاجت۔ نہ دارو دوا کی لاگت۔ جب موسم ختم ہو جائے۔ وہاں سے اُٹھ کر اپنے گھر آجانا۔ ورنہ تمام فصل اسی درخت کے نیچے پڑے رہنا۔

اس بندہ خدا نے ایسا ہی کیا۔ بہت سے لوگوں نے تو اس کا مخول اڑایا۔ مگر وہ اسی طرح رات دن اس جامن کے نیچے پڑا رہتا تھا۔ خوب پیٹ بھر کر جامنیں کھاتا رہا۔ دست بہ روز دو چار آتے تھے۔

میں تو موسم ختم ہونے سے پیشتر لودھیانہ آگیا۔ مگر اس نے اپنی ڈبل پریکٹس جاری رکھی۔ پھر مجھے سردیوں کے موسم میں وہاں جانے کا اتفاق ہوا۔ دیکھا تو وہ مریض بڑا وجیہہ۔ خوبصورت اور موٹا تازہ ہو گیا ہے۔ میرے سامنے آیا۔ میں اس کو پہچان نہ سکا۔ اس نے میرے پیروں پر سر رکھ کر کہا۔ کہ میں وہی کہار ہوں جس کو جامنیں کھلا کر بچا دیا ہے۔

تشخیص و علاج ناظرین کے پیشِ نظر کرنے کے بعد اس بات کی توقع میں ان سے کرتا ہوں کہ بیماری کا نام وہ خود سمجھ لیں جو جگر سے تعلق رکھتی ہے۔

مارگزیدہ کا بہترین تریاق :

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں نے اپنا بستر و دیگر اسباب گھر پر جا کر ٹھیک طور پر رکھا بھی نہ تھا کہ ایک شخص بے تحاشا بھاگا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ لالہ جادُدرائے پسر لالہ جیون داس کو سانپ کاٹ گیا ہے میں نے کہا پھر؟ اس نے کہا جلدی چلیے۔ میں نے کہا کس طرح اور کہاں کاٹا؟ جواب ملا کہ وہ اپنی دوکان کی آستانہ پر کھڑے ہوئے انگڑائی لے رہے تھے۔ دونوں ہاتھ اوپر حسب دستور جیسا کہ انگڑائی لیتے وقت اٹھاتے ہیں۔ اٹھائے ہوئے تھے۔ دروازے کی چھت میں سانپ لٹک رہا تھا۔ فوراً اس نے چھنگلی پر کاٹ کھایا۔ آپ مہربانی کر کے جلدی چلیے۔ میں اس کے پاس پہنچا اور فوراً بازو پر بند بندھوا دیا۔ اور ان سے کہا کہ فوراً آدھ سیر کچا دودھ گائے کا مہیا کرو۔ اور میں گھر چلتا ہوں گھر پر آ کر میں نے ایک بوٹی کی جڑ کا تیسرا حصہ لیا

اور کونڈی میں رگڑا اتنے میں دودھ بھی پہنچ گیا۔ پھر دودھ ڈال کر رگڑا۔ جب دوا اور دودھ ایک جان ہو گئے میں نے بغیر کوئی چیز ملائے گلاس میں ڈالا۔ اور اس کے پاس لے گیا اور فوراً پلا دیا۔ اس وقت اس کے پاس سینکڑوں آدمی جمع تھے۔ بعض دعوے کرتے تھے کہ ہم منتر سے ٹھیک کر دیں گے۔ میں نے کہا لکھ کر دے دو۔ اگر مر گیا تم ذمہ دار ہو گے۔ خیر ایک زمانہ ساز اس نسخہ کی تاک میں تھا۔ کہ یہ کیا چیز ہے۔ مگر آپ جانتے ہی ہیں کہ وہ زمانہ اخفا کا تھا۔ دوا پینے کے بعد گلاس کو اوندھا زمین پر رکھا گیا۔ مگر اس زمانہ ساز نے اس کو اٹھا کر سونگھا۔ میں نے سمجھ لیا۔ کہ یہ آدمی تاڑ گیا۔ خیر میں یہ کہہ کر کہ دو دو گھنٹے بعد میرے پاس آدھ آدھ سیر دودھ بھیج دیا کریں۔ دوسری بار بھی اسی طرح دوا دے دی گئی۔ تیسری بار جب دوا دی گئی۔ میں نے بے پہچان ہونے کے لیے اس میں ذرا سی پسی ہوئی ہلدی رگڑ دی۔ اور دوا بھیج دی۔ اس میں بھی پہلے جتنی بوٹی کی جڑ رگڑی تھی۔ اور وہ زمانہ ساز اسی جگہ بیٹھا تھا۔ جب دوا کا گلاس بیمار کے پاس گیا۔ تو جناب نے پہلے دیکھ لیا۔ اور کہنے لگے ٹھہرو۔ ٹھہرو۔ دو دفعہ دوا ٹھیک آئی ہے اور اب تیسری بار بگڑ گئی ہے۔ ایک آدمی میرے پاس آیا۔ کہ چلو۔ میں نے کہا کیا بات ہے۔ اس نے کہا کہ ایک آدمی کہتا ہے کہ دوا کا رنگ بگڑ گیا ہے دوا خراب ہو گئی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اگر کوئی رنگ اس میں اگر اس وقت نہ ملایا جائے تو بالکل بدھو آدمی بھی فوراً اس کو پہچان لیتا ہے۔ میں نے اس مفسد سے پوچھا کہ تم کیا کہتے ہو۔ تم کو کیا معلوم ہے اور کس طرح معلوم ہوا کہ دوا خراب ہو گئی ہے وہ بولا جناب اس کا رنگ بگڑ کر پیلا ہو گیا میں نے کہا کہ پہلے اس میں چار ادویات تھیں۔ دوسری بار آٹھ اور تیسری بار پندرہ ڈالی گئی ہیں۔ تب اس کا یہ رنگ ہوا اس پر وہ کھسیانہ سا رہ گیا۔ لڑکے کا چہرہ اتنا تیز سرخ ہو گیا۔ کہ بیان سے باہر ہے۔ اسی روز دوپہر کے بعد انبالہ چھاؤنی سے ایک ڈاکٹر صاحب جو ان کے قریبی رشتہ دار تھے۔ آ پہنچے۔

مجھے بلایا گیا۔ فرمانے لگے کہ مجھے آپ کے بیمار کو دیکھ کر از حد خوشی ہوئی۔ اس کی حالت بہت اچھی ہے اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اگر آپ اجازت دیں۔ تو میں ذرا سی میگنیشیم پوٹاس انگلی پر باندھ دوں میں نے کہا ہرگز نہیں۔ میری دوا کا یہ اثر ہے۔ جو میں نے پلائی ہے یہ تمام جسم کے خونی رگ و ریشہ میں پہنچ گئی ہے اور جہاں جہاں سانپ کے زہر نے اثر کیا ہے۔ وہاں وہاں سے اس زہر کو

سمیٹ نکالے گی۔ اور جس جگہ سانپ نے کاٹا ہے اسی زخم میں سے باہر تمام زہر جو بیس گھنٹے کے اندر ٹپکا دے گی۔ اس پر وہ اصرار کرنے لگے میں نے پھر کہا۔ کہ یہ بڑا خوبصورت نوجوان ہے اس میں کوئی کج نہیں ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ زہر اندر یا زخم کے اوپر آکر جم جائے اور انگلی گل جائے

مگر ڈاکر صاحب نے نہ مانا آخر میگنشیم پوٹاس زخم پر بندھوا دی گئی۔ تیسرے روز ڈاکٹر صاحب آئے۔ مجھے بلایا گیا۔ انگلی کھولنے لگے۔ دو لپیٹ دھاگے کے کھولے ہوں گے کہ انگلی جڑ سے زمین پر گر پڑی۔ کیونکہ اس زہر نے جو تمام جسم سے باہر آنا تھا۔ زخم پر آکر بندھا ہونے کے سبب انگلی کو گلا دیا۔ اس پر ڈاکٹر صاحب اور اس کے رشتہ دار بہت پشیمان ہوئے۔

میں نے اس بوٹی کو تقریباً تیس جگہ آزمایا۔ بالکل سولہ آنے ٹھیک نکلی۔ اور سنیئے یہ بوٹی ہر جگہ۔ ہر بازار۔ ہر شہر۔ ہر گاؤں میں ملتی ہے۔ سستی اتنی کہ چند پیسے میں بیسیوں مار گزیدہ کو بالکل راضی کرلیں۔ وہ شخص جو سانس چھوڑ بیٹھے تھے۔ بے ہوش تھے۔ دوا منہ میں ٹپکائی۔ اندر گئی۔ کایا بدل گئی۔ نہ سنگھانے کی ضرورت نہ لگانے کی ضرورت۔

نسخہ تریاق :۔ لہسن کی پوری گٹھی کے تین حصے کرلو۔ اور اسی طرح استعمال کرو۔ دیکھئے سو فی صدی ٹھیک اترتی ہے یا نہیں۔

نوٹ :۔ جس نے یہ بوٹی مجھے بتلائی تھی۔ اس نے کہا تھا کہ اس کا معاوضہ کچھ نہ لینا۔ البتہ مار گزیدہ کے نیچے جو کپڑا۔ چٹائی وغیرہ ہو وہ تمہارا حق ہے مگر میں نے تو کوئی چیز آج تک عوضانہ نہیں لیا۔

ملاحظہ :۔ اس نسخہ میں چند ایک باتیں تفصیل طلب تھیں۔ میں نے حکیم صاحب سے ان کے متعلق دریافت کیا۔ جن کا جواب دیا گیا۔

لہسن کی بعض گرہیں یعنی مکمل جڑیں دو تولہ ڈھائی تولہ کے قریب ہوتی ہیں۔ بعض جو کم درجہ رکھتی ہیں۔ پانچ ماشہ کی صرف ایک پوتھیہ بعض اوسطاً سوا تولہ۔

مگر ان سب پر بہتر صورت ۱½ تولہ کی گٹھی ہے جس کی چھ چھ ماشہ کی تین خوراک ٹھیک ہیں دوم آج تک کسی کو قے نہیں ہوتی۔ بلکہ ایک قسم کا نشہ اور جوش معلوم ہوتا ہے خوراک

۲۴ گھنٹے میں دودھ وگھی آمیختہ شیریں کردہ دیئے جاتے ہیں۔ بند تیسرے دن صبح کھولا جاتا ہے

بچھو کاٹے کا تریاق :

کھٹکل بوٹی کا باوجود دافع دیگر امراض کے میں نے بچھو کاٹے پر ہزار ہا بار تجربہ کیا۔ سو فی صدی ٹھیک نکلا۔ تھوڑی سی بوٹی توڑ کر ہاتھ پر مسل کر کژدم گزیدہ جگہ پر مل دیجئے۔ ٹھیک دو منٹ کے بعد پوچھئے۔ کہ کیا حال ہے۔ جواب اثبات میں ہوگا اطبا کو چاہیئے کہ پانی نکال کر شیشی میں ڈالکر رکھ چھوڑیں۔

جریان کا شرطیہ علاج

پھل کا پھل، دوا کی دوا :

مدت گزر گئی۔ زمانے نے بہت پلٹے کھائے۔ لیکن ایک واقعہ یاد میرے دماغ میں ابھی تک تازہ ہے۔ میں جونیر سپشیل کلاس ہائی سکول جگادھری میں پڑھتا تھا۔ جب چار بجے شام کو چھٹی ہوئی ہم اپنے گھر کو روانہ ہوئے۔ رستے میں بیس پچیس آدمی کھڑے باتیں کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک بولا۔ بھائی اس شہر میں نہ کوئی حکیم ہے نہ وئید ہے سینکڑوں روپیہ میں نے سات سال کے عرصہ میں خرچ دیا۔ مگر مجھ کو مطلق آرام نہیں ہوا۔ ڈاکٹر رمانند کی دوا بھی دو دفعہ کھا چکا ہوں۔ مگر کچھ نہیں ہوتا۔

اسی طرح سب اپنے اپنے رونے رو رہے تھے۔ میں پاس ہی کھڑا تھا۔ میں نے دریافت کیا۔ بھائی تم کو کیا بیماری ہے۔ اس نے کہا تم بچے ہو۔ جاؤ ایسی ویسی باتیں نہیں سنا کرتے۔ میں نے پھر تکرار کی۔ جس پر وہ بولا۔ یہ تمہارا اسکول کا سبق نہیں ہے۔ یہ تو بیماریوں کے اذکار ہیں۔ میں نے پھر کہا کہ بتاؤ تو سہی تم کو کیا بیماری ہے۔ ایک آدمی نے پاس سے کہا ارے یہ بھی جانتا ہے۔ میں نے کہا سیدھا کیوں نہیں بولتا۔ کہ جریان ہے۔ ایک نے کہا کہ تم جریان کو جانتے ہو

میں نے کہا میں سب جانتا ہوں۔ مگر یہ تو کہتا ہے کہ شہر میں سے سب حکیم وید مر گئے۔ دیکھو تو یہاں پر لونڈے سے میاں جی کتنے مشہور آدمی ہیں۔ اپنے زمانے کے یکتا ہیں۔ وُہ کہنے لگا۔ میں ان کی دوا بھی دو ماہ متواتر کھا چکا ہوں۔ مگر آرام نہیں ہوا۔ ایک سنیاسی نے کشتہ قلعی پارہ والا دو رتی مرگانگ سادہ ایک رتی۔ کشتہ بیخ مرجان ایک رتی۔ کشتہ صدف مرواریدی ایک رتی بالائی شیر گاؤ میں دیا کھانے کے لیے صرف گھی کے ساتھ مسی بینی روٹی بتلائی۔ جس سے سخت قبض ہو کر جریان بڑھ گیا۔ اس کے بعد پھر کسی حکیم کے پاس گیا۔ اس نے جلاب دیئے۔ پھر سفید موصلی والا اسالم نسخہ بمعہ کشتہ قلعی سادہ اور اسبغول کی بھوسی ملا کر کھانے کو دیا جس سے معدہ خراب ہو کر سخت پیچش ہو گئی۔ وہ بھی چھوڑ دیا۔ البتہ کسی قدر افاقہ کیکر کے کچے سوکھے پھلوں سے ہوا تھا مگر اس نے دوران سر پیدا کر دیا۔ میں نے کہا کہ اگر تمہارا مرض بیخ و بن سے چلا جائے۔ تو دوا دارو اور پرہیز کلی کرو گے وُہ کہنے لگا تم تو مدرسے کے لڑکے ہو۔ تم کو مرض اور دوا سے کیا علاقہ۔ میں نے کہا تمہیں آم کھانے ہیں یا پیڑ گننے ہیں آؤ میرے ساتھ چلو۔ میں تم کو دوا دوں وہ اور دو تین اور آدمی اس کے ساتھ ہو لیے جب شہر سے باہر آئے۔ وُہ بولے تم کہاں جا رہے ہو میں نے کہا اپنے گھر بوڑیہ جا رہا ہوں اور دوا تم کو رستے میں سے دوں گا۔ شہر سے ایک میل کے قریب ہمیری کنجی کا باغ تھا۔ ہم وہاں آ کھڑے ہوئے میں کہا دیکھو اس درخت پر کیسے پکے پھل لگے ہوتے ہیں۔ بیس اکیس پھل توڑ کر کھا لیجئے۔ اور ہر روز دس بیس روز صبح آ کر کھایا کیجئے۔ ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز کرنا۔ تم کو کیا تمہاری تین پشت تک کو جریان نہ ہوگا مریض نے میری اس ہدایت پر عمل کیا۔ ازاں بعد بھی سکول سے آتے ہوئے وہ مجھے کبھی کبھی ملا کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ ایسا علاج میں نہ کبھی سنا اور نہ دیکھا اس علاج سے میری دھات پہلے ہی دن بند ہو گئی اور مثانہ کی گرمی بھی دور ہو گئی۔ میرا دل دھڑکنے سے ہٹ گیا۔ منی گاڑھی ہو گئی وغیرہ۔ اس مدت گزرنے کے بعد ایک بار وہ پھر ۱۲ سال کے بعد مجھے ملا۔ بوڑھا ہو گیا تھا۔ میں نے پوچھا پہچانا؟ اس نے کہا نہیں۔ میں نے کہا کبھی پھر تو جریان نہیں ہوا۔ اس نے مجھے پہچان کر کہا کہ بھول کر بھی نہیں ہوا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ یہی دوا میں نے ایک سخت احتلام والے کو بتلائی جسے مرض نے بالکل بوسیدہ کر دیا تھا۔ اسکو بھی احتلام پھر کبھی نہیں ہوا۔

صاحبان! وہ درخت لہسوڑے کا تھا۔ جس کو سپستان کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کا ہے۔ ہندی اور ولایتی یعنی کابلی۔ دوسرے لفظوں میں خورد و کلاں۔ میری آزمائش کلاں کی ہے۔ سو فی صدی ٹھیک ہے۔ جو حجت کرتا ہے وہ جھوٹ بولتا ہے۔

یہ باتیں تو ہیں بے پیسے والے کی۔ اگر کوئی پیسہ خرچنا چاہے۔ تو اس طرح کرے کہ ایک سیر لہسوڑے کے پھل۔ ایک سیر کیکر کی خام پھلی۔ ایک سیر پتے برگد کے۔ تینوں کو نو سیر پانی میں تین دِن بھگوئے رکھے۔ مگر پھلیوں کو پہلے جو کوب کرے۔ تین روز کے بعد چولھے پر سوار کر کے آگ دے اور چوتھا حصہ پانی رہ جانے پر مل چھان کر پھر پکائے اور اس میں شدھ سلاجیت دو تولہ۔ ورق نقرہ ایک دفتری درمیانی۔ گولر کا دودھ دو تولہ ڈال کر پکاتے رہیں۔ جب گولی بننے کے لائق ہو جائے۔ تو چنے جتنی گولیاں انگلیوں کو گھی لگا کر بنا لیجئے۔ اگر تین تولہ طباشیر نیلگوں کا اضافہ کیا جائے تو اور بھی اچھا ہو گا۔ ایک گولی صبح ایک بوقت شام ہمراہ شیر گرم شیریں۔ بعض اس میں ممسک بنانے کے لیے افیون ڈالتے ہیں۔ مگر وہ قابض صورت اختیار کر جاتا ہے

یہ بھی جریان۔ احتلام اور ازدیاد منی۔ قلّت منی اور یبوست منی وغیرہ کے لیے تیر بہدف نسخہ ہے۔ اور سو فی صدی ٹھیک ہے

بچھو کا کاٹا روئے:

برسات کا موسم تھا۔ مجھے سخت بخار ہو رہا تھا۔ میں نے اپنی بیوی سے کہا۔ کہ ذرا چلم میں آگ رکھ لاؤ۔ وُہ اٹھی تو بچھو نے کاٹ کھایا۔ وُہ چیخیں مارنے لگی۔ میں نے کہا کیا آگ پیر پر گر گئی؟ نوکر لالٹین لے کر دوڑا۔ تو دیکھا بچھو ہے۔ میں نے کہا کہ چند پتے کنویں پر سے تہہ پتّی کے توڑ لاؤ۔ اور اس جگہ ملوا دو۔ دو منٹ کے بعد وُہ چیخنا چلانا کہاں گیا۔ تہہ پتّی کو کھٹی میٹھی یا کھٹکل بوٹی بھی کہتے ہیں۔

پپیتہ پر ایک نظر

از جناب وید رام رچھپال صاحب ریکھی . . راج پورہ

یہ ایک درخت کا بیر کے برابر تکونہ سا تخم ہے۔ جس کا رنگ سرخ اور بھورا۔ مزا کڑوا ہوتا ہے۔ بازار میں سستے داموں عطاروں کے عام ملتا ہے۔ سُرخ کمیاب اور بھورا عام ہے۔ بدن سے زہریلا مادہ نکالنے اور جذب کرنے کے لیے عجیب الاثر ہے۔

اس میں متضاد خواص ہیں۔ اگر ہیضہ میں قے دست شروع ہوں۔ تو اس کے استعمال سے بند ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ اور طاعون کے زہر کو قے اور دست کے ذریعے خارج کر دیتا ہے دونوں مرضوں میں آدھی آدھی رتی پانی میں گھس کر پلاتے رہیں۔ مرض ہیضہ میں ایک ایک گھنٹہ کے بعد۔ طاعون میں دو دو گھنٹہ کے بعد دینا چاہئیے۔

طاعون سے محفوظ رہنے کیلیے تعویذ بنانا:

دو عدد پپیتہ لے کر ان میں سوراخ کر کے ڈورے میں باندھ کر ان پر اس طرح کپڑا لگایا جائے جس سے نصف حصّہ دکھلائی دیتا رہے۔ اس کو بازو میں خواہ گلے میں اس طرح باندھیں کہ بدن کو پپیتے چھوتے رہیں۔ اس کے استعمال سے طاعون کے حملہ سے بالکل محفوظ رہیں گے، کیونکہ بدن میں جس قدر زہریلا مادّہ پیدا ہوتا رہے گا۔ یہ اپنی برقی قوت سے خون میں سے اس کو اپنے اندر کھینچ کر جذب کرتے رہیں گے۔ یہ عمل میرا بارہا کا مجرب ہے۔

لیکن یہ احتیاط رہے کہ دو ماہ کے بعد یہ پپیتہ کے دانے پھینک دینے چاہئیں۔ کیونکہ اس عرصہ میں بدن کا زہریلا مادہ چوس کر بیکار ہو جائیں گے۔ پھر نئے تبدیل کر لینے چاہئیں۔

اس عمل کے باوجود بھی اگر بیماری حملہ کر کے غالب آ جائے۔ تو اسی پپیتہ کو آدھی آدھی رتی کے قریب پانی سے گھس کر مریض کو ہر دو گھنٹہ کے بعد پلاتے جانا چاہئیے اس سے مریض کو قے اور دست ہوں گے۔ اور مرض سے آرام ہو جائے گا۔

نوٹ: پپیتہ میں سٹرکنین جو ایک مہلک زہر ہے۔ بڑی کثیر تعداد میں ہوتی ہے

اس لیے اسے زیادہ مقدار میں نہ دینا چاہیئے ——— ایڈیٹر

جو رنگے کایا سو رنگے مایا:

شنگرف رومی دو تولہ کی سالم ڈلی لے کر ۱۲ روز تک شیر مدار میں تر رکھیں لیکن ہر تیسرے روز شیر تازہ بدل دیا کریں پھر برگ پپیتہ سرخ پانچ تولہ لے کر شیر مدار میں گھوٹ کر نگدہ بنا کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر غلولہ بنا کر گل حکمت کریں۔ اور پاؤ بھر اوپلہ کے انگاروں کی آنچ میں رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر دوبارہ پانچ تولہ برگ پپیتہ کا نگدہ بنا کر بدستور اوّل آگ دیں۔ اسی طرح سے چالیس مرتبہ آگ دینا چاہیئے۔ اس عمل سے شنگرف اعلیٰ درجہ کا قائم النار ہو جاتا ہے (اگر اس کو کٹھالی میں رکھ کر چرخ دیں تو چرخ کھا جائے گا) پھر نوشادر دیسی پانچ تولہ۔ توتیا پانچ تولہ۔ کافور دس تولہ تینوں کو کھرل میں ڈال کر برگ مدار کے پانی سے تین روز تک سحق کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر آٹھ روز تک سایہ میں خشک کر کے کوزہ گلی گل حکمت شدہ جس کی تلی میں چھلنی کی طرح سوراخ کر دیئے گئے ہوں ڈال کر سرپوش کو بند کر کے دو فٹ چوڑا اور گہرا گڑھا کھود کر اس کے اندر ایک چھوٹا سا اور گڑھا اتنا بنا دیں جس میں چینی کا پیالہ آ جائے۔ اس میں پیالہ رکھ کر اس کے اوپر سوراخدار کوزہ رکھ دیں۔ اور مٹی ہموار کر کے ہوا کا راستہ بند کر دیں تاکہ حرارت نہ نکلے۔ بعد ازاں برتن کے چاروں طرف گھوڑے کی تازہ لید چار سیر ڈال کر اس کے اوپر آٹھ سیر اوپلہ صحرائی رکھ کر آگ لگا دیں۔ جب اچھی طرح سرد ہو جائے (یہ چھ یوم میں سرد ہوگا) تو حفاظت سے پیالہ نکال لیں۔ اس میں سرخ رنگ کا تیل ہوگا۔ محفوظ رکھیں

پھر پتلا اور چھوٹا سا چینی کا پیالہ لے کر اس کو ایک پتلا سا گل حکمت کر کے مٹی کے توے پر پانچ سیر ریت ڈال کر چولھے پر رکھ کر وہ پیالہ ریت پر جما کر اس کے اندر شنگرف قائم النار کو رکھ کر نیچے نرم نرم آگ جلانا شروع کر دیں۔ اور کافور کے تیل کا چوبہ دیتے جائیں۔ تیل کے ختم ہونے پر شنگرف مومیہ ہو جائے گا۔ بعض دفعہ نصف تیل کے چوبہ سے مومیہ ہو جاتا ہے۔ پس درمیان میں چاندی کی سلائی سے شنگرف کو دیکھتا جائے۔ جب شنگرف مومیہ ہو جائے فوراً نیچے اتار لیں سرد ہونے پر اس مومیہ شنگرف کو چاندی کی ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں ایک رتی ایک تولہ

مس و نقرہ پر طرح کریں۔ اور قدرت الٰہی کا تماشہ دیکھیں۔

نوٹ:۔ سرخ پپیتہ نظیر آباد کے جنگل میں تلاش کرنے سے ملتا ہے لیکن مین کے باغوں میں بہت کثرت سے ملتا ہے۔

یہ بھی سنا ہے کہ اگر سبز پپیتہ کے پھل کا پانی چرخ شدہ قلعی پر ڈالا جائے۔ تو قلعی کا پانی خشک ہو جاتا ہے۔ مگر اس کی تصدیق نہیں ہوئی

نسخہ بالکل درست ایک شاہ صاحب کا فرمودہ ہے۔ مگر اس کو وہی بنا سکتا ہے جو سرخ پپیتہ کے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ اور یہ کچھ اتنا زیادہ مشکل نہیں۔

شنگرف (خواہ قائم النار ہو یا مومیہ) نامردگی کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ تین سے سات خوراکوں میں برسوں کے نامرد کو مرد بنا دیتی ہے آزمائش کر دیکھیں۔ عجیب چیز ثابت ہوگی

سنبھالو کے خواص و فوائد

ویدراج رام چندر شرما جگوا۔ مراد آباد

شناخت و مقام پیدائش:۔ اس بوٹی کے سنسکرت میں بہت سے نام ہیں جن میں سے ایک نام پنجاں گلی نرگنڈی بھی ہے۔ نرگنڈی کئی قسم کی ہوتی ہے۔ لیکن تاثیر کے لحاظ سے سب سے بہتر پنجاں گلی نرگنڈی مانی جاتی ہے۔ پنجاں گلی اس کو اس لیے کہتے ہیں کہ اس کی ایک ڈنڈی میں پانچ پتے ہوتے ہیں۔ پتوں کا رنگ سبزی مائل نیلگوں اوپر کی طرف اور نیچے کی طرف سفید ہوتا ہے اس کے پتے ارہر کے پتوں سے بہت مشابہت رکھتے ہیں۔ موسم بسنت (بیساکھ جیٹھ) میں بطور آم کے مور کے اس پر بھی گچھے دار پھول آتا ہے۔ پکنے پر اس میں نہایت باریک بیج نکلتا ہے جس کو سنسکرت میں رینو کا کہتے ہیں یہ بوٹی کم و بیش ہر جنگل اور ہر ملک میں ہوتی ہے۔ اونچائی میں ایک فٹ سے لے کر چار چھ فٹ تک بلکہ اس بھی کچھ زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ عام طور پر اس کو لوگ سنبھالو بولتے ہیں۔ مگر کہیں کہیں سیجون اور مالا بھی کہتے ہیں۔

مجرّبات

پھوڑا اور زخم ہر قسم:

یہ بوٹی ہر قسم کے زخموں کے لیے بہت ہی اکسیر الاثر ہے۔ پھوڑا ایک گیا ہو یا نہ پکا ہو دونوں صورتوں میں مفید ہے اس بوٹی کے پتے لے کر خوب باریک پیس لو۔ اور تھوڑا سا پھولا جست ملا کر اور گھی میں چھونک کر پھوڑے پر باندھنے سے اگر پکا نہیں تو بیٹھ جائے گا۔ اور پک گیا ہو گا تو پھوٹ کر مواد خارج ہو جائے گا۔ زخم کو بہت ہی جلد آرام ہو جائے گا۔ اس کے پتوں کا عرق نکال کر اور عرق کے ہم وزن تل کا تیل ملا کر نہایت نرم آگ پر پکائیں۔ جب عرق جل جائے تب تھوڑا سا موم اور جست کا پھولا پارچہ بیز کر کے ملا لیں بس ہر قسم کے زخموں کے لیے مرہم تیار ہے

آنکھ کا جالا اور پھولا:

ایک کسان کا بیل آنکھ میں بھڑ نڈ جانور کی ضرب لگ جانے سے دونوں آنکھوں میں پھولے پڑ کر قطعی نابینا ہو گیا۔ اور بغرض علاج میرے پاس لایا گیا۔ میں نے برابر ایک ہفتہ دونو وقت بوٹی سنبھالو کا عرق آنکھ میں ڈالنا تجویز کیا۔ ایک ہفتہ کے بعد گل چشم برطرف ہو کر بیل اچھا ہو گیا

پیٹ کے کیڑے:

اس بوٹی میں جرمی سائڈ (کرم کش) تاثیر بھی اعلیٰ درجہ کی ہے چنانچہ پورے جوان آدمی کے لیے بوٹی سنبھالو کا عرق تین تولہ آدھ پاؤ دہی میں ملا کر علی الصبح تین چار روز تک کھلانے سے پیٹ کے ہر قسم کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ بچوں کو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب عمر بوٹی

مذکور کا عرق دینا چاہیے ۔

آشوب چشم اور جالا، پھولا :

سنبھالو بوٹی کا عرق صرف ایک دو قطرہ دن میں دو مرتبہ ڈالنے سے آشوب چشم کو پہلے ہی روز آرام ہو جاتا ہے ۔ اور دس پانچ روز میں جالا اور پھولا بالکل دور ہو کر آنکھیں اچھی ہو جاتی ہیں

کھانسی، دمہ اور نمونیا وغیرہ :

اس بوٹی سنبھالو کا پنچانگ لے کر دھوپ میں خشک کر لیجئے ۔ اسی طرح کٹیلی (کٹائی) اور چیرچٹہ، بانسہ، کسونڈی، بسکھپرہ ۔ حسب خواہش ہم وزن دھوپ میں خشک کر کے آگ میں جلا کر کوئلہ کر لیجئے ۔ راکھ نہیں ۔ اور ایک مٹکے میں بھر کر پانی ڈال کر رکھ دیجئے ۔ کبھی کبھی لکڑی سے ہلا دیا کریں ۔ تیسرے روز ایک کھدر کے کپڑے کو چار کھونٹے گاڑ کر (کھونٹے ذرا زمین سے اونچے ہوں) باندھ دیجئے ۔ اور اس کے نیچے ایک بڑا برتن رکھ دیجئے ۔ اب مٹکے کا پانی معہ راکھ کپڑے مذکور پر ڈال دیجئے ۔ پانی نیچے کے برتن میں نکلنا شروع ہوگا ۔ آپ اس پانی کو کٹوری وغیرہ سے لے کر اسی کپڑے میں چار بار دوپہر تک ڈالتے رہیں ۔ پانی مقطر ہو جائے گا ۔ اور تمام نمک پانی مقطر میں آ جائے گا اب اس پانی کو کسی آہنی کڑاہی میں جو نہایت صاف کی ہوئی ہو جلا لیجئے ۔ پانی جلنے کے بعد سفید نمک نمودار ہوگا ۔ کڑاہی سرد ہونے کے بعد نمک اتار کر اور باریک پیس کر بوتل میں بھر کر مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھئے ۔

اس نمک کے استعمال کرنے کے دو طریقے ہیں اگر کسی کو بلغم بہت زیادہ آتا ہو تو دن میں دو یا تین مرتبہ پان میں ایک دو رتی رکھ کر کھلائیے ۔ اگر مریض کا مزاج گرم خشک ہو تو صاف پانی ایک اونس (ڈھائی تولہ) نمک دو رتی ۔ دن میں تین خوراکیں پلانی چاہئیں ۔ اگر دوا خوش ذائقہ بنانا ہو ۔ تو حسب مقدار شربت بنفشہ یا شربت بزوری یا اصل السوس محلول ملا کر دینا چاہیے ۔ نمونیا میں بھی یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے ۔ صاف پانی ڈھائی تولہ نمک مذکور ڈھائی رتی ۔ شربت اعجاز ایک تولہ ۔ یہ ایک خوراک ہے ۔ ایک دن میں ایسی تین

خوراکیں مرض نمونیا یا انفلوئنزا میں دینا چاہیے۔ نمک مذکور کھانسی ہر قسم۔ دمہ۔ نمونیہ۔ انفلوئنزا بلغمی بخار وغیرہ میں نہایت مفید پایا گیا ہے۔ تھوڑا سا محنت طلب ہے لیکن کچھ بڑی لاگت یا خرچ کی ضرورت نہیں۔ جو صاحب اس نمک کو تیار کریں گے بہت ہی خوش ہوں گے۔

خناق:

لوزتین یا حلق کے غدود حلق کے دونوں جانب تالو کے اگلے حصہ میں پچھلے ستونوں کے درمیانی فاصلہ میں رہتے ہیں۔ ان کی شکل گول یا بیضوی ہوتی ہے۔ ان کی اندرونی سطح پر چند سوراخ نظر آتے ہیں جن کے اختتام پر چھوٹی چھوٹی بند تھیلیاں ہوتی ہیں۔ جن میں ایک گاڑھی سی رطوبت بھری رہتی ہے چونکہ اس غدود کے پیچھے اور اندر کی طرف کان کی نالی کا سوراخ کھلتا ہے اس غدود کے متورم ہونے یا بڑھ جانے سے ثقل سماعت کی شکایت ہو جاتی ہے اس ورم لوزتین کو عام لوگ گلے پڑنا کہتے ہیں۔ طب میں اس کا دوسرا نام خناق ہے۔

اسباب مرض، سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے سے اور گندی نالیوں وغیرہ کی متعفن ہوا کے سونگھنے سے یہ مرض ہو جاتا ہے بچپن اور جوانی میں یہ مرض زیادہ ہوا کرتی ہے۔ وجع المفاصل اور نقرس کے سبب سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ آج کل کی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ بہت سے متعدی امراض کے جراثیم ان غددوں کے ذریعہ جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ تو یہ غدود اُن کو روک لیتے ہیں۔ پس یہ خود متورم یا ماؤف ہو جاتے ہیں۔ اس لیے جب کسی کے لوزتین بڑھ جائیں یا متورم ہو جائیں تو اس پر یہ شبہ بھی کرنا چاہیئے کہ وہ کسی متعدی مرض کے لیے مسند ہے بس اس کو بھی ایک متعدی مرض ہی سمجھنا چاہیئے۔

بعض اشخاص کو یہ مرض بار بار ہوتا رہتا ہے۔ اور کبھی یہ وبائی طور پر بھی پھیلا کرتا ہے۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے ایک شدید اور دوسرا مزمن چنانچہ مرض شدید کی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

علامات مرض:۔ اوّل روز جاڑے سے بخار چڑھتا ہے گلے میں سوزش اور درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں کانوں تک جاتی ہیں۔ اگر منہ کھول کر دیکھا جائے تو زبان کی جڑ سے دونوں طرف لوزتین سرخ اور متورم نظر آتے ہیں۔ باہر کی طرف زیریں جبڑے کے نیچے ہاتھ لگا کر دیکھنے سے

بھی ورم محسوس ہوتا ہے۔ نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اگر ورم زیادہ ہو تو پانی پیتے ہوئے ناک راہ سے نکل جاتا ہے۔ چار پانچ روز میں ورم تحلیل ہونے لگتا ہے۔ اور ہفتہ عشرہ میں آرام ہو جاتا ہے یا پیپ پڑ کر پھوڑا بن جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو نہایت تکلیف ہوتی ہے

اگر متورم غدودوں میں پیپ پڑ کر پھوڑا بن جائے تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے چیرا دلوائیں اور بعدہٗ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) لوشن سے غرغرے کرائیں۔ اور مریض کی تقویت کا خیال رکھیں

جب یہ مرض پرانا ہو جائے لوزتین بڑھ جاتے اور سخت ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً خنازیر مزاج کے بچوں اور نوجوان مستورات میں کبھی ہر دو غدود اس قدر متورم ہو جاتے ہیں کہ دم لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ مریض کی آواز بھرائی ہوئی ہوتی ہے گھگھیا کر بولتا ہے۔ کانوں کے اندرونی سوراخوں پر دباؤ پڑ کر مریض بہرہ ہو جاتا ہے۔ اور کسی چیز کا نگلنا تو درکنار سانس لینے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ مذکورالصدر مرض سے شفایابی کے لیے میرا بارہا کا مجرب نسخہ بوٹی سنبھالو ہے۔

ترکیب استعمال، بوٹی سنبھالو کے ایک تولہ برگ تازہ لے کر سل بٹے پر یا کونڈی سوٹے سے گھوٹ لیں۔ اور ایک چھٹانک تازہ پانی ڈال کر خوش ذائقہ بنانے کے لیے دو چار چنے برابر نمک خوردنی ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی پھٹ جائے یعنی چھیچھڑے سے نظر آنے لگیں۔ تو آگ سے الگ کر کے پھر چھان لیں اور پی لیں۔ اگر لوزتین میں پیپ پڑ گئی ہے تو اوّل کی خوراک پیتے ہی سب مواد فوراً خارج ہو کر مریض پہلی خوراک سے صحت یاب ہو جائے گا

اس مرض کے لیے اس بوٹی کی جتنی تعریف کی جائے تھوڑی ہے۔ میں نے اس بوٹی کو بیسیوں مریضوں پر استعمال کر کے دیکھا ہے۔ بس اس بوٹی کے لا کر دینے کی دیر ہے آپ دیکھیں گے کہ مرض میں کمی ہونے لگی۔ بے نظیر چیز ہے۔

تلی، جگر اور باؤ گولا:

سنبھالو کے پتے چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد۔ نوشادر دیسی ایک ماشہ۔ اوّل برگ سنبھالو خوب گھوٹ لیں معہ مرچ سیاہ کے۔ پھر ایک چھٹانک پانی تازہ ملا کر چھان لیں۔ اور نوشادر ملا کر دونوں وقت پی لیا کریں۔ مذکورالصدر امراض کو دور کرنے کے لیے اکسیر کا کام دے گی

آک

حکیم غلام احمد صاحب ناظم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible]

آک کے خواص اور استعمال کے متعلق میرے قلم سے ایک مضمون جڑی بوٹیوں کی اس کتاب کے حصہ دوم میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ لیکن اس بوٹی کے [illegible] فوائد بھی کچھ اور بھی مخفی [illegible] رہ گئے ہیں۔ اس لیے زیر نظر حصہ میں بھی اس بوٹی کے عنوان سے میں اپنے چند ایک معمولات پیش کرتا ہوں۔ جو [illegible] جڑی بوٹیوں کی [illegible] امید ہے کہ ناظرین ان سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ اور اس کتاب کی بہت قدر کریں گے جس میں ایسے قیمتی معمولات شائع ہو رہے ہیں ——— [illegible]

شورہ قلمی قائم النار بذریعہ نمک ملار۔

یہ عجیب و غریب ترکیب ہے جس سے بہت کم احباب واقف ہوں گے اس ترکیب سے شورہ قلمی [illegible] کے ذریعہ قائم النار ہو جاتا ہے۔ [illegible] اس میں یہ بھی ہے کہ نمک کی طرح ہمیشہ قائم [illegible] اس کے ذریعہ [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] اس کے ذریعہ تمام [illegible] کشتہ جات [illegible] ہو جاتا ہے۔

[illegible] شورہ [illegible] حاصل کریں اور [illegible] پانی [illegible] لکڑی کی مدد سے اچھی طرح حل کر دیں۔ اور [illegible] صبح و شام لکڑی کی مدد سے اچھی طرح پانی میں [illegible] شام کو [illegible] ہو جائے [illegible] نہایت [illegible] اور [illegible] پانی [illegible] کے بعد [illegible] اور [illegible] شورہ [illegible] پانی [illegible] اور [illegible] کر [illegible] نمک [illegible] پانی میں [illegible]

میں رکھنے کے بجائے دل سے کر [illegible] اور ان کو تک بنایا جائے گا۔ ترکیب لفظ مصطفیٰ اور [illegible] ہو گا
کرو گرد: ۔ سامیان اور [illegible] اس کو [illegible] مصطفیٰ [illegible] محمد [illegible] میں
نہایت [illegible] لکھا کر [illegible] ہیں کیونکہ [illegible] ہے لیکن میں
اس کے طریقہ [illegible] ترکیب [illegible] کی طرف [illegible] اور بعد اس کے
میں بعد کر دہ ترکیب مفصل لکھوں مناسب سمجھتا ہوں کہ ورق شیرمال کی ترکیب [illegible] کا بیان
مفصل واضح کر دوں۔ تاکہ [illegible] ہدایات [illegible] فرمائیں۔

صفحہ: ۔ شیرمال میں لکھنا چاہیں کے کہ [illegible] گلاب [illegible] استعمال کریں [illegible]
کریں۔ اور [illegible] میں [illegible] ضرورت پڑے استعمال کریں۔

ترکیب [illegible] اسم [illegible] تعویذ [illegible] محمد مصطفیٰ [illegible] لکھیں [illegible]
دونوں کے [illegible] ورق شیرمال [illegible] کریں اور [illegible] تعویذ [illegible] ترکیب اول
ورق شیرمال کے [illegible] کریں [illegible] تعویذ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]
[illegible] تعویذ [illegible] کے [illegible]
تیار ہو جائیں گے۔ اس کے ذریعہ [illegible] اور [illegible] کے
قابل ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: ۔ ورق شیرمال [illegible] تیار کر [illegible] تعویذ
اور تعویذ [illegible]
مشکل [illegible] ہے۔

جن کو [illegible] سے [illegible] ورق شیرمال تیار کریں۔ اور [illegible] الفاظ میں
[illegible]

نوٹ: ۔ [illegible] شیرمال [illegible] کے
میں [illegible] کیا جائے گا

سیسہ کا ایک اور راز:

نمک سنگ ہموزن شیر مدار کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور کوزہ گلی میں بند کرنے کے بعد اس قدر اوپلوں کی آنچ دیں کہ نمک جس قدر جل جائے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور وزن کریں۔ اور کمی کو جدید نمک سنگ سے پوری کریں۔ اور بطریق اوّل ہموزن شیر مدار کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور پہلے کی طرح کوزہ گلی میں بند کرنے کے بعد اوپلوں کی آنچ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں اور وزن کریں۔ اس مرتبہ بھی نمک کے وزن میں کمی ہوگی جو جدید نمک سے پوری کریں۔ اور بطریق اوّل ہموزن شیر مدار سے کھرل کریں۔ اور کوزہ میں بند کرکے اوپلوں کی آگ دیں۔ اور یہی عمل کرتے رہنا [illegible] کا جاری رکھیں۔ حتیٰ کہ نمک سنگ سے قائم اختیار ہو جائے۔ اور وزن میں کمی نہ ہو تو شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت نمک مذکور میں [illegible] کہ پھٹکری سفید ہموزن [illegible] کھرل کریں۔ اور [illegible] میں رکھ کر نیچے کو شلیوں کی آنچ دیں حتیٰ کہ پھٹکری بالکل شگفتہ ہو جائے تب وزن کریں۔ اور کمی کو جدید پھٹکری سفید ملا کر پوری کریں اور پہلے کی طرح [illegible] تیز آنچ دیں۔ حتیٰ کہ اس مرتبہ بھی پھٹکری بالکل شگفتہ ہو جائے اور [illegible] کھرل کریں۔ حتیٰ کہ نمک اور پھٹکری ہموزن تیار ہو جائیں۔ اب ان دونوں کو [illegible] شیر مدار [illegible] اور [illegible] کر ڈالیں۔ اور چینی کے پیالہ میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت جس قدر [illegible] کو قائم کرنا چاہیں اس کے ذریعہ سے قائم اختیار بنائیں۔

نوٹ: اس نمک اور پھٹکری سفید کے مرکب سے [illegible]
سے تیار ہے جس کو [illegible] جگہ پر [illegible] سیسہ [illegible] کو نہایت
آسانی سے قائم اختیار کر لیتے ہیں۔

دیکھئے خریداران [illegible] میں سے کوئی صاحب بھی اس امر مخفیہ سے فائدہ اٹھاتا ہے

شنگرف کا [illegible] کشتہ :

نہایت ہی سہل اور قلیل القیمت اعلیٰ درجہ کا مجرب ہے۔ [illegible] صفت: زنجفر رومی تین تولہ ڈلی کو [illegible] کر چند شیر مدار کے ہمراہ کھرل کرنے کے بعد ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے دیں۔ اور ایک چھٹانک [illegible] کو [illegible] کر شیر مدار میں تر کرنے کے بعد کھرل شدہ زنجفر کی ٹکیہ پر لپیٹ دیں۔ اور اچھی طرح خشک ہو جانے دیں۔ اس کے بعد محفوظ مقام میں دو تین بالشت گہرے گڑھے میں رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ زنجفر کی ٹکیہ کشتہ شدہ [illegible] برآمد ہوگی، شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار [illegible] ایک چاول ایک مناسب بدرقہ کے ہمراہ ضعف باہ کے مریض کو [illegible] برداشت طاقت پیدا ہوگی۔ [illegible] اور [illegible] درد [illegible] اور گرم [illegible] اقسام سے [illegible]۔

> نوٹ: یہ نسخہ [illegible] مشہور ہے [illegible] لیکن اس [illegible] ہے۔ [illegible] طریق سے [illegible] زنجفر [illegible] کی [illegible] میں [illegible] اور اس [illegible] کو ایک [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کرنے کے بعد [illegible] کو [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کریں اور [illegible] کریں۔ بعد ازاں اس [illegible] کشتہ شدہ زنجفر [illegible] میں [illegible] فائدہ اٹھائیں۔

زنجفر رومی :

جو دوا [illegible] قیام کے [illegible] سے [illegible] اور [illegible] صفت: [illegible] اور [illegible] کے [illegible] کے بعد اچھی طرح [illegible] کر [illegible] بعد ازاں [illegible] میں [illegible] اور [illegible] زنجفر رومی کی [illegible] ایک [illegible] کر [illegible] زنجفر کی [illegible] پر [illegible] جاتا ہے۔ اور [illegible] کے [illegible] کے بعد [illegible] اچھی طرح [illegible] دیتے ہیں۔ اور

اپلے یا بن کی لکڑیوں کی آگ مسلسل چار پہر تک جلاتے رہیں۔ بلکہ بعض اس سے بھی زیادہ وقت تک جلانا پڑتا ہے تاکہ جملہ ادویہ سوختہ ہو جائیں۔ دوسرے دن پیالہ کا ڈھکنا اٹھا کر خاکستر شدہ ادویہ پر ایک سیر روغن زرد گرم شدہ ڈال کر نیچے تیز آگ جلاتے ہیں کہ روغن زرد میں خاک تمیز نہ ہو کر لپیٹیں نکلتی رہیں۔ پھر روغن زرد میں آگ پکڑ لے۔ جب یہ عمل روغن زرد میں ہو جائے تو اس طرح پیالہ کو ڈھانپ دیں کہ روغن زرد جذب ہو جائے۔ اور یہ عمل صبح سے شام تک جاری رکھیں۔ بعد ازاں دوسرے دن ہڑتال کی ڈلیاں نکالیں کہ شیر مدار کے ذریعہ ہڑتال کی ڈلیاں حسب خواص اور صاف ہو جائیں۔ اس کے بعد ترکیب مذکورہ کی طرح پیالہ کو ایک سیر روغن زرد کا دوسرے کنارے میں ایک تولہ کشتہ نیلا تھوتھا میں ملا کر تیز آگ پر رکھ دیں گے۔ بالکل یہی عمل کریں۔ اور روغن زرد پیالہ رکھ دیں۔ مدار کا دودھ جیسے کہ روغن زرد جذب ہو جائے گا اور صاف پانی اوپر رہ جائے گا۔ اب اس کو ... میں سے نتھار لیں۔ اور اس پانی سے تمام محفوظ ہڑتال کی ڈلیوں کو بذریعہ تنقیہ اور شیشی میں خواص اور صاف رکھ جائیں اور بوقت ضرورت انہیں کام میں لا کر کے دوا کا مقدار ... [illegible]

کشتہ ہڑتال ورقیہ بذریعہ شیر مدار:

مقوی، باہ اور دافع امراض بلغمیہ مثلاً رعشہ، فالج

صفت: کسی چینی کی پیالی میں ہڑتال ورقیہ کی ڈلی میں چار تولہ وزن لے کر شیر مدار اتنا ڈالیں کہ ہڑتال ورقیہ کی ڈلی سے ایک پور اونچا رہے۔ اور پیالی کو دھوپ میں رکھ دیں جب شیر مدار خشک ہونے لگے تو پیالی کی ڈلی کو الٹ پلٹ کر شیر مدار پہلے کی طرح ڈال دیں۔ اور جب اس مرتبہ بھی مدار کا دودھ خشک ہونے لگے۔ تو ہڑتال کی ڈلی کو الٹ پلٹ کر دودھ مدار کا ڈالیں اور یہ سلسلہ برابر جاری رکھیں حتیٰ کہ چالیس شبانہ روز گزر جائیں اور مدار کا دودھ خشک ہو کر ہڑتال کا جزو ہو جائے۔ اب خشک شدہ مدار کے دودھ کو ہڑتال کی ڈلی سے جدا کر لیں اور ہڑتال کی ڈلی کو نکال کر ایک مٹی کے پیالہ میں رکھ دیں۔ اور ہڑتال کی ڈلی کو ایک مٹی کے کوزہ میں گیلی مٹی کی تہہ سے محفوظ کر کے بیچ بیری کی لکڑیوں کی ہلکی آگ ایک پہر تک جلائیں۔ بعد ازاں تیز آگ کریں تاکہ اچھی طرح کشتہ ہو جائے۔ شام تک جلتا رہنے دیں۔ اور دوسرے دن جب اچھی طرح سرد ہو جائے یعنی شبانہ روز گزرنے کے بعد

بحفاظت تمام کشتہ شدہ جزو نکالیں اور باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت تھوڑا تھوڑا کھائیں۔

نوٹ:۔ بطریق مذکورہ بالا کشتہ شدہ جڑی بوٹی بھی بخاروں، مرض استسقاء، ورم، ضعف، اشتہا وغیرہ امراض خبیثہ کے لیے تریاق ہے۔ خوراک ایک چاول سے آدھی رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔ غذا دودھ روٹی، وقت سرخی [illegible] کثرت استعمال کریں۔

طریقہ:۔ [illegible] میں رکھ کر [illegible] سے کر اچھی طرح گل حکمت کریں اور نیچے نرم تھوڑے سے تیز اور درمیانی آگ سے جلائیں۔

سم الفار کا کشتہ بذریعہ نمک سار:

نہایت آسانی سے تیار ہوتا ہے جس کی تعریف زبان قلم نہیں کر سکتی ہے۔ ترکیب: نمک سار تقریباً ایک چھٹانک لے کر شیر مدار سے بذریعہ کھرل قابل [illegible] بنائیں اور اس میں ایک تولہ سم الفار سفید مخروط شکل کی بھی [illegible] بنائیں۔ [illegible] ایک چھوٹے برتن میں ڈال کر سم الفار مدار کے درمیان کو [illegible] رکھ کر [illegible] کریں۔ اور پیچھے [illegible] نرم ہی آگ تھوڑی تیز اور درمیانی آنچ [illegible] کریں۔ بعد [illegible] سرد ہونے دیں۔ دوسرے روز بحفاظت تمام نمک سار کو باہر نکال لیں۔ [illegible] کرنے کے بعد [illegible] نمک کو نرم کر کے آسانی سے سم الفار کی ڈلی برآمد ہو جائے گی جو [illegible] ہوگی۔ اس کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور نمک سار کو بھی سنبھال لیں۔ بار بار کام آئے گا۔

فوائد:۔ اس کا استعمال کرنے سے [illegible] قوت مردمی کے بڑھانے میں لاثانی کشتہ ہے۔ [illegible] کے مریض کو بھی فائدہ ملتا ہے۔ [illegible] کے استعمال سے [illegible] شروع میں [illegible] ہو جاتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ چاول کے چوتھے حصے سے لے کر ۱ چاول تک ہمراہ بدرقہ مکھن گاؤ، بالائی شیر وغیرہ۔

غذا دودھ روٹی، وقت سرخی گرم اور خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

[illegible]

صحت دوبارہ ہو کر طبیعت بحال ہو جائے گی۔ اور قوت مردمی دن بدن بڑھے گی۔

سم الفار قائم النار سومیہ :

[illegible]

کشتہ مس بذریعہ شیر مدار :

جو نہایت ہی سریع الاثر، مجرب اور مقوی باہ ہے :

[illegible]

جلد دو میں کاغذی مدار کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب ہم وزن شیر مدار جذب ہو جائے تب قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور مٹی کے پیالہ میں برگ مدار کی تھوڑی سی تہہ بچھا دیں۔ اور قرص [illegible] پھر اوپر پیالہ رکھ دیں۔ اور خیال رکھیں کہ ایک قرص پر دوسرا قرص نہ رکھیں۔ اور برگ مدار کی [illegible] ہی تہہ بچھا دیں۔ اور دونوں پیالوں کے لب مضبوطی سے گل حکمت کریں۔ اور زمین میں گڑھا کھود کر پانچ سیر آگ دیں۔ سرد ہونے پر قرص نکالیں اور مٹی کی کٹوری میں ڈال کر پھر حسب سابق شیر مدار کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور جب ہم وزن شیر مدار جذب ہو جائے۔ تب قرص [illegible] بنائیں۔ اور پہلے کی طرح برگ مدار کو مٹی کے پیالہ میں تہہ دے کر قرصوں کے نیچے اوپر دے کر پیالہ کو گل حکمت کریں۔ اور اس مرتبہ گڑھے میں دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر تیسری دفعہ شیر مدار کے ہمراہ کھرل کریں اور قرص بنا کر مٹی کے پیالہ میں برگ مدار کے [illegible] قرصوں کے نیچے اوپر دے کر پیالہ کے لب بند کریں اور اس مرتبہ پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور چوتھی دفعہ بطریق شیر مدار کے ہمراہ کھرل کریں اور مٹی کے پیالہ میں برگ مدار کے [illegible] میں قرصوں کو رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اور جب سرد ہو [illegible] کشتہ تیار ہو [illegible] ایک سے دو چاول تک بالائی [illegible] تنفس [illegible] وقت مرض دور ہو [illegible] ہفتہ عشرہ میں [illegible] برداشت قوت باہ پیدا ہو جائے گی۔

نوٹ: خیال رہے کہ استعمال شدہ مٹی کا پیالہ دوسری مرتبہ آگ کا متحمل نہیں ہوتا اس لیے نیا پیالہ ہر مرتبہ استعمال کریں۔

کشتہ [illegible] بذریعہ شیر مدار ترکیب دیگر:

جو خنازیر کا تریاق ہونے کے علاوہ نہایت ہی مجرب و مقوی باہ ہے:

شیر مدار [illegible] چینی [illegible] کے وقت [illegible] گرم کرنے کے بعد [illegible] کثافت دور ہو جائے۔ اب [illegible] شیر مدار ایک چھٹانک ہمراہ کھرل کریں۔ اور [illegible] دو قرصوں میں بند کریں۔ اور [illegible]

نمک سے کوزہ کو بھر دیں اور کوزہ کا منہ تمام کر کے زمین میں گڑھا کھود کر پانچ سیر [illegible] اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر کوزہ کا نمک کھرل میں ڈال کر پانی کو چھڑک دیں تاکہ نمک آسانی سے علیحدہ ہو جائے۔ اور نوشادر کو [illegible] ہڑتال محلول شدہ نکالیں۔ اور پھر یہ ہڑتال ورقیہ دو تولے کر کے پھٹکڑی شیر مدار کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور دو دن میں ٹکیہ بنا کر ہڑتال محلول شدہ کے نیچے اوپر رکھ کر بطریق اول کی کوزہ میں نمک مدار نیچے اوپر رکھ کر کوزہ کا منہ تمام کریں۔ اور پہلے کی طرح پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر پانی کا چھینٹا نمک پر دے کر حفاظت تمام [illegible] ہڑتال ورقیہ محلول شدہ نکالیں اور سرد ہونے پر اس مرتبہ ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کو محلول شیر مدار آدھی پھٹکڑی میں حل کرنے کے بعد اور نوشادر کے دونوں جانب کریں۔ اور کوزہ گل میں پہلے کی طرح نمک مدار نیچے اوپر رکھ کر کوزہ کا منہ تمام کرنے کے بعد پانچ پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر چوتھی مرتبہ ایک تولہ ہڑتال ورقیہ شیر مدار آدھی پھٹکڑی کے ہمراہ کھرل کریں اور نوشادر کے دونوں جانب محلول کرنے کے بعد بطریق اول نمک مدار میں [illegible] کریں اور اس مرتبہ آٹھ دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کشتہ شدہ ہڑتال نکال کر [illegible] ہڑتال ورقیہ باریک پیس لیں۔ یہ کشتہ سیاہ [illegible] سرخی مائل ہوگا۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک دو چاول ہمراہ مسکہ گاؤ۔ یا بالائی شیر۔

فوائد: دونوں وقت [illegible] مرض [illegible] کثرت۔ [illegible] کے استعمال سے [illegible] میں [illegible] برداشت طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ [illegible] کو دور کرتی ہے۔

مرض [illegible] آدھے چاول سے [illegible] ایک دو چاول تک [illegible] میں [illegible] دن [illegible] صحت ہو جائے گی۔ [illegible] سے پرہیز کریں۔ [illegible] گندم کے ہمراہ کھائیں۔

نوٹ: [illegible] اگر [illegible] مدار کی [illegible] تو [illegible] ہڑتال [illegible] مدار [illegible] استعمال ہو سکتا ہے۔ [illegible] سے [illegible] جاتا ہے مگر اس طریقہ سے تیار شدہ کشتہ کے فوائد میں [illegible] کمی ہوتی ہے۔

کشتہ نیلا تھوتھہ بذریعہ شیر مدار :

یہ اس قدر خبیث شے ہے جس میں تریاقی صفت ثابت ہو چکی ہے ۔

طریقہ تیاری : نیلا تھوتھا (ریفل) ایک پاؤ شیر مدار کی مدد سے کھرل کرتے جائیں ۔ اس دوران میں نیلا تھوتھا [illegible] کھرل میں [illegible] سخت کر لیں ۔ ٹکیہ بنا کر [illegible] اندر ہی رکھیں ۔ [illegible] ٹکیاں بنا کر [illegible] گڑھے کے نیچے ٹکیاں رکھنے کی ضرورت نہیں ۔ اوپر نیچے [illegible] اوپلے رکھ کر آگ دیں ۔ [illegible] ٹکیاں رکھ کر اوپر اور نیچے [illegible] رکھ دیں ۔ [illegible] زیادہ ہو جائے [illegible] جب آگ بالکل سرد ہو جائے نکالیں ۔ کشتہ شدہ نیلا تھوتھا سرخی مائل رنگ کا ہوگا ۔ پیس کر بند شیشی میں محفوظ رکھیں ۔ بوقت ضرورت مریض کو [illegible] ایک چاول کھلائیں ۔ [illegible] صحت ہو جائے گی ۔

[illegible] گوشت [illegible] وغیرہ [illegible] ترش [illegible] اشیاء سے پرہیز ضروری ہے ۔

کشتہ نقرہ بذریعہ شیر مدار :

یہ نسخہ ایک کرم فرما [illegible] کا عطا کردہ ہے

طریقہ : ایک تولہ چاندی کا باریک پترا لے کر کوئلوں کی آگ میں خوب سرخ گرم کریں ۔ اور عرق [illegible] میں سرد کریں ۔ یعنی بجھا دیں ۔ [illegible] ۔ بعض اوقات [illegible] کے سبب چاندی کے پترے کی [illegible] چاندی کا پترا [illegible] ہو چکا ہے ۔ اب ریفل کا [illegible] ایک پاؤ [illegible] شیر مدار [illegible] اور چاندی کا پترا [illegible] [illegible] چار [illegible] رکھ دیں ۔ [illegible] چاندی کا

پتر نکالیں۔ اور جدید ایک پاؤ ہڑتال کو یا ایک حصہ سے کر شیر مدار کی مدد سے گولہ بنائیں اور آدھی گولہ و چاندی کا پتر گولہ کے درمیان رکھ کر بطریق اول ۱۵ سیر جنگلی گوبر کی اُپلیاں لپیٹ کر بذریعہ مذکورہ محفوظ و مقام میں آگ دیں۔ اور تب سرد ہونے پر چاندی کا پتر نکال کر جدید ایک پاؤ ہڑتال کو یا ایک حصہ سے کر بدستور شیر مدار گولہ بنائیں۔ اور ۱۵ سیر جنگلی گوبر کی اُپلیاں لپیٹ کر بطریق اول محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ اسی طرح دس دفعہ اس مرتبہ چاندی کا پتر جلنے سے پہلے ہوا ہو گا۔ اور کبھی چاندی کا پتر ہاتھ میں پھسلنے کی وجہ سے ہی آنچوں میں ظاہر خواہ شگفتہ ہو تو ایک مرتبہ بطریق مذکورہ پانچ دفعہ آگ دیں۔ مجرب اس کشتہ کی رنگت سیاہ ہوتی ہے تو بھی برنگ ہے۔

بعض دفعہ اس کی چند خوراک کھانے سے ہی درد ہو جاتا ہے۔ بعض لوگوں کی تو صحت ہی بحال ہو گیا ہے سرد مزاج ہو جاتوں اور پٹھوں کی طاقت مردوں کے استعمال سے بےحد بڑھ جاتی ہے غذا دودھ گھی بالائی مرغی۔ گوشت انڈا روغنی اشیاء کھانا لازمی ضروری ہے۔

نوٹ: اسی طرح زیادہ بہتر ہے کہ جب جوش کے ساتھ ویسا ہی کر دیں چاندی کا پتر اپلیوں اور ہڑتال کی آنچ پر چاندی کا سینہ جاتا ہے۔ بعض لوگ اس طرح بنائیں کہ چاندی کے پتر کو جب آگ دی جاتی ہے چاندی کا پتر سینہ جاتا ہے۔ آگ ۵ سیر ہی دی جائے۔ اس کشتہ کی تیاری ہی ہے۔ میں کو یہاں ناصر جناب چشتی کو دوست صاحب داخل کر دیا گیا ہے۔

کشتہ نقرہ بذریعہ شیر مدار

جو قوی تر اور سہل تر ہے جو صاحب محنت بنانے کا حوصلہ رکھتے ہیں فائدہ اٹھا سکے گا

برادہ نقرہ دو تولہ۔ سم الفار سفید بازاری ایک تولہ لے کر شیر مدار ایک چھٹانک کے ہمراہ کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک ہونے پر مٹی کی کٹیا میں اچھی طرح بند کر کے ۳ سیر جنگلی اپلوں کے اندر رکھ کر آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اور جدید ایک تولہ سم الفار سفید ملا کر ایک چھٹانک شیر مدار کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک ہونے کے بعد مٹی کی کٹیا میں اچھی طرح بند کریں۔ اور ایک سیر اپلوں کے اندر کٹیا رکھ کر آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال

کو تیسری مرتبہ [illegible] میں [illegible] کر کے جلا کریں۔ اور اس مرتبہ بھی ایک سیر کو تین پاؤ اوپلوں کی آگ میں سرد ہو جانے پر نکالیں۔ اور وزن کریں۔ چاندی کا برادہ کشتہ شدہ وزن سے وزن میں زیادہ ہو [illegible] چونکہ [illegible] شامل کریں [illegible] اس کی [illegible] کر دی ہے۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک اس کی ایک چاول سے دو چاول تک ہے۔ یہ کشتہ نہایت مجرب ہے [illegible] سوزش [illegible] اور [illegible] نافع امراض باردہ ہے۔

چاندی کے پترے کو [illegible] کے عرق میں [illegible] بار بار [illegible] کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ [illegible] شیر مدار، عاقر قرحا اور [illegible] سرخ شیر مدار میں [illegible] کر کے ہم وزن [illegible] کر کے شیر مدار کا گولہ بنا لیتے ہیں اور اس گولہ میں چاندی کا پترا رکھ کر [illegible] سے کشتہ کرتا ہے۔ کشتہ نقرہ کو ایک تولہ سے تین تولہ سیماب [illegible] کرتا ہے۔ اور اس پر ایک تولہ [illegible] ایک تولہ [illegible] ایک تولہ دانہ سیماب شیر مدار کے ہمراہ کھرل کر کے [illegible] کرتا ہے۔ اور دانہ سیماب کے گولہ میں جو شیر مدار کی مدد سے بنایا جاتا ہے رکھ کر آگ دیتے ہیں۔ سیماب [illegible] چاندی کے ہمراہ برآمد ہوتا ہے جس کو [illegible] تابہ ایک تولہ [illegible] کرنے سے [illegible] قمری تیار ہوتا ہے

کشتہ سیماب بذریعہ شاخ مدار:

جس کے استعمال سے [illegible] سوزاک [illegible] دور ہو کر کلی صحت [illegible] [illegible] میں [illegible] سے [illegible] اور نیچے [illegible] لکڑیوں کی آگ میں جلائیں [illegible] سیماب [illegible] شاخ مدار [illegible] اور خیال رکھیں کہ جب شاخ مدار [illegible] جل جائیں [illegible] شاخ مدار سے [illegible] سیماب [illegible] شاخ مدار [illegible] اور [illegible] جاری رکھیں۔ حتیٰ کہ سیماب [illegible] کشتہ ہو جائے [illegible] پانچ [illegible] کشتہ سیماب کو [illegible] سے [illegible] شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت مریض سوزاک کو [illegible] چاول [illegible] ہمراہ شربت [illegible] کے ہمراہ کھلائیں ان شاء اللہ [illegible] صحت ہو جائے گی۔ [illegible] آزمودہ [illegible]

کشتہ حلزون بذریعہ شیر مدار:

جو تریاق خاص و عام ہے۔ جو امراض کے مریض ہوں یا جو کسی نوع کی بیماری ہو اس کے استعمال سے کلی صحت ہو جاتی ہے۔

یہ نادر و کشتہ مرتب تیار کرنا چاہیئے۔ جو نہایت عجیب و غریب الاثر ہے۔ گھونگوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جس قدر چاہیں لے کر گھونگوں کو سخت آنچ سے مثل خاکستر سفید کر لیں۔ اور آب برگ مدار میں سرد کریں۔ اور بعدہ گر کر گھونگوں کو سخت آنچ سے سخت گرم کر کے آب برگ مدار میں سرد کریں۔ اور یہ عمل سات بار کریں۔ جس کی وجہ سے [illegible] سخت ہو جاتی ہیں۔ تب ان دونوں شیر مدار کے ہمراہ کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر ٹکیاں خشک ہو جائیں اور خشک ہو جانے کے بعد پیالہ گلی میں رکھ کر [illegible] کی دوسرے کو [illegible] گل حکمت کریں۔ اور سخت آنچ دیں۔ سرد ہو جانے پر نکالیں۔ سفید رنگ نہایت عمدہ ٹکیاں برآمد ہوں گی۔ اس مرتبہ پھر شیر مدار کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور ٹکیاں بنا کر پیالہ گلی میں بطریق اول بند کریں اور پہلے کی نسبت آگ کم مقدار میں دیں۔ سرد ہو جانے پر نکالیں۔ بعد ازاں شیر مدار ڈال کر بدستور کھرل خشک کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر گلی پیالہ میں بند کریں اور آگ تھوڑی سی دیں۔ یعنی دوسری مرتبہ جتنی آگ دی تھی اس سے کم مقدار میں آگ دیں۔ سرد ہو جانے پر شیر مدار کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور ٹکیاں بنا کر بطریق اول پیالہ گلی میں بند کریں۔ اور تھوڑی سی آنچ سے [illegible] آگ دیں۔ یہ کشتہ نہایت ہی سفید ہے۔ اسے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت ایک رتی سے دو رتی تک مکھن کے ہمراہ [illegible] کھائیں اور عقب میں دودھ نیم گرم بقدر ضرورت پئیں۔ اور دو گھنٹوں کے بعد ایک اور [illegible] مکھن کے ہمراہ کھائیں اور پانچ گھنٹوں کے بعد تیسری خوراک کھائیں۔ اور مریض کو گرم پانی سے پرہیز رکھیں یعنی آب سرد دیں۔ دو ہفتے یہ طریق کہ دن میں ایک بار صبح اور ایک خوراک قبل از شام کھلائیں۔ ان شاء اللہ مریض کو کلی صحت ہو جائے گی۔ اور اگر زیادہ ضعف ہو تو [illegible] تیسرے دن [illegible] بھی کشتہ مذکور کھلائیں۔

خوراک ۔ دو چاول گندم ، گوشت مرغی کے ہمراہ روغن زرد زیادہ استعمال کرائیں بے حد فائدہ ہوگا۔

نوٹ ۔ اگر کشتہ کو سوجی کے حلوہ کی پیالی کے ساتھ روغن زرد کے گھونٹ سے کھلائیں تو

زیادہ فائدہ کی اُمید ہو سکتی ہے۔

کشتہ خر مہرہ :

خر مہرہ (سنکھ) کے چھوٹے [illegible] بچے خر مہرہ (کوڑی) ہے۔ اس کو عطار [illegible] فروخت کرتے ہیں اس کی قسمیں کئی ایک ہیں [illegible] سفید [illegible] سب سے اچھا [illegible] اس میں فوائد کا خزانہ مخفی ہے۔ اس کا کشتہ کئی ترکیب سے کرتے ہیں مثلاً عرق لیموں وغیرہ لیکن یہاں صرف شیر مدار سے کشتہ بنانے اور اس سے فائدہ اٹھانے کا ذکر کیا جائے گا۔

خر مہرہ [illegible] شیر مدار [illegible] کر [illegible] کر دیں [illegible] شیر مدار [illegible] جب شیر مدار خشک ہو [illegible] سرد ہونے پر نکالیں ۔ کشتہ [illegible] سفید [illegible] ہو گا ۔ اس کو [illegible] رکھیں [illegible] وقت ضرورت ایک [illegible] کے ہمراہ [illegible] عرق لیموں [illegible] اس کے استعمال سے [illegible] دور ہو جاتے ہیں ۔

نوٹ ۔ خر مہرہ کو کشتہ کرنے سے پہلے اچھی طرح صاف کرنا ضروری ہے تاکہ اس کی کثافت اور اس کی [illegible] بالکل دور ہو جائے ۔

کشتہ خر مہرہ زرد بہ شیر مدار :

- جو پہلے کی نسبت قوی تر ہے [illegible] کے علاوہ [illegible] کے زخموں کو [illegible] کرنے میں بے نظیر ہے ۔

طالبانِ حیات اس کشتے اور سفید کشتہ سے ضرور ہی فائدہ اٹھائیں۔

خرمہرہ دو تولہ لیں۔ اسے لے کر کوزہ گلی میں ڈالیں اور شیر آک ڈالیں کہ ایک انچ اونچا رہے

اب کوزہ کو گل حکمت کر کے دو نیم ثابت اپلوں کی آگ دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو کوزہ

کو آتش سے نکالیں۔ اور [illegible] کو تیز آنچ کریں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ خرمہرہ کا کشتہ برنگ سفید

ہوگا۔ اس کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت [illegible] استعمال کریں

جملہ امراض مثلاً سرفہ، دمہ، ضیق النفس [illegible] میں [illegible] صحت ہو جاتی

ہے۔ [illegible] استعمال میں [illegible] سے پرہیز کرائیں۔

کشتہ پھٹکڑی سفید:

یہ [illegible] پھٹکڑی کا کشتہ بھی کہلاتا ہے۔ دمہ، ضیق النفس، بلغمی کھانسی [illegible] وغیرہ امراض

کی اکسیر دوا ہے۔

پھٹکڑی سفید دس تولہ لیں۔ اسے [illegible] کے بعد شیر مدار سے اسی طرح تر و خشک

کرائیں اور یہ عمل تر و خشک کرنے کا دو مرتبہ کریں۔ [illegible] کو تیز آنچ

دیں۔ جب پھٹکڑی بالکل شگفتہ ہو جائے باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت

[illegible] جملہ امراض میں کھلائیں۔ اور دو وقتوں کے [illegible] استعمال کریں۔ ہر جگہ

اور ہر وقت کامیابی ہوگی۔

کشتہ شاخ مرجان:

یہ سرفہ، ضیق النفس، دمہ [illegible] سفید ہونے کے علاوہ [illegible]

جگر اور ضعف دل میں بھی مفید ہے۔

شاخ مرجان ایک چھٹانک لے کر کوزہ گلی میں [illegible] شیر آک [illegible] ڈالیں اور دو [illegible]

[illegible] کے بعد کوزہ کو آتش [illegible]

[illegible] کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور دوبارہ آدھ پاؤ شیر آک میں [illegible] کر کوزہ

کی ہیں اچھی طرح بند کریں، اور چھ سات سیر اوپلے صحرائی کی آگ دیں۔ اور سرد ہو جانے پر کشتہ شدہ [illegible] مرجان برنگ سفید برآمد ہوں گی۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک آدھی رتی سے دو رتی تک مقوی قلب ہے۔

ترکیب اور [illegible] سے [illegible] ہو جاتے ہیں۔ [illegible] کی طرح۔

کشتہ عقیق اور کشتہ صدف اصل :

یہ کشتے بھی بالکل اسی ترکیب سے تیار ہو سکتے ہیں اور خوراک میں بھی برابر مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ [illegible] کشتہ کی ترکیب [illegible] کر دی ہیں۔ [illegible] سے [illegible] کشتہ مذکورہ بالا ترکیب سے بنانے میں ہمیشہ پورے تیار ہو جائیں گے۔ کبھی بھی ناکامی نہ ہوگی۔ [illegible] اوقات کشتہ جات سے ضرور ہی فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

کشتہ بارہ سنگا :

یہ کشتہ [illegible] کشتہ جات میں [illegible] ہے۔ اس کا خاص وصف یہ ہے کہ اس کے استعمال سے ذات الجنب، نمونیہ کے مریض کو دو روز ہی میں صحت ہو جاتی ہے۔

بارہ سنگا کا سینگ یعنی شاخ گوزن [illegible] ایک پاؤ لے کر [illegible] اور کریں، بعد ازاں تیشہ کی مدد سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں، اور [illegible] شاخ گوزن کے ٹکڑے [illegible] رکھ دیں۔ [illegible] جب وہ [illegible] ہونے لگے تو کوزہ کا منہ بند کریں اور [illegible] گل حکمت کر کے [illegible] سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر کوزہ کا منہ کھولیں اور [illegible] ڈال دیں۔ [illegible] کوزہ کا منہ اچھی طرح بند کریں۔ اور پہلی طرح آگ دیں۔ [illegible] سرد ہو جانے پر کوزہ کا منہ کھولیں۔ [illegible] اس مرتبہ صرف [illegible] کوزہ کا منہ اچھی طرح بند کریں اور اس مرتبہ [illegible] سیر اوپلے صحرائی کی آگ [illegible] دیں۔ سرد ہونے

پھر کوزہ کا منہ گل کر کے [illegible] سیر اپلوں کی آگ دیں کہ اس مرتبہ بھی ایک پہر آگ دینا ہے۔ اسی طرح تین چار روز تک بھی ہر روز [illegible] سیر اپلوں کی آگ بطریق بالا دیں۔ اس طرح [illegible] آنچوں میں کشتہ شدہ [illegible] برنگ سفید برآمد ہوں گی۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس کا مزاج گرم [illegible] ہے۔ جب [illegible] ایک سے [illegible] چاول ہمراہ ورق [illegible] میں اور اسی مقدار میں صبح و شام کھلائیں۔ اس سے [illegible] کی صحت بحال ہو جاتی ہے [illegible] سب بھی [illegible] کر سکتے ہیں ۔

نوٹ: اگر مزاج میں گرمی ہو [illegible] تکلیف بھی زیادہ [illegible] بیضہ مرغ میں [illegible] بیضہ [illegible] ایک ماشہ [illegible] صبح و شام [illegible] کھائیں [illegible] ہو جائے گی۔ اس دوا [illegible] کی صحت بحال ہو جائے گی۔ [illegible] یہ بات اس مرتبہ [illegible] رکھیں —————— آزمودہ [illegible] دوست [illegible] ہے۔

کشتہ پوست بیضہ:

یہ مرکب [illegible] اور ضعیفوں کے مرض جریان کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے

پوست بیضہ مرغ [illegible] کی جھلی سے پاک صاف کیا ہوا ایک پاؤ لے کر باریک کوٹ میں لیں اور ایک پاؤ شیر مدار [illegible] کر کے [illegible] کوزہ [illegible] بند کر [illegible] آگ دیں۔ [illegible] ایک پاؤ [illegible] ایک پاؤ شیر مدار [illegible] اور کوزہ کا منہ [illegible] سے [illegible] شیر مدار [illegible] ہو گا [illegible] جائے گا۔ اب [illegible] اس مرتبہ [illegible] سیر اپلوں کی آگ بطریق بالا دیں [illegible] کے بعد [illegible] مرتبہ بھی [illegible] ایک پاؤ شیر مدار [illegible] ہیں۔ [illegible] آگ [illegible] سفید [illegible] ہو جاتا ہے ۔

باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ [illegible] ایک [illegible] چاول [illegible] صبح [illegible] شام [illegible] ۔

کی صحت بحال ہو جائے گی۔ اور اگر مناسب سمجھیں تو منہ سے بھی دیں خوراک: [illegible] ہمراہ تقریباً ایک دو رتی کھلائیں۔ یقیناً افاقہ ہو گا۔ دنوں میں زیادہ فائدہ ہو گا۔

نسخہ مقوی: [illegible] سفید [illegible] اور [illegible] ایک قدر [illegible] سفید یا مصری ملا کر [illegible]۔

اگر [illegible] ایک کورے کو [illegible] اور [illegible] میں [illegible]۔ بوقت ضرورت [illegible] صورت [illegible] میں ایک یا دو رتی [illegible] کے ہمراہ [illegible] ایک پاؤ [illegible] کے وقت مریض [illegible] کھلائیں۔ [illegible] کی صحت بحال ہو جائے گی۔

نوٹ: [illegible] بعض اوقات ایک [illegible] میں استعمال کرا سکتے ہیں۔ یہ [illegible] مرض کی کیفیت اور مریض کی حالت پر منحصر ہے۔

ہر قسم [illegible] سے پرہیز ضروری ہے۔ [illegible] ترشی اور بادی [illegible] سے اجتناب کریں۔ [illegible] [illegible] سے [illegible] دودھ [illegible] کے [illegible] قائم [illegible] میں [illegible] مفید [illegible]۔

یہ [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] اور [illegible] اور [illegible] میں [illegible] کامیابی ہوئی۔

یہ [illegible] کے [illegible] سے [illegible] شدہ ہیں [illegible] [illegible] کی [illegible] ایک [illegible] گیا ہے۔

بھنگ

قدرت کا ایک بیش بہا تحفہ

دیہات کے لوگ اور ہم صاحب حکیم علاؤ [illegible] [illegible] مشہور [illegible] بھنگ کے [illegible] کی وجہ سے [illegible] اور [illegible] [illegible] ایک استعمال سے [illegible] صحت [illegible] اور [illegible] سے شفا حاصل [illegible] کہ [illegible] سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے ہیں اور یہ

کی صحت بحال ہو جاتی ہے اور اگر مناسب سمجھیں تو مندرجہ ذیل سفوف: ۶ ماشہ کے ہمراہ تقریباً ایک عدد [illegible] کھائیں۔ یقیناً [illegible] دنوں میں زیادہ فائدہ ہوگا۔

نسخہ سفوف: [illegible] سفید، [illegible] دودھ [illegible] تولہ۔ [illegible] تولہ۔ مقدار خوراک ایک تولہ [illegible] سفید یا مصری [illegible]۔

آزمودہ نسخہ: [illegible] سفوف بنا لیں اور [illegible] میں بھگو رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر چھ ماشہ سفوف مذکور میں ایک یا دو رتی کشتہ پوست بیضہ مرغ ملا کر ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ صبح کے وقت مریض چالیس دن تک استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ کی صحت بحال ہو جائے گی۔

نوٹ: سفوف مذکور بعض اوقات ایک تولہ تک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ کمی بیشی مریض کی کیفیت اور مریض کی طاقت پر منحصر ہے۔

لوازم غذا و پرہیز: [illegible] سے پرہیز [illegible] اور [illegible] سے اجتناب کریں۔ واضح ہو کہ [illegible] کشتہ پوست بیضہ مرغ کے [illegible] تمام حالات میں [illegible] مفید اور [illegible] ہے۔

نوٹ: آخر میں [illegible] الفاظ میں [illegible] قلیل القیمت اور کثیر المنفعت نسخوں کو بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ [illegible] کامیابی ہوگی۔

[illegible] سے تصدیق شدہ ہیں [illegible] لوازم و پرہیز [illegible] کی خاطر [illegible] کیا گیا ہے۔

بینگ

قدرت کا ایک بیش بہا تحفہ

دیوان [illegible] صاحب حکیم [illegible] شائع شدہ [illegible] مشرق کی بوٹی کے [illegible] جڑی بوٹیاں [illegible] ایک استعمال سے [illegible] صحت قائم [illegible] مختلف بیماریوں سے شفا حاصل کرنے [illegible] قیمت کی [illegible] فائدہ نہیں اٹھاتے [illegible]

دیا جائے تو یہ ہماری غذا کو معتدل بنا دیتی ہے اس کے مستقل استعمال کرتے رہنے سے پیٹ کے تمام امراض جو کہ سوء ہضمی یا بدہضمی وغیرہ سے پیدا ہوتی ہیں نزدیک نہیں آنے پاتیں۔ ہاضمہ درست رہتا ہے۔ غذا جزو بدن ہو کر خون صالح کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔

پرانے زمانے کے لوگ ہمیشہ اپنے گھروں میں چٹنی استعمال کیا کرتے تھے جن میں سے ان کی صحت بہت اچھی رہتی تھی لیکن آج کل مغربی تہذیب کے دلدادہ لوگ اپنے بزرگوں کی ان اچھی باتوں کو فراموش کر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں مفید چیزوں کے بجائے جن سے صحت خراب ہو ان کا استعمال زیادہ مقبول ہو چکا ہے اور اس کی جگہ کھانا ہضم کرنے کے لیے سوڈا واٹر اور بھاری غذا کو ہضم کرنے کے لیے سگریٹ کا استعمال شروع ہو گیا ہے یہی وجہ ہے ملک میں طرح طرح کی بیماریوں کا تسلط ہے اب بھی وقت ہے کہ لوگ سمجھ جائیں اور اپنے بزرگوں کی صحت مند طریقوں کی اندھی تقلید میں نہ شرمائیں۔ ہر ایک شخص کو چاہیے کہ وہ اپنے گھروں میں چٹنی جیسی کم قیمت اور مفید چیز کا استعمال کیا کریں۔ کیونکہ چٹنی ایک ایسی چیز ہے جس کے مستقل استعمال کرتے رہنے سے کوئی بیماری نزدیک نہیں آتی۔ مختلف موسموں کے مطابق ذائقے دار چٹنیاں بنانے سے کئی بیماریوں کو دور کر سکتی ہے ہم ان کا مختصر سا تذکرہ یہاں بھی کرتے ہیں۔

اکسیر معدہ :

پیپل منگ چھ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ، گرم مصالحہ چھ ماشہ، نمک سیاہ ایک تولہ، پودینہ ایک تولہ، زیرہ سفید بھنا ہوا ایک تولہ، اجوائن دیسی ایک تولہ، سونف ایک تولہ، سہاگہ بریاں چھ ماشہ، ست لیموں ۶ ماشہ، نمک کے علاوہ کو نمک ایک تولہ تمام ادویات کو الگ الگ باریک پیس کے ملا دیں۔ لیموں کے پانی سے حل کر کے چنے سے کسی قدر بڑی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ یہ نہایت خوش ذائقہ گولیاں اکثر امراض معدہ مثلاً بدہضمی، درد شکم، اپھارہ، بھوک نہ لگنا وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہیں۔

ہنگو اشٹک چورن :

طب میں یہ ایک مشہور دوائی ہے۔ یہ بدہضمی سے بچاتی ہے ہاضمہ کو درست کرنے میں خوش ذائقہ چیز ہے۔

نسخہ: سونٹھ، مرچ سیاہ، [illegible] اجوائن دیسی، [illegible] زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، [illegible] بریاں ہر ایک ایک تولہ تمام کو کوٹ چھان کر ملا دیں۔ بس چورن تیار ہے۔ خوراک ایک ماشہ سے چار ماشہ تک گرم پانی سے دیں۔ [illegible] وقت گرم پانی [illegible] کھایا پیا سب ہضم ہوگا۔

ہیضہ کی جادو اثر دوا:

پیاز ایک نیم پاؤ، نمک [illegible] ایک سیر، نمک [illegible] سیر، نمک [illegible] سیر، نمک سیاہ تین پاؤ، نوشادر ایک سیر، [illegible] ایک پاؤ، [illegible] ایک پاؤ، زیرہ سیاہ ایک پاؤ، [illegible] ایک پاؤ، [illegible] ایک پاؤ [illegible] ایک پاؤ [illegible] ایک پاؤ [illegible] سب کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

[illegible] گرم پانی سے دیں۔ ہیضہ کے لیے اکسیر ہے۔ [illegible] حالت میں [illegible] سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔ [illegible] تمام شکایات کو [illegible] دور کر دیتا ہے۔

شوگر کی پڑیاں:

[illegible] آدھ سیر، [illegible] سیاہ [illegible] ایک تولہ [illegible] سب [illegible] ضرورت کے وقت ایک پڑیا [illegible] مرض [illegible] کے لیے مفید ہے۔ [illegible] کے لیے مفید ہے۔

درد قولنج:

یہ درد [illegible] کے [illegible] کھانے سے پیدا ہوتا ہے۔ [illegible] معلوم ہوتا ہے۔ جب درد [illegible] ہوتا ہے۔ تو [illegible]

ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد درد اٹھتا ہے۔ اس کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔

[illegible] چھ ماشہ، نمک سیاہ دو تولہ، نوشادر ایک تولہ۔ اجوائن دو تولہ، پیپل دو تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے بقدر چھ ماشہ پانی گرم سے استعمال کرا دیں۔ اور مقام درد پر گرم پانی کی بوتل پھیرتے رہیں۔ آرام ہو جائے گا۔

کوڑی کا درد:

سینے کے اس مقام پر جہاں دونوں پسلیاں آپس میں ملتی ہیں۔ اس کے درد کے لیے دو رتی ہینگ خشک ہی پیس کر ایک گھونٹ گرم پانی سے دے دیں۔ عام طور پر ایک ہی خوراک سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ شاذ و نادر ہی دوسری خوراک کی ضرورت پڑتی ہے۔

امراض مستورات:

اگر عورت کے رحم میں سردی کا غلبہ ہو جس کی علامت یہ ہے کہ بوقت جماع اندام نہانی میں درد معلوم ہوتا ہے۔

[illegible] ماشہ، [illegible] چھ ماشہ، [illegible] چھ ماشہ، [illegible] ماشہ، [illegible] کی چھال [illegible] ماشہ، [illegible] ماشہ، [illegible] چھ ماشہ تمام کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملا دیں۔ اور گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔ ایام حیض شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل ایک ایک گولی دودھ سے دیں۔

قرار حمل کے لیے بھی یہ نسخہ مفید ہے [illegible] حیض کو درست کر کے [illegible] وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

اختناق الرحم:

اس بیماری میں عورتیں مرگی کی طرح بے ہوش ہو جاتی ہیں۔ اور عجیب حرکتیں کرتی ہیں۔ عوام اسے غلطی سے آسیب کا اثر کہتے ہیں۔ لیکن در حقیقت یہ ایک بیماری ہے۔ اور اس کے لیے یہ نسخہ مفید ثابت ہوا ہے۔

جذام، سترہ پھوڑے، خارش، بواسیر، نواسیر وغیرہ۔ پھٹکری ایک تولہ، مغز [illegible] صندل سفید چھ ماشہ تمام کو باریک کر کے ملا دیں اور پانی سے تیار کر کے گولیاں بنا دیں صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے دیں۔

پھٹکری خاص: پھٹکری دو تولہ، [illegible] دس تولہ، پھٹکری کو باریک کر کے کپڑے میں چھان لیں اور شیشہ کا [illegible] کے منہ میں لگا دیں۔ [illegible] بعد ازاں چھان لیں۔

قولنج، مروڑ، بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر ایک بوند لگا دیں۔ [illegible] آرام ہو گا۔ دانت درد کے لیے چاہیے کہ درد کی جگہ پر لگا دیں [illegible] چھوڑ کر جھاگ گرا دیں۔ درد رفع ہو جائے گا۔ [illegible] اور چہرے وغیرہ پر لگانے سے درد [illegible] وغیرہ کو آرام کر دے گا۔

بدہضمی، پیٹ درد، ہیضہ، بدہضمی کے لیے دو بوند [illegible] گرم پانی میں ڈال کر پلا دیں۔ [illegible] کے لیے دو بوند دس تولہ گرم پانی سے دیا کریں۔ [illegible] پیدا ہوتے وقت عورت کو تکلیف ہو تو دس بوند گرم پانی میں ڈال کر پلا دیں۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد کا درد [illegible] باقی ہو [illegible] ہو گیا ہو۔ اس کے لیے دو بوند روزانہ گرم پانی میں ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ دیا کریں [illegible] لگانے سے درد کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

امراض معدہ و تلی، خارش، [illegible] وغیرہ مختلف امراض کا علاج ہے پیٹ کے جراثیم ہلاک کرنے میں بے حد مفید ہے [illegible] خارج کرتی ہے۔

ہر قسم کے وبائی اثرات کو زائل کرنا اس کا خاص کام ہے۔ کھٹملوں اور مچھروں کو اس سے سخت نفرت ہے جس جگہ پر یہ ہو سانپ بچھو وغیرہ زہریلے جانور کمرے میں داخل نہیں ہونے پاتے پھٹکری کو پانی میں حل کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکیں۔ [illegible] وغیرہ سے [illegible] وبائی امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ [illegible] پھٹکری کو کسی [illegible] مناسب دوائی کے ساتھ استعمال کرنے سے کئی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس مفید چیز سے کوئی گھر خالی نہ ہونا چاہیے۔

کافور کے کچھ اور مرکبات

جناب حکیم محمد رحمت اللہ . . . . . (دھاڑی والہ)

کافور ایک درخت کا لطیف گوند ہے جو اس کی لکڑی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی میں جوش دینے یا صرف پانی کے بخارات کے ساتھ تصعید کرنے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ کافور پر ایک مفصل مضمون رسالہ آبحیات میں پہلے لکھ چکا ہوں اور اس کے بے شمار مرکبات بھی پیش کر چکا ہوں۔ اب ذیل میں جزوی طور پر اس کتاب کے لیے کافور کے کچھ ایسے مرکبات پیش کرتا ہوں جو آبحیات کی کسی اشاعت میں پہلے شائع نہیں ہوئے۔ امید ہے کہ قارئین ان سے فائدہ اٹھا کر وقت بے وقت خادم کے حق میں بھی دعائے خیر کرنا نہیں بھولیں گے۔

خاکسار، محمد رحمت اللہ

حیات نسواں:

حیات نسواں ایک ایسی اعلیٰ اور رحم کی کمزوری دور کرنے والی دوا ہے جو بارہا آزمائی گئی ہے۔ تجربہ شدہ ہے اس کی تیاری یوں ہے کافور، مگھر، ست، مانڈ، سپاری، دانے ہر ایک دو ماشہ، مصری سے کر باریک پیس کر سفوف بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے بے حد فائدہ ہوگا۔ علاوہ ازیں اس کے کثرت حیض کی بھی بہترین دوا ہے۔

ورم پستان:

کافور ۶ ماشہ، صندل سرخ ۶ ماشہ، ہلدی ... روغن، ان سب کو باریک پیس کر ... ورم پستان پر لگانے سے ورم اور درد رفع ہو جاتے ہیں۔ اکثر مرتبہ تجربہ میں آ کر مفید ثابت ہو چکی ہے۔

عسرِ ولادت کا مجرب چٹکلہ :

بچہ پیدا ہونے کے وقت جو تکلیف اکثر مستورات کو ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ ہونے معصوم عورت کے اور کوئی نہیں لگا سکتا خدا کی پناہ بڑا نازک وقت ہوتا ہے ذیل میں ایک نہایت مجرب چٹکلہ بیان ہوتا ہے۔ جو کہ وقت پر بحکم خدا اپنا پورا پورا اثر ظاہر کرتا ہے۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

ھو الشافی: [illegible] تولہ [illegible] ایک [illegible] ملا کر عورت کو کھلائیں۔ باذن اللہ تعالیٰ بہت جلد بلا تکلیف بچہ پیدا ہو جائے گا۔

پھوڑا رحم :

عورتوں کی خرابی یا کثرت جماع یا کثرت ولادت سے رحم کے اندر پھوڑا پیدا ہو جایا کرتا ہے جس کی تکلیف بہت ہوا کرتی ہے۔ ذیل میں ایک دو مجرب چٹکلے پھوڑا رحم کے بیان کئے جاتے ہیں ان شاء اللہ آپ میرے کہنے سے بھی زیادہ مجرب پائیں گے۔

ھو الشافی: [illegible] ماشہ [illegible] دونوں [illegible] شیر [illegible] سب کو باریک پیس کر ایک ایک ماشہ کی پڑیاں بنا لیں۔ صبح شام استعمال کریں۔

دوسرا نسخہ :

ھو الشافی: [illegible] ہر ایک [illegible] دونوں [illegible] کر آپس میں ایک جان کر کے محفوظ رکھیں۔ دونوں وقت تھوڑا تھوڑا رحم پر لگایا کریں۔ رحم کے پھوڑے کے لئے مجرب ہے۔

چیچک :

جس کو عام طور پر ماتا کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے یہ نسخہ بہت ہی اکسیر اور نہایت مفید ہے۔

ھو الشافی: [illegible] ایک ماشہ [illegible] اس میں حل کر کے بچے کو پلائیں

ان شاء اللہ دو تین دن میں شفا کامل ہو جائے گی۔

ام الصبیان :

ھو الشافی: کافور، جند بیدستر، مصبر، ہیرا ہینگ، ہر ایک ہم وزن لے کر باریک پیس کر پانی کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی صبح ایک شام شیر مادر میں حل کر کے دیں۔ نہایت درجہ کی مفید دوا ہے۔

دوسرا نسخہ :

ھو الحکیم: کافور، وچ، بچھ، ریوند چینی، بالچھڑ، جند بیدستر تمام ادویہ ہم وزن پیس کر باریک پیس کر پانی کے ذریعہ حب بقدر دانہ نخود بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت صبح و شام ایک ایک گولی شیر مادر میں حل کر کے دیا کریں۔ ام الصبیان کے علاوہ بچوں کی اکثر امراض کا تریاق ہے۔

بچوں کا منہ آنا :

اکثر مرتبہ دیکھنے میں آتا ہے کہ بچوں کے منہ میں چھالے ہو کر سخت تکلیف دیتے ہیں جس سے بچے دودھ وغیرہ بھی نہیں پی سکتے۔ ایسی حالت میں ان شاء اللہ مندرجہ ذیل نسخہ نہایت ہی مفید ہے۔ بنا کر رکھ لیں۔

ھو الشافی: کتھ سفید ۳ ماشہ، مصری ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک رتی سے چار رتی تک بچے کے منہ میں لگا دیا کریں۔ ان شاء اللہ دو ہی مرتبہ کے لگانے سے آرام آ جائے گا۔ بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے۔

بچوں کے اسہال :

ھو الشافی: جائفل ۳ ماشہ، زیرہ سفید چھ ماشہ، پوست خشخاش ایک تولہ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بچے کی عمر اور طاقت کا لحاظ رکھ کر ایک رتی سے چار رتی تک دیا کریں۔

ہرے پتے دانتوں کے علاوہ دیگر بھی بہت سی امراض کا تریاق ہے ۔

ضعفِ قلب :

دل میں ضعفِ قلب کا ایک نہایت مجرب نسخہ پیش خدمت ہے ۔ بازار کے عام دواخانوں اور عطاری [illegible] حکیموں کا بنایا ہوا خمیرہ [illegible] کا نسخہ بھی نسخہ مجرب ہے ۔

ھوالشافی : کافور [illegible] ماشہ، مغز پستہ، ورق نقرہ، زعفران [illegible] ماشہ، الائچی خورد، خمیرہ [illegible] گلاب سب ایک ساتھ ملا کر ایک پاؤ موتی [illegible] میں حل کر کے حسب ضرورت [illegible] تیار کر لیں صبح و شام ایک گولی بوقت صبح شربت [illegible] کے ساتھ دیا کریں ۔ علاوہ اس کے خفقان اور دیگر گرم امراض میں اعلیٰ درجہ کی مفید ہیں ۔ گرم اور بادی اشیاء سے پرہیز کرائیں ۔

اختلاج قلب

ھوالحکیم : کافور ایک رتی، ۲ ماشہ گل قند میں ملا کر روزانہ دو وقت یعنی صبح اور دوپہر و شام کھلایا کریں ۔ اختلاج اور گرمی قلب کے لیے عجیب دوا ہے گرم اشیاء سے پرہیز ۔

دل کا دھڑکنا :

ھوالشافی : کافور تین ماشہ، گلاب چھ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، گل ارمنی ۲ ماشہ تمام کو باریک پیس کر رکھ چھوڑیں ۔ بوقت ضرورت صبح نہار منہ بقدر تین ماشہ ہمراہ آب سرد دیا کریں ۔ ان شاء اللہ چند روز کے استعمال سے کمزوری دور ہو جائے گی ۔

ورم قلب :

ھوالشافی : کافور تین ماشہ، صندل تین ماشہ، کتیرا ایک تولہ باریک پیس کر [illegible] کے پانی سے علاج کریں ۔ ان شاء اللہ فوراً افاقہ ہو جائے گا ۔

مار گزیدہ کا مجرب علاج :

ھوالشافی۔ کافور، مغز جب الملوک، زعفران، مرچ سیاہ ہر ایک برابر وزن لے کر ایک یوم خوب زہر دار ماتھوں سے عرق لیموں سے کھرل کر کے بقدر چنا چنا برابر گولیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک ایک گولی گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ عرق گلاب دیا کریں۔ اگر مریض بیہوش ہو تو عرق گلاب میں گولی حل کر کے منہ میں ڈال کر مریض کو پلا دیں تاکہ دوا اندر چلی جائے اس سے دست وغیرہ آ کر مریض تندرست ہو جائے گا۔ اور اس گولی کو عرق گلاب میں گھس کر آنکھوں میں ڈالیں ان شاء اللہ فوراً ہوش آ جائے گا۔

آنکھوں میں زیادہ دوا نہ ڈالیں ورنہ جب الملوک آنکھ کو خراب کر دے گا —— بقیہ

اکسیر کژدم گزیدہ :

کافور، نوشادر، جیپال، ست پودینہ، ست اجوائن ہم وزن لے کر کھرل کریں۔ جب پانی سا ہو جائے تو اس کو شیشی میں رکھ لیں۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر چار پانچ قطرے ٹپکا دیں۔ بفضل خدا درد فوراً ختم و رفع ہو جائے گا۔

جوڑوں کا درد :

ھوالشافی۔ کافور تین ماشہ، برگ مہندی، مصطگی، رسونت ہر ایک چھ ماشہ، سرکہ دو تولہ میں پیس کر درد کی جگہ ضماد کریں۔ ان شاء اللہ اس کے استعمال سے گنٹھیا، نقرس وغیرہ سب ختم ہو جاتے ہیں۔ علاج مسیحا مجرب اور حیرت انگیز نسخہ ہے۔

گنٹھیا :

ھوالشافی۔ کافور ایک تولہ، زیرہ سفید ایک تولہ، ماشہ، دونوں کو ملا کر پیس کر شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی صبح تے وقت نیم گرم دودھ سے دیا کریں ان شاء اللہ

میں یوم کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ مرض بھی دور ہو جائے گا۔

زہر سم الفار:

ھو الشافی۔ کافور تین ماشہ، آب کیلا تازہ نصف سیر لے کر عرق کیلا میں حل کر کے صبح و شام پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ تمام زہر زائل ہو کر صحت کلی ہو جائے گی۔

تریاق بچھو:

اگر کسی وجہ سے بچھو کا زہر جسم میں سرایت کر جائے تو شدید بے چینی اور بخار ہو جاتا ہے اور نسخہ ذیل ملاحظہ فرمائیں۔

ھو الشافی۔ کافور ایک ماشہ ایک چھٹانک گھی میں حل کر کے نیم گرم پلائیں۔ ان شاء اللہ دو وقت کے استعمال سے شفا ہو گی۔

مرہم دافع زہر پشہ (مچھر)

ھو الشافی۔ کافور ایک تولہ، کتھا سفید ۵ تولہ، ست پودینہ ۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر ایک چھٹانک گھی میں جو کہ سو دفعہ پانی سے صاف کیا گیا ہو ملا رکھیں۔ بوقت ضرورت مچھروں کے کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں۔ خارش، سوزش، جلن سب دور ہوں گے۔

دوسرا نسخہ:

ھو الشافی۔ سرسوں کا تیل اور مقام ماؤف پر تھوڑی تھوڑی دیر سے لگائیں۔ اکسیر کا حکم رکھتا ہے

بھڑ یا مکھی کا زہر:

ھو الشافی۔ کافور ایک ماشہ تھوڑے سے سرکہ میں گھس کر کاٹی ہوئی جگہ پر ضماد کریں۔ ان شاء اللہ درد، جلن، سوزش وغیرہ دور ہو جائیں گے۔

بچھو و زنبور گزیدہ: اس کے کاٹنے سے اکثر تپ، درد وغیرہ کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ ذیل میں ایک مجرب نسخہ پیش کر رہے ہیں ضرور آزمائیں

ھُوَ الشّافی:۔ کافور ۲ رتی ایک چھٹانک عرق گلاب میں حل کر کے پلائیں ان شاء اللہ فوراً شفا ہو جائے گی۔

وجع المفاصل:

ھو الشافی:۔ کافور، افیم ہر ایک ۲ ماشہ، روغن [illegible] ۲ تولہ میں حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت خواب درد کی جگہ مالش کر کے اوپر روئی گرم کر کے باندھ دیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے استعمال سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

قرص زعفران:

فوائد:۔ جوڑوں کے درد اور تقویت اعصاب کی بہترین دوا ہے نسخہ ملاحظہ ہے۔

ھو الشافی:۔ کافور ۹ ماشہ، زعفران، [illegible] ہر ایک ایک تولہ، [illegible] ۵ ماشہ جدا جدا باریک پیس کر شہد کے ذریعہ چار چار ماشہ کے قرص تیار کر کے خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی بوقت صبح دودھ کی لسی سے دیا کریں۔ بحکم خدا چند ہی یوم میں مرض بیخ و بن سے اکھڑ کر مرض دفع ہوگی۔

حامی الصحت:

فوائد:۔ دماغی کمزوری، ضعف دل و دماغ، رعشہ کا بہترین ٹانک۔ بہت سی بیماریوں کا تریاق ہے بلکہ قدرت خداوندی ہے [illegible] میں مجرب ہے

ھو الشافی:۔ کافور، طباشیر، [illegible] ہر ایک [illegible] جدا جدا [illegible] سے کوٹ کر باریک پیس کر [illegible] کر کے [illegible] ۔ [illegible] کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ بوقت ضرورت [illegible] ایک [illegible] شربت صندل یا کسی اور مناسب

جو قدرت سے ودیعت ہیں۔ ان شاء اللہ بہت سی امراض میں توقع سے زیادہ مفید پائیں گے

ایک بہت قیمتی راز کا انکشاف

چشمۂ آبِ رحمت

جب پیشانی کی نسیں ورم زدہ ہوتی ہیں۔ جس سے سیکڑوں درد اٹھتے، اپنے اپنے جوڑ اور پشت دامن گیر ہوتے ہیں اور سر چکرانے لگتا ہے۔ اس قسم کی اکثر امراض کے لیے یہ ایک تیر بہدف دوا ہے نقرس، حفظ میں کمی اور قوت کا کام دیتی ہے۔ یہ اکثر بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے اس کا ہاتھ رکھنا نہایت ضروری ہے

طریقہ تیاری: سورنجان کا تولہ، قرنفل تولہ، دارچینی تولہ، ست پودینہ، ہر ایک دو تولہ، جوہر ایک تولہ، ہر ایک ایک تولہ صندل سفید ایک تولہ۔

یہ دوائیں کسی شیشی میں ڈال کر چار دن تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں یہ محلول ہو کر مرکب تیار ہو جائے گا۔ کسی شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔

درد سر ہر قسم:۔ دو قطرے پیشانی پر مالش کریں۔ نہایت مفید ثابت ہوگی۔

نوٹ:۔ اگر کسی مریض کے ناک سے کثرت سے نزلہ بہے تو دو بار یہی عمل کریں۔ ان شاء اللہ کریم کو افاقہ حاصل ہوگا اور کسی دوا کی ضرورت نہیں رہے گی۔

نزلہ و زکام:۔ چند قطرے بطور نسوار لیں۔ اور چار یا پانچ بوند پیشانی پر ملیں۔ اس سے نزلہ زکام نیز درد سر قریباً دور ہو جاتا ہے۔

ضعف قلب، بے ہوشی:۔ عرق گلاب میں دو بوند چشمۂ آب رحمت شامل کر کے چند قطرے حسب ضرورت ناک میں ٹپکاتے رہیں۔

درد چشم:۔ ایک تولہ چشمۂ آب رحمت نصف تولہ عرق گلاب ملا کر آنکھوں میں لگائیں فائدہ ہوگا۔

درد کان۔ ایک بوند روزانہ ڈالنے سے درد فی الحال کان میں ڈالیں بفضلہ درد اسی وقت ختم ہو کر آرام ہو جائے گا۔ نیز اگر کان میں کوئی چھوٹا پھنسی ہو تو بھی یہی عمل کریں۔

کان کی کھجلی۔ سردی یا ورم۔ اس میں چشمہ آب رحمت ایک بوند ہی روزانہ کان میں ڈالیں

ناک کی بدبو، نزلہ و زکام۔ دس قطرے کے گلاس میں چشمہ آب رحمت ایک قطرہ ڈال کر نسوار لیا کریں۔

ناک کی پھنسیاں۔ درد ناک میں دو بوند میں چشمہ آب رحمت ایک بوند ملا کر ناک کے نتھنوں میں جاتے وقت پر لگایا کریں۔

نکسیر۔ چشمہ آب رحمت ایک بوند سرکہ دو بوند میں شامل کر کے نتھنوں میں ڈالیں۔ بفضلہ نکسیر بحکم تعالیٰ بند ہو جائے گی۔

درد دانت۔ روئی کا ایک پھاہا لے کر چشمہ آب رحمت میں تر کر کے دانتوں پر رکھیں۔ بفضلہ درد فوراً بند ہو کر آرام ہو جائے گا۔

دانتوں کا ہلنا۔ روزانہ بذریعہ چشمہ آب رحمت چار قطرے پھٹکڑی کے عرق ایک گلاس میں ملا کر دانتوں پر ملا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں دانتوں کا ہلنا دور ہو کر قوت ہو جائے گا۔

مسوڑھوں سے پیپ اور خون کا نکلنا۔ عرق پودینہ ایک چھٹانک میں چشمہ آب رحمت دو قطرے شامل کر کے استعمال کرائیں۔ چند روز کے عمل سے خون اور پیپ بند ہو کر مسوڑھے مضبوط اور تندرست ہو جائیں گے۔

کھانسی۔ عرق گاؤزبان میں حسب ضرورت شربت بنفشہ ملا کر صبح و شام میں چشمہ آب رحمت دو بوند شامل کر دیا کریں۔ چند روز حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ بفضلہ آرام ہوگا۔

دمہ۔ حسب ضرورت شربت بنفشہ ملا کر حسب ضرورت کے عرق میں چشمہ آب رحمت کی دو بوند ملا دیا کریں۔ حسب حال و ضرورت چند روز استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ دمہ کا قلع قمع ہو جائے گا۔

ذات الجنب۔ حسب ضرورت عرق بادیان میں چشمہ آب رحمت کی چار بوند میں شامل کر کے مریض کو دیں۔ ساتھ ساتھ درد پر اس کی مالش کرائیں۔

بدہضمی۔ کھانا کھانے کے بعد تقریباً چار بوند چش آب رحمت عرق بادیان میں ملا کر دیا کریں۔ علاوہ بدہضمی کے درد شکم اور فساد شہوت کے لیے بھی مفید ہے۔

قبض۔ حسب ضرورت شربت بنفشہ میں ایک چھٹانک عرق گلاب اور دو بوند چش آب رحمت ملا کر دیں۔ نہایت مفید ثابت ہوگا۔

پیچش۔ آب انار میں دو بوند چش آب رحمت۔

متلی۔ دو بوند چش آب رحمت ہمراہ مصطگی۔

ڈنگ بچھو اور بھڑ وغیرہ ہر قسم۔ مقام ماؤف پر روئی کی پھریری سے لگائیں۔

تپ ہر قسم۔ بیست گرام ایک تولہ دو چش آب رحمت ایک عرق گاؤزبان ملا کر دیں۔

درد پیٹ وغیرہ۔ تیل سرسوں میں چند قطرے ملا کر درد والی جگہ پر مالش کریں۔

حفظ ما تقدم:

ہر قسم کی وبا۔ کالرا، ہیضہ، طاعون، محرکہ، چیچک وغیرہ سے بچنے کے لیے جملہ ادویات مساوی اوزان سے عرق گلاب میں ملا کر ایک شیشی میں بطور مرکب تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ صبح و شام کم از کم دو قطرے عرق گلاب میں دیا کریں۔ بفضل اللہ تعالیٰ ہر قسم کی وبائی امراض میں بہت بروقت ثابت ہوں گی بلکہ خدا کرے ان کے استعمال سے کوئی مرض پاس تک نہ پھٹکے گا۔

دیگر:

اگر وبائی امراض کے ایام میں لباس صاف ستھرا اور جیب میں کافور رکھا جائے تو ان شاء اللہ ہرگز ہرگز مرض اثر نہ کرے۔ صبح و شام ایک رتی سے چار رتی تک کافور کھانا بھی نہایت مفید ہے

صنعت و حرفت

نقل کافور بنانا:

کافور دیسی [illegible] تولہ، پھٹکری سفید ایک چھٹانک، دونوں کو باریک کھرل کریں۔ یہاں تک کہ یک ذات ہو جائیں۔ پھر ایک چینی کے ڈبہ میں اس طریقے سے ڈالیں کہ ڈبہ [illegible] چار انگشت خالی رہے۔ بعد ایک [illegible] اوپر [illegible] بند کر کے رکھیں۔ پھر ایک برتن میں [illegible] چاولوں [illegible] جب چاول خوب پک جائیں۔ تو ڈبے کو چاولوں میں سے [illegible]۔ جب چاول اچھی طرح گل جائیں تو نیچے اتار کر سرد ہونے پر ڈبہ کو باہر نکالیں۔ ڈبہ کو کھول کر دیکھیں کافور کا جوہر ڈھکنے کے اندر لگا ہوا ہوگا یہ کافور کا جوہر ہے جب کافور بنانا مقصود ہو تو اس جوہر سے [illegible] پاؤ [illegible] پھٹکری کے ساتھ مندرجہ بالا طریقہ سے چاولوں میں پکائیں کافور تیار ہوگا جو کہ اصلی کافور کی طرح ہوگا۔

بھیم سینی کافور بنانا:

جو کہ [illegible] سے [illegible] کے حساب سے فروخت ہوتا ہے۔ جس کو بالکل صحیح تیار کرنا [illegible] ہے۔ کافور دیسی [illegible] تولہ، [illegible] ایک تولہ، صندل سفید [illegible]، زعفران [illegible]، الائچی [illegible] خالص [illegible] ہر ایک چار تولہ [illegible] سفید یا [illegible]، لونگ، کستوری [illegible] ایک [illegible] کو باریک پیس کر [illegible]۔ اور اس میں سے ایک چھٹانک دوا لے کر [illegible] کی [illegible] میں [illegible] رکھ کے اوپر ایک کانسی کا [illegible] کر دونوں کے لب آٹے [illegible] سے اچھی طرح بند کر کے [illegible]۔ اور نیچے گھی کا چراغ روشن کریں۔ مگر بتی انگلی کے برابر موٹی ہو۔ [illegible] روشن رکھیں۔ بعد چراغ کو بجھا کر بالکل سرد ہو جانے کے بعد [illegible] سے آٹا وغیرہ دور کر کے کافور کو اکٹھا کریں۔

اور جو بھر کشتہ دیں گا ہو اس کو احتیاط سے اتار لیں یہی بھیم سینی کافور ہے۔ اس طریقہ سے باقی کافور تیار کریں۔

دیگر:

کافور تین تولہ، صندل سفید گھسا ہوا، سرد چینی [illegible]، فولاد، ہر ایک تین تولہ۔ تمام ادویات کو آب کیلا سے حل کر کے اور پہلے طریقہ سے جوہر اڑائیں۔ یہ بھی نہایت اعلیٰ چیز ہے جو کہ بازاری کافور سے لاکھ درجہ بہتر اور سود مند ہے۔

کافور کی تسبیح بنانا:

کافور دو تولہ، موم سفید خالص تین تولہ، دونوں کو نہایت باریک پیس کر [illegible] کا اور دو ماشہ ملا کر پھر حل کریں جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو ایک دانوں کی بہت صاف ستھری گولیاں بنائیں۔ پھر خشک ہو جانے پر سوئی کے ذریعہ دھاگہ میں پرو لیں اور گلے میں ڈال رکھیں۔ ان شاء اللہ بہت سی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ خصوصاً طاعون، ہیضہ، چیچک، ملیریا وبائی امراض کے دنوں میں۔ ان شاء اللہ آب حیات کا کام دے گا۔

کافور کا گلاس بنانا:

کافور ایک پاؤ باریک پیس کر رکھ لیں۔ پھر ایک گلاس چینی کا کہ اس کے پیندے میں [illegible] اب کافور کو قرص پر ڈال کر اور چینی کا گلاس اس پر اس طرح رکھ دیں کہ کافور تمام گلاس کے نیچے آ جائے اور گلاس کے منہ کے ارد گرد گیلی مٹی لگا دیں تاکہ ہوا نہ جا سکے۔ پھر قرص کے نیچے دھیمی دھیمی آگ جلائیں اور گلاس کے اوپر پانی سے کپڑا تر کر کے رکھ دیں۔ جب خشک ہو جایا کرے تو پھر اسی طرح کریں۔ کافور آگ کی حرارت سے اڑ کر گلاس کی اندرونی سطح پر جم جائے گا۔ کچھ دیر کے بعد قرص کو اتار کر دیکھیں اگر تمام کافور اڑ کر گلاس میں لگ چکا ہو۔ تو قرص کو اتار لیں۔ سرد ہو جانے پر چینی کے گلاس کو احتیاط سے الگ کر لیں اور پانی یا شربت میں رکھ لیں۔ ٹھنڈی دیر میں [illegible]

پانی میں حل ہو جانے کی وجہ سے کافور کا گلاس ہی پانی ہو جائے گا یہ مقصود و شفا کا آزمودہ ہے

اس گلاس میں پانی پینے سے تپ دق، سل، ریگان، گرمی، ضعف دل، درد دماغ وغیرہ

وغیرہ امراض میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

کافور کا صابن:

کافور، روغن زیتون اور سہاگہ ہم وزن لے کر کھرل کریں اس میں پانی ڈال کر خوب گاڑھا ہونے تک پکائیں

اچھا ہو۔

جب کافور کو سپرٹ میں حل کر لیا جائے تو یہ ایک سفید شفاف جھاگ دار ہو جائے گا پھر روغن زیتون ملا کر پانی میں ڈال دیں اور پھر پانی میں سہاگہ کو حل کر کے ملا دیں اور خوب حل کر لیں۔ اور جب گاڑھا ہو جائے تو اس کی ٹکیاں بنا لیں جب گرم ہو جائیں اور خشک ہو جائیں تو صابن تیار ہو گا۔ یہ تمام وغیرہ کے علاج کے لیے مفید ہے جس سے جسم کی خارش، داد، داغ وغیرہ دور کرنے کے علاوہ بہت سی جلدی امراض کے لیے تریاق ہے۔

نفیشن اصلی یا الصفا:

یہ کیمیکل سے چند منٹ میں حل ہو کر جسم مخفی ہوتے ہوئے شیشے کی طرح ایک ٹکی آتی ہے

کسی قسم کو وجہ سے نہیں ہوتی۔

کوئی ایک ماشہ سہاگہ ایک تولہ صابن ملا کر حل کر کے ہمراہ کر دیں جب مکمل ہو کر وہ ماشہ تمام اور ایسا کرتے سے پانی ملا کر شیشہ پر لگائیں۔ جب تمام کوئی خشک ہو جائے تو اسے الگ کر لیں اور اس کے بال دور کرنا مقصود ہو تو قدرے صابن پانی میں حل کر کے ملا کریں دس منٹ کے بعد گرم پانی سے صاف کریں

عجیب شعبدہ:

اس کا تیل اور قدرت سے حفاظت کرنا۔ اگر کوئی بیٹھے احباب بجلی ہی میں فوراً ہی سے کتنا ہی آپ کو شعبدہ بتانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ ایسے احباب کے لیے یہ ایک عجیب و غریب تحفہ ہے

میں رکھ کر ایک دو بار کے استعمال سے چاول پوری طرح تحلیل ہو جاتی ہے لہٰذا موصوف یہ ہے کہ تھوڑی ایک ماشہ گندھک آملہ سار ۱ ماشہ ، ورق گلاب تین قطرے میں پکا کر کی تیز آنچ پر پکائیں اور اسے دو حصوں بالوں میں لگا کر ایک دو دن ترک کرنے سے بال سفید براق ہو جائیں گے ۔

حیرت انگیز شعبدہ :

جس مٹھی بھر گندم خورد و خوش پانی میں گلا کر ایک سفید کاغذ پر جس وقت کا لکھ جاتے ہیں ۔ اس شعبدہ کو مرتب اور تیار کریں ۔ کاغذ جب خشک ہو جائے تو اس پر سیاہ رنگ کا پانی ڈالیں اس میں چھپے ہوئے حروف پانی میں چھپا رہتا ہے ۔ دیکھنے والے حیران رہ جائیں گے ۔

خشخاش

زبدۃ الحکما ۔ حکیم محمد عبد المجید صاحب ۔ ۔ ۔ لاہور

تعارف نیف ؛ ۔ ۔ ۔ یہ ایک مشہور پودا ہے جس کی کاشت کی جاتی ہے اور جس کے پودوں کی پوست اور بیج کے علاوہ دوسرے حصے بھی کام آتے ہیں ۔

ملک کے افراد ، صورت میں کچھ ہے ۔ ۔ ۔ کیفیات ، ۔ ۔ ۔ کا ۔ ۔ ۔ وغیرہ ۔

مختلف نام (صورت) خشخاش (ہندی) ۔ ۔ ۔ (بنگالی) پوست ۔ ۔ ۔ خشخاش (فارسی) ، خشخاش ، تخم خشخاش (عربی) ، خشخاش ، (انگریزی) پاپی سیڈ ، (لاطینی) پاپاور ۔

قسم ۔ ۔ ۔ خشخاش کی متعدد اقسام ۔ ۔ ۔ تخم خشخاش ۔ ۔ ۔ ایک ۔ ۔ ۔ پوست خشخاش اور سب سے ۔ ۔ ۔ استعمال ہوتی ۔

مقام ۔ ۔ ۔ ایشیائے کوچک ، چین ، ایران ، ہندوستان ، مصر وغیرہ میں

کاشت کی جاتی ہے۔ اور کئی جگہ اس کے پودے خودرو ملتے ہیں۔

ماہیت و شناخت: نبات ایک خاص قسم کا ہوتا ہے۔ صاحب [illegible] (محمد [illegible])

نے لکھا ہے کہ اس کی روئیدگی [illegible] سے ملتی جلتی ہے۔ شیخ بو علی سینا [illegible] کو بیان کیا

دکھائی دیتا ہے۔ [illegible] سفید۔ تخم خشخاش سیاہ کا رنگ سیاہی مائل [illegible] سے سرخ [illegible] میں

[illegible] ہیں۔ حسب ضرورت [illegible] مستعمل ہے۔

اقسام: شیخ بو علی سینا نے خشخاش کی چار قسمیں بیان کی ہیں۔

(۱) بستانی (۲) بری یا صحرائی (۳) بحری یا [illegible] (۴) زبدی

(محیط اعظم)۔ لیکن [illegible] کتب مفردات میں مندرجہ ذیل پانچ اقسام کا ذکر ہے۔

(۱) بستانی (۲) بری (۳) زبدی (۴) [illegible] (۵) [illegible]

مگر [illegible] اقسام میں سے صرف دو مشہور ہیں۔ خشخاش سفید (بستانی) اور خشخاش سیاہ (صحرائی) لیکن۔ خشخاش سفید زیادہ مستعمل ہے۔

نبات خشخاش کے مختلف حصے مستعملہ: (۱) [illegible] پھول [illegible] لایا جاتا ہے۔ ویسے [illegible] میں مستعمل ہے۔ لیکن [illegible] بنانے کے لیے کام میں آتا ہے۔ (ب) پوست (کوکنار) اس کا مفصل بیان آپ اس کتاب کے حصہ دوم میں [illegible] ملاحظہ فرمائیے۔ [illegible] مستعملہ (افیون) نیز (ج) اس کا مفصل بیان اس کتاب کے کسی دوسری جگہ پر [illegible] (د) تخم خشخاش (۱) [illegible] سفید خشخاش۔ تخم خشخاش [illegible] اور [illegible] خشخاش ہی [illegible] میں مستعمل نہیں۔

جدید تحقیق: جدید کیمیاوی تحقیقات سے تخم خشخاش میں مندرجہ ذیل اجزاء پائے گئے ہیں۔ روغن [illegible] فیصدی، [illegible] فیصدی، [illegible] کے اجزاء [illegible] فیصدی، [illegible] فیصدی [illegible] اجزاء [illegible] فیصدی۔ [illegible] فیصدی [illegible] فیصدی، [illegible] فیصدی۔

روغن خشخاش میں مندرجہ ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] اس میں [illegible] ہوا میں [illegible] رنگ [illegible] پیدا ہو جاتی ہے۔

تقریباً ۷ فی صدی [illegible] اور تیل [illegible] کی شکل اختیار کر لیتا ہے ۔ نیز یہ تیل ۴۰ سے ۵۰ فی صدی آیوڈین جذب کر لیتا ہے ۔ روغن [illegible] ہوا و دھوپ سے خشک نہیں ہوتا [illegible]

طبیعت: سے خشخاش سفید درجہ دوم میں سرد تر ہے ۔ بعض نے درجہ اول میں تر لکھا ہے ۔ بعضوں کے نزدیک درجہ سوم میں سرد و تر ۔ ایک صاحب درجہ دوم میں سرد و خشک کہتے ہیں لیکن ہمارے خیال میں عقل کا پہلو اس میں نہیں ۔ قول اول کو ترجیح حاصل ہے ۔

خشخاش سیاہ درجہ سوم میں سرد و خشک ۔ بعض نے درجہ دوم میں خشک لکھا ہے ۔ بعض کے نزدیک درجہ چہارم میں سرد و خشک ۔ بعض درجہ چہارم میں تر بیان کرتے ہیں ۔

روغن خشخاش سرد و تر درجہ دوم میں ۔

مضرات و اصلاح: سرد مزاجوں کو مضر ہے ۔ پھیپھڑے میں [illegible] پیدا کرتی ہے اگر بغیر شہد خالص ، مصطگی اور جلوز اس کے مصلح ہیں ۔ خشخاش سیاہ سرد خصوصاً دماغ اور پھیپھڑے کے لیے مضر دائمی ہے ۔ سرکہ ، روغن زیتون اور نرگس سے اس کی اصلاح کی جا سکتی ہے ۔

بدل: روغن خشخاش [illegible] کے لیے مضر ہے روغن بادام اس کے مصلحات سے ہے ۔

بدل: خشخاش سفید کا بدل کوکنار افعال میں تخم کاہو [illegible] اور سیاہ کا تخم کاہو جنگلی ۔ روغن کا بدل روغن کاہو ہے ۔

مقدار خوراک: خشخاش سفید ۷ ماشے سے ۱ تولہ تک ۔ خشخاش سیاہ دو سے ۴ ماشے اور روغن ۶ ماشے سے ۱ تولہ تک مستعمل ہے ۔

افعال و خواص:

خشخاش سفید:

یہ [illegible] مسکن ، مخدر ، منوم ، مرطب [illegible] ہے اور [illegible] خشک کھانسی اور نزلہ [illegible] کو مفید ہے ۔

سینے کی خراش ، سعال ، [illegible] اور تپ دق کو دور کرتی ہے ۔ خشکی دماغ اور [illegible]

دیتا ہے

ب :- خشخاش سیاہ :-

تمام افعال میں خشخاش سفید سے مشابہ مگر اس سے قوی ہے۔ [illegible]

اسہال، پیچش اور [illegible] اسہال کو دافع ہے۔

ج :- روغن خشخاش۔ [illegible]

درد گوش میں مفید، کھانسی کے لیے سود مند ہے۔

مفرد استعمال :-

خشخاش سفید:

۱۔ دافع بے خوابی :- [illegible] بے خوابی کو دافع ہے۔ (خواب آور ہے)

۲۔ تقویت دماغ :- شکر کے ہمراہ کھانے سے دماغ کو تقویت دیتی ہے۔

۳۔ امراض سینہ، [illegible] :- شکر کے ساتھ اس کا استعمال سینے کی خشونت، گرم و خشک کھانسی، تپ دق، [illegible] وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

۴۔ مولد خون و مسمن :- مغز بادام کے ہمراہ کھانا [illegible] کرتا ہے۔

۵۔ مولد منی و مقوی باہ :- شہد کے ساتھ مولد منی و مقوی باہ ہے۔

خشخاش سیاہ:

۱۔ بے خوابی :- [illegible] بے خوابی کو دور کرتا ہے۔

۲۔ درد سر :- [illegible]

آفتاب سے جو درد سر ہو جاتا ہے۔

۳۔ خارش :- خشخاش سیاہ [illegible]

[illegible] نہایت مفید ہے۔

۴۔ اسہال و سیلان الرحم :- خشخاش سیاہ [illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible] کو دور کرتا ہے۔

اسہال :- بریاں کرکے کھانا بھی اسہال کو دفع کرتا ہے۔

عرق النساء :- اس کا ضماد بشکل ضماد عرق النساء کے لیے مفید ہے۔

روغن خشخاش :- (امراض چشم) روغن خشخاش کا کاجل تیار کرکے روغن چنبیلی کے کاجل کے بجائے لگانا آنکھ کی سرخی دور کرتا ہے

درد گوش :- نیم گرم کرکے کان میں ڈالنا درد کان کو تسکین بخشتا ہے۔

روغن خشخاش:

تخم خشخاش میں سے ایک صاف تیل نکلتا ہے۔ یہ تین درجوں کا ہوتا ہے۔

(۱) ٹھنڈے طریقے سے تخم خشخاش کو مشین وغیرہ میں دبا کر نکالا جاتا ہے۔ یہ بہترین تیل ہے اور کھانے کے قابل ہوتا ہے۔

(۲) پہلی بار کے بچے ہوئے پھوک کو دوبارہ مختلف طریقے سے دبا کر نکالتے ہیں۔ یہ بھی کھانے کے کام آتا ہے۔ اس کے علاوہ عمارتی رنگ اور روغن میں مستعمل ہے۔

(۳) تیسری بار پھوک سے دوبارہ تیل گرم پانی میں گرم کرکے نکالتے ہیں۔ یہ بہت گھٹیا ہوتا ہے اور صابن سازی وغیرہ میں مستعمل ہے۔

روغن خشخاش کا غیر طبی استعمال:

چونکہ روغن خشخاش میں یہ صفت ہے کہ جب خشک ہو کر چکنا ہو جاتا ہے۔ اور دھوپ میں رکھ کر اس کی چکنائی بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس لیے رنگ ساز عمارتی رنگوں اور روغنوں میں اس کو بہت استعمال کرتے ہیں۔ مصور حضرات روغنی تصویروں کے لیے اس کو ترجیح دیتے ہیں کہ اگر سفیدے میں روغن خشخاش ملا کر تصویر بنائی جائے تو وہ سفید رہے گا۔ اس کے علاوہ دوسرے رنگوں کا روغن خشخاش روغنی تصویر سازی میں بھی کام آتا ہے۔

یونانی مرکبات مجربات:

۱. حب خشخاش :- تخم خشخاش سفید، سپستان، صمغ عربی، نشاستہ، ہر ایک ایک تولہ

بسد محرق، صمغ عربی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، کہربا شمعی، بسد احمر، [illegible] ہر ایک ۳ ماشہ کافور قیصوری ساڑھے ۳ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، [illegible] ہر ایک ساڑھے [illegible] کر چھان کر [illegible] سبز کے پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔

استعمال و منافع:۔ ۱ ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔ سل، دق، [illegible] اور [illegible] میں مفید ہے [illegible] بالخصوص نافع ہے۔

۸۔ معجون خشخاش:۔ تخم خشخاش [illegible] ہر ایک [illegible] مغز تخم [illegible] مغز تخم کدو، مغز تخم خربزہ، مغز [illegible] تخم [illegible] کل [illegible] صمغ عربی، کتیرا، [illegible]

اصل السوس [illegible] زعفران [illegible] ہر ایک [illegible] شربت [illegible] ایک [illegible] تیار کریں۔

استعمال و منافع:۔ [illegible] استعمال کریں۔ [illegible] ہے۔

۹۔ دیابیطس:۔ تخم خشخاش سفید [illegible] کل [illegible] ہر ایک [illegible] تخم [illegible] ہر ایک [illegible] کے [illegible] بنائیں۔

استعمال و منافع:۔ ۱ ماشہ [illegible] کے [illegible] ہمراہ [illegible] ہے۔

۱۰۔ سرطان:۔ تخم خشخاش سفید، مغز تخم [illegible] مغز [illegible] ہر ایک [illegible] ہر ایک [illegible] ماشہ [illegible] صمغ عربی، کتیرا، [illegible] ہر ایک [illegible] ماشہ [illegible] ہر ایک [illegible] قیصوری [illegible] ہر ایک [illegible] کر چھان کر [illegible] میں [illegible] بنائیں۔

استعمال و مقدار خوراک۔ ۲ ماشہ کی مقدار میں عرق گاؤزبان یا دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ [illegible] کی شکایت کو دور کرتی ہے۔

۵ شربت [illegible]۔ نسخہ: [illegible] سفید، [illegible] سفید، گاؤزبان [illegible] ہر ایک [illegible] ہر ایک ایک تولہ [illegible] سب کو [illegible] پانی میں جوش دے کر چھان کر [illegible] کے ساتھ شربت بنائیں۔

استعمال و مقدار خوراک۔ دو تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا دودھ کے استعمال کریں۔ نزلہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔

جدید الوضع مخلوط مجربات:

حب خشخاش مرکب۔ نسخہ: خشخاش سفید، مغز تخم کدو، مغز تخم [illegible] مغز بادام [illegible] نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا۔ سب اشیاء ہر ایک [illegible] سب کو [illegible] لعاب گاؤزبان [illegible] چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

استعمال و مقدار خوراک۔ بوقت ضرورت ایک یا دو گولیاں منہ میں رکھ کر چوسیں۔ نزلہ اور نزلاوی کھانسی کو مفید ہیں۔

ایضاً۔ نسخہ: خشخاش سفید، مغز بہیدانہ، [illegible] ہر ایک ۶ ماشہ، زعفران دو ماشہ، افیون ایک ماشہ، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۶ ماشہ [illegible] سب کو [illegible] چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

استعمال و مقدار خوراک۔ ایک ایک دو دو گولیاں دن میں تین مرتبہ [illegible] کے علاوہ [illegible] کھانسی میں نافع ہیں۔

سفوف خشخاش [illegible]۔ نسخہ: خشخاش سفید ۶ ماشہ [illegible] ماشہ [illegible] سب کو پیس کر [illegible] رکھیں۔

استعمال و مقدار خوراک۔ [illegible] ماشہ [illegible] گاؤزبان یا [illegible] کے ساتھ

نقرس، وجع المفاصل اور کثرت تفکرات کے باعث [illegible] بے حد [illegible] ہے۔ نیز [illegible] کو دور کرتا ہے۔

شربت خشخاش۔ ترکیب۔ [illegible] خشخاش [illegible] تولہ، [illegible] گل بنفشہ ہر ایک دو تولہ، [illegible] خشخاش، تخم [illegible] ہر ایک [illegible] تولہ، [illegible] ایک تولہ، [illegible] گل نیلوفر ہر ایک چھ ماشہ، انجیر زرد ۔ عدد، مویز منقی، عناب، سپستان ہر ایک ۔ عدد سب ادویات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ اور صاف کر کے نبات سفید [illegible] اضافہ کر کے بطریق معروف شربت کا قوام تیار کریں۔ [illegible] شربت [illegible] ہر ایک [illegible] ماشہ [illegible] کر کے رکھیں۔

استعمال و مقدار خوراک۔ ایک ایک تولہ شربت دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ کھانسی اور ضیق النفس [illegible] امراض صدر میں نافع ہے۔

لعوق خشخاش ملین:

تخم خشخاش ساڑھے ۔ تولہ، پرسیاؤشاں دو تولہ، اصل السوس مقشر [illegible] گل بنفشہ [illegible] تولہ، [illegible] ہر ایک ساڑھے ۔ ماشہ، [illegible] ماشہ، انجیر سفید دس عدد عناب، سپستان، مویز منقی ہر ایک [illegible] دانہ۔

سب ادویات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ اور صاف کر کے مغز [illegible] بادام شیریں ساڑھے ۔ تولہ [illegible] قند سفید [illegible] کا قوام کریں اور [illegible] مغز [illegible] ہر ایک [illegible] تولہ، مغز [illegible] ماشہ، مغز [illegible] تخم خطمی ہر ایک ساڑھے ۔ ماشہ، [illegible] کوٹ [illegible] شامل کریں۔ [illegible] لعوق [illegible] ماشہ [illegible] تولہ [illegible] کریں۔

استعمال و مقدار خوراک۔ ایک تولہ لعوق دن میں [illegible] استعمال کریں۔ کھانسی، ضیق النفس [illegible] ذات الجنب اور ذات الریہ میں مفید ہے۔ طبیعت کی [illegible] اور [illegible] کو [illegible]

حسب دستور سابق [illegible] ۔

قرص طباشیر لولوی :

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۔

استعمال و مقدار خوراک ۔ [illegible] صبح و شام مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں ۔

تپ دق، سل، خفقان، [illegible] میں مفید و مجرب ہے ۔

ویدک مرکبات

کاس وٹی :

[illegible]

[illegible] بنا لیں ۔

استعمال و مقدار خوراک ۔ [illegible] کھانسی [illegible]

استعمال کریں ۔ شدید کھانسی کو دور کرتی ہے ۔

افیون

- از قلم جناب زبدۃ الحکماء حکیم محمد عبد الحمید صاحب [illegible]

مختلف نام ۔

[illegible]

[illegible]

وجہِ تسمیہ :

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخِ قدیم :

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۔ چند صدیوں بعد شانگ دور حکومت میں چین میں [illegible] صدی عیسوی میں ہوا ہے ۔ اور [illegible] اس دور میں [illegible] نے اپنی طبی تصانیف میں افیون کا ذکر کیا ہے ۔ اور اسے [illegible] میں استعمال کیا ہے [illegible] افیون [illegible] طب میں زیادہ استعمال [illegible] کے مرکبات میں استعمال کی جاتی ہے ۔

قدیم دور [illegible] نے افیون کے حاصل [illegible] ذکر نہیں کیا ۔ مگر [illegible] افیون کو پوست سے [illegible] حاصل [illegible] کیے جاتے تھے ۔ [illegible] پوست کی کاشت کا [illegible] ہے ۔ [illegible] افیون [illegible] ہے ۔ جب [illegible] تو انہوں نے پوست کی کاشت [illegible] ہیں ۔ [illegible] ہے ۔ [illegible] ایک خاص [illegible] ہے ۔ [illegible] افیون سے واقف تھے ۔ [illegible] افیون کا علم [illegible] کے ذریعے ہوا ۔

افیون حاصل کرنا

اگرچہ مختلف ممالک میں افیون [illegible] کے طریقے میں [illegible] اختلاف پایا جاتا ہے لیکن [illegible] سب میں یکساں ہے ۔ جب پھول کی پنکھڑیاں جھڑ جاتی ہیں ۔ اور [illegible] ہوتا ہے ۔ تو [illegible] پر [illegible] وقت [illegible] لگا دیتے ہیں [illegible] پوست کے [illegible] ۔ [illegible] پوست کے [illegible] ۔ [illegible] افیون [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] نہیں [illegible] دودھ [illegible] ہوتا ہے ۔ [illegible] کر لیتے ہیں ۔ [illegible] افیون [illegible] ہوتی ہے ۔ [illegible] زیادہ تر [illegible] سفید [illegible] سے حاصل کی جاتی ہے ۔ بعض جگہ [illegible] حاصل کرتے ہیں ۔

جب کافی افیون جمع ہو جاتی ہے ۔ تو [illegible] کر لیتے ہیں ۔ اور [illegible] کو پوست کے پتوں یا کاغذ میں لپیٹ دیتے ہیں ۔

ماہیت و شناخت :

پوست کی [illegible] (۲ [illegible]) سے [illegible] (تقریباً ایک سیر [illegible]) ہوتا ہے۔ [illegible] پوست کے [illegible] چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ [illegible] سرخی مائل [illegible] ہوتا ہے۔ تازہ حالت میں [illegible] رنگت میں سرخی مائل بھوری [illegible] سے سخت اور رنگت میں سیاہی مائل بھوری ہو جاتی ہے۔ بو تیز [illegible] ذائقہ نہایت تلخ اور بدمزہ

اقسام : ۱۔ ترکی [illegible] (ایشیائے کوچک) سے آتی ہے۔ [illegible] زیادہ تر دواسازی میں مستعمل ہے۔ لیکن ہندوستان میں [illegible] افیون زیادہ مستعمل ہے۔

(۲) افیون [illegible] (۳) افیون ایرانی (۴) افیون ہندی (۵) افیون مصری (۶) افیون [illegible] وغیرہ [illegible] ملک کے نام سے موسوم ہے۔ [illegible] اقسام [illegible] ہے۔

۱۔ افیون [illegible] ہو جاتی ہے۔

۲۔ افیون آبکاری [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] ہندوستان [illegible] ہوتی ہے

۳۔ افیون [illegible] ہوتی ہے۔

جدید تحقیق :

کیمیائی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ افیون کی ترکیب نہایت پیچیدہ ہے۔ [illegible] الکلائیڈ [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] کے مشتقات [illegible] (تقریباً ۱۰ فیصدی) [illegible] لحمیات وغیرہ اجزاء پائے جاتے ہیں

علاوہ ازیں مختلف قسم کی افیون میں جواہر متذکرہ (الکلائیڈز) کی مقدار کم بیش ہوتی ہے۔ مثلاً

	مارفین فیصدی	نکوٹین فیصدی
افیون پٹنہ	۳،۹۸	۶،۳۶
افیون سمرنا	۸،۲۷	۱،۹۴

نقیضات افیون:

ٹےنک ایسڈ۔ بنیاتی مرکبات قابضہ، زنک کاپر، آئرن (جست تانبا۔ لوہا) آرسنک (سنکھیا) لیڈ، سلور (سکہ۔ چاندی) کے سالٹس (نمکیات) ایلکلیز کھاری دوائیں اور ان کے کارپونیٹس اور ایمونیا وغیرہ اس کے نقیضات میں سے ہیں۔

طبیعت:۔ اس کی طبیعت میں بے حد اختلاف ہے۔ یونانی حکماء چوتھے درجہ میں خشک اور بعض درجہ اوّل اور چہارم کے اوسط میں اور بعض تیسرے میں خشک کہتے ہیں۔

مضرت واصلاح:۔ ظاہری و باطنی۔ قوی وارواح۔ بینائی اور باہ کے لیے ضرررساں ہے۔ زعفران، جندبیدستر، دارچینی، سونٹھ، جدوار، اور فریون اس کے مصلح خیال کئے جاتے ہیں۔

بدل:۔ اس سے سہ گنا اجوائن یا ہم وزن تخم لفاح اس کا بدل ہیں۔

مقدار خوراک بقول اطبا یونان:

ایک لونگ سے چار قیراط تک دو دام سم قاتل ہے۔ بروئے طب جدید $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین۔

افعال وخواص:۔

بروئے طب یونانی:۔ مخدّر، منوم (خواب آور) قابض مسکن درد اعضا اور محلل ہے۔ فساد اخلاط کی دافع سر کے اکثر امراض، اعصاب، نزلہ، آنکھ اور کان کے درد، کھانسی، دمہ، پرانے پتوں، دستوں اور آنتوں کے زخم کے لیے مفید ہے۔ پیچش کو رفع کرتی اور سدوں کو کھولتی ہے۔ سرعت انزال کی دافعہ ہے۔

بقول اطبائے مغرب:۔ خارجی استعمال یا مقامی اثر سے افیون حسّی اعصاب کی

حس کو کمزور کر دیتی ہے۔ اس لیے یہ لوکل انس تھیٹک (مقامی مخدر) اور اینٹوڈائن۔ (مسکن الم) ہے اندرونی طور پر متوسط مقدار میں دینے سے رطوبات کی تراوش میں کمی آنے کے باعث منہ، زبان اور حلق خشک ہو جاتے ہیں۔ معدہ میں پہنچ کر کمی اشتہا اور فتور ہضم کا باعث بنتی ہے۔ اگر معدہ میں درد ہو تو تسکین ہو جاتی ہے۔ اور قے کا آنا رک جاتا ہے۔ امعاء پر اس کا اثر مسکن، قابض اور مسکن الم ہوتا ہے۔ مضعف قلب و جگر ہے۔ لیکن بقول بعض پیشاب میں شکر آنا کم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ ہپناٹک (منوم) نارکاٹک (مخدر) اور مائی آٹک (ممدد الحدقہ) ہے۔ خفیف ڈایا فوریٹک (مخدر) بھی ہے۔ اسہال بدہضمی کے دست، اسہال سل۔ اسہال محرقہ بطنی، پیچش اور ابتدائے ہیضہ میں مفید ہے۔

نوٹ:۔ افعال و خواص کے اعتبار سے مارفین (جوہر افیون) بھی افیون سے ملتا ہے

مخصوص سمی تاثیرات:۔

افیون کی زیادہ مقدار سمیات میں سے ہے۔ ہندوستان میں افیون کے ذریعہ خودکشی کی بیشمار وارداتیں ہوتی ہیں۔ زہریلی مقدار میں افیون کھانے کے بعد جلد بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ ابتدا میں تو مسموم ہلانے جلانے اور چٹکی لینے یا زور سے جگانے پر بیدار ہو سکتا ہے لیکن جلد ہی اس پر ایسی گہری غفلت طاری ہو جاتی ہے کہ پھر وہ کسی طرح بیدار نہیں کیا جا سکتا۔ آنکھوں کی پتلیاں بہت زیادہ سکڑ جاتی ہیں۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہو جاتی ہے چہرہ اور لب نیلگوں نبض بہت کمزور اور سست۔ تنفس سست اور بے قاعدہ۔ آخر میں خراٹے دار ہو جاتا ہے۔ اور آخر کار دم بند ہو جانے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ موت سے چند منٹ پیشتر پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

تشخیص:۔

(۱) افیون اور شراب کی بے ہوشی میں تشخیص ——— افیون کی زہر میں آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ لیکن شراب کی زہر میں وہ طبعی حالت پر ہوتی ہیں یا زیادہ پھیل جاتی ہیں۔

(۲)۔ سیری برل ہیموریج اور افیون کی بے ہوشی میں تفاوت)

سیری برل ہیموریج (جریان خونی فی الدماغ) میں دونوں آنکھوں کی پتلیاں یکساں سکڑی ہوئی نہیں ہوتیں

(ب) فالج کا موجود ہونا جریان خونی دماغی کی بین دلیل ہے۔

(ج) زیادہ جریان کی حالت میں اگرچہ جسم کی حرارت چند گھنٹوں کے لیے کم ہو جاتی ہے۔ لیکن بعد میں پھر زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس کے برخلاف افیون سے جسم سرد پڑ جاتا ہے

(۳) نوریمیا (سمیت بول) سے بے ہوشی طاری ہو تو اس قدر زیادہ نہیں ہوتی۔ جیسی کہ افیون سے

(ب) پیشاب میں البیومن ہوتی ہے۔

(ج) بعض اوقات مریض کو تشنج ہوتا ہے اور کبھی بے ہوشی۔

(۴) کاربالک ایسڈ کی زہر سے بھی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ اور آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں لیکن تیزاب سے منہ میں سفید چٹاخ (نشان) پڑ جاتے ہیں۔ اور منہ سے تیزاب کی بو آتی ہے۔ کلوروفارم اور ایتھر کی زہر میں تنفس اور مادہ قے کی بو سے تشخیص کر سکتے ہیں

علاج :-

جب افیون یا مارفین زہریلی مقدار میں کھائی یا کھلائی گئی ہو یا مارفین بذریعہ جلدی پچکاری جسم میں داخل کی گئی ہو تو "فوراً"، قے کرا کر یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں۔ پوٹاشیم پرمینگنیٹ افیون کا کیمیائی فادزہر (تریاق) ہے اس کے لیے فوراً اس کا استعمال کرنا چاہیے۔ طریق استعمال یہ ہے کہ اگر معلوم ہو کہ کس قدر مارفین کھائی ہے تو مارفین سے قدرے زیادہ مقدار میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ دو تین چھٹانک پانی میں حل کر کے قے کرانے یا معدہ خالی ہونے کے فوراً بعد پلائیں۔ اگر مقدار مارفین معلوم نہ ہو تو ۸ سے ۱۰ گرین پوٹاشیم پرمینگنیٹ نصف گلاس پانی میں حل کر کے پلائیں۔

اس طرح پوٹاشیم پرمینگنیٹ پلانے کے نصف گھنٹہ بعد اس کے کسی ہلکے سولیوشن کو پانی میں ملا کر مثلاً لائیکوار پوٹاسیائی پرمنگنیٹس ½ ڈرام کو ایک پائنٹ پانی میں ملا کر آدھے آدھے گھنٹہ کے وقفہ سے تین بار معدہ کو دھو ڈالیں۔ اس کے بعد اگر مریض پی سکے تو اسے ایک پائنٹ تیز قہوہ یا چائے پلائیں ورنہ بذریعہ پچکاری اس کے معدہ یا مقعد میں داخل کریں۔

دیگر ہدایات :- افیون کی زہر میں مریض کو ہرگز سونے نہ دیں۔ بلکہ ہلا ہلا کر اور جسم پر چٹکیاں لے لے کر جگاتے رہیں اور دونوں بازوؤں سے پکڑ پکڑ کر ٹہلاتے رہیں۔ اس کے سر اور چہرے پر آب سرد چھڑکتے رہیں۔ اور ٹھنڈے پانی میں تولیے بھگو کر اس کے سینے اور پیٹ پر مارتے ہیں

فراڈرک بجلی لگائیں۔ ایمونیا سنگھائیں۔ حرکت تنفس کو قائم رکھنے کے لیے ۱/۶۰ گرین اٹروپین کی جلدی پچکاری کریں یا ۳۰ منم ٹنکچر بیلاڈونا پندرہ پندرہ منٹ یا نصف نصف گھنٹہ بعد دیں۔ حتیٰ کہ پتلیاں پھیل جائیں یا نبض تیز چلنے لگے۔

تقویت قلب دریہ کے لیے ۱/۶۰ گرین سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ اور نائٹریٹ آف ایمائل یا آکسیجن سنگھائیں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں کہ مسموم ہوش میں آجائے۔ اور کسی قسم کا خطرہ نہ رہے۔

افیون کی مزمن سمیت:

یہ نہایت دشمن جان مرض ہے افیون خور کو نہ عزت کا پاس ہوتا ہے اور نہ حق گوئی کا خیال۔ قوائے دماغی کے ضعف کی وجہ سے اس میں نیک و بد کی تمیز نہیں رہتی اشتہا زائل ہو جاتی ہے۔ منہ خشک رہتا ہے قبض کی شکایت رہتی ہے۔ سستی اور کاہلی تسلط جما لیتی ہے۔ جلد خشک اور زرد بال کمزور ناخن بھربھرے آنکھوں کی پتلیاں چھوٹی ہو جاتی ہیں۔ قوت باہ ابتداءً کم اور آخر کار زائل ہو جاتی ہے عورتوں میں حیض عموماً بند اور دودھ کا اخراج کم ہو جاتا ہے۔ مدت تک افیون خصوصاً مارفین کھانے سے مالیخولیا اور بے وقوفی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

مفرد استعمال:۔

بقول اطبائے یونان (درد سر شقیقہ) اس کا ضماداً استعمال پرانے درد سر اور شقیقہ کو دور کرتا ہے۔

نزلہ و زکام:۔ تھوڑی سی زعفران ملا کر ناک میں سڑکنا سخت زکام اور نزلہ کو مفید ہے۔

پیچش:۔ زعفران اور مرکی کے ساتھ اس کا شیافہ پیچش کو دفع کرتا ہے۔

زخم اور ورم:۔ اس کا ضماد زخموں کو خشک اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔

خارش خشک:۔ اسے موم روغن میں ملا کر ملنا خشک کھجلی کو نافع ہے۔

بروئے طب جدید:۔ (خواب آور وغیرہ) کم مقدار میں دینے سے خواب آور دافع درد اور رد خراش اور ہیجان میں تخفیف کرتی ہے

درد کان:۔ لاڈنم (ٹنکچر اوپیم) کو گلیسرین میں ملا کر ٹپکانے سے درد گوش رفع ہو جاتا ہے

درد دانت:۔ ٹنکچر اوپیم (صبغہ افیون) میں ذرا سی روئی تر کر کے کرم خوردہ درد کرنے والے دانت میں رکھنے سے درد رفع ہو جاتا ہے

کثرت لعاب دھن:۔ خراش معکوسہ کے باعث کثرت لعاب دہن (سیلی ویشن) کی شکایت ہو تو افیون کے استعمال سے جاتی رہتی ہے۔

درد معدہ و قے:۔ اس کے استعمال سے معدے کا درد اور قے کسی سبب سے ہوں۔ تو موقوف ہو جاتے ہیں (سوء ہضم) جب سوء ہضم کی وجہ سے درد معدہ و قے آتی ہو۔ یا قرح معدہ اور سرطان معدہ کی شکایت ہو تو افیون تنہا بسمتھ کے ہمراہ دینا مفید ہے۔

اسہال و پیچش:۔ ۱۵ منم ٹنکچر اوف اوپیم کو ایک اونس ہنیو سلیوشن آف سٹارچ میں ملا کر حقنہ کرنے سے اکثر سخت اسہال یا پیچش دفع ہو جاتے ہیں۔

قولنج:۔ مارفین کی زیر جلدی پچکاری سے قولنج۔ قولنج گردہ (درد گردہ) اور قولنج کبدی (درد جگر) کی تکلیف سے فوراً نجات مل جاتی ہے۔

موسمی بخار دھن من:۔ پرانے ملیریائی (موسمی) بخار کو جب کونین سے فائدہ نہ ہو تو تنہا افیون یا کونین میں ملا کر دینے سے بخار جاتا رہتا ہے

امراض مفاصل لینی منٹ آف اوپیم کو مقام ماؤف پر ملنے سے یا ٹنکچر اوپیم کو گرم پانی میں ملا کر اس سے سینکنے سے ذات الجنب، درد کمر، وجع المفاصل، سوزش مفاصل وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔

دمامیل:۔ شروع شروع میں بائلز (دمامیل پھوڑے) یا کاربنکلز (جمرہ) پر اوپیم پلاسٹر لگایا جائے۔ تو درد اور سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور اکثر پھوڑے نہیں بننے پاتے۔

درد سرطان:۔ مارفین کو گلیسرین میں حل کر کے سرطان پر لگانے سے درد دفع ہو جاتا ہے

عصبی درد:۔ مارفین کی زیر جلد پچکاری ہر قسم کے عصبی درد (نیورلجیا) خاص کر عرق النساء (سیاٹیکا) میں بہت مفید ہے۔

بواسیر و شقاق المقعد:۔ افیون یا مارفین کا شیاف۔ یا گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ کا استعمال بواسیر اور شقاق المقعد میں فائدہ بخش ہے۔

یونانی مرکبات و مجربات :

حب افیون :- افیون خالص، فلفل سیاہ، گل ارمنی، کچلہ مدبر (بہ ترکیب ذیل) ہر ایک ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں ۔

استعمال و منافع :- دو یا تین گولیاں ٹھنڈے پانی سے استعمال کریں ۔ اسہال معدی سنگرہنی و پیچش میں مفید ہیں ۔

تدبیر کچلہ :- کچلے بقدر ضرورت ایک برتن میں ڈال کر اوپر اس قدر پانی ڈالیں کہ کچلوں سے دو انگل اوپر رہے ۔ صبح انہیں جوش دیں حتیٰ کہ تمام پانی جل جائے کچلوں کا رنگ سیاہ ہو جائے گا ۔ انہیں کوٹ کر دوا میں استعمال کریں ۔

حب افیون ۲ :- افیون خالص، مصطگی رومی، سہاگہ بریان، شنگرف ہر ایک دو ماشہ سب کو کھرل کر کے پانی کے ساتھ دانہ نخود چنے کے برابر گولیاں بنالیں ۔

استعمال و منافع :- ایک ایک گولی صبح و شام پانی کے ہمراہ ایک تولہ ریشہ خطمی کے لعاب کے ساتھ دیں ۔ اسہال کبدی اور اسہال بواسیر کو روکتی ہیں ۔

زحیر صادق :- پیچش کے لیے خصوصیت سے مفید ہیں ۔ اگر سدہ نہ ہو تو اکثر ایک ہی دن میں پیچش دور ہو جاتی ہے ۔

خلاصہ افیون :- افیون ۲۰ تولہ، آب مقطر ایک سیر چودہ چھٹانک افیون کو تقریباً دس چھٹانک پانی میں بھگو دیں ۔ ۲۴ گھنٹہ بعد خوب نچوڑ کر چھان لیں ۔ جو افیون باقی بچے اسے پھر دس چھٹانک پانی میں بھگو دیں اور بدستور نچوڑیں اسی طرح سہ بارہ کریں ۔ اور کل حاصل شدہ محلول افیون کو یکجا کر کے ملالیں ۔ اور کپڑے میں سے چھان لیں اور نرم آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ صرف دس تولہ رہ جائے

استعمال و منافع :- ½ سے ۱ گرین تک مناسب بدرقات کے ساتھ استعمال کریں ۔ مسکن و منوم ہے شدید دردوں میں تسکین کے لیے دیا جاتا ہے ۔

سفوف افیون :- افیون خالص ۳ حصہ، فلفل سیاہ ۴ حصہ، زنجبیل ۱۰ حصہ، زیرہ سیاہ ۲ حصہ، کتیرا گوند ۱ حصہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر باہم مخلوط کریں ۔

استعمال ومنافع:- ایک سے ۵ رتی تک ہمراہ شربت خشخاش وغیرہ مناسب بدرقات استعمال کرائیں - مخدر اور مسکن الم ہے - دردوں کو تسکین دیتا ہے -

حب اسقاط:- افیون، زعفران، جوز بوا ہر ایک ایک ماشہ، بھنگ ڈیڑھ ماشہ۔ مشک ۲ رتی، سپاری ۳ عدد، قرنفل ۴ عدد، قند سیاہ پونے چھ ماشہ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر قند سیاہ میں ملالیں اور کنار ردشتی کے برابر گولیاں بنالیں۔

استعمال ومنافع:- ایام حیض سے فراغت کے بعد ہر روز ایک گولی ہمراہ معجون موچرس کھلائیں - رحم کی خرابیوں، بانجھ پن اور رحم کی کمزوری کو دور کرتی ہیں - اسقاط حمل کو روکتی ہیں اور اولاد پیدا ہونے کی قوی امید ہو جاتی ہے -

حب ممسک:- افیون، جوز بوا، لباسہ اسپند، مصطگی، زعفران، مازو، ناگ کیسر، موچرس، تج، طباشیر، دانہ الائچی خورد، اجوائن خراسانی، سپاری چھالیہ، گوگل ہر ایک ۳ ماشہ باریک کوٹ چھان کر لعاب بہیدانہ میں کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں -

استعمال ومنافع:- بوقت ضرورت ایک گولی پانی کے ہمراہ کھائیں اور چار گھڑی بعد پاؤ بھر دودھ مصری ملا کر نوش کریں بحد امساک پیدا کرتی ہے

ایضاً:- افیون، عقر قرحا، جوز بوا، شنگرف رومی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ چھان کر شہد سے ۲۰ گولیاں بنالیں -

استعمال ومنافع:- بوقت عشا ایک گولی کھا کر اوپر سے پان کا بیڑا کھالیں - بہت ممسک ہے اگر ضرورت سے تین گھنٹہ پیشتر دودھ کے ساتھ استعمال کریں - تو سرعت کی شکایت دور ہو جاتی ہے -

حب ہیضہ:- افیون خالص ۲ تولہ، کافور دیسی، ہینگ خالص، تخم فلفل سرخ ہر ایک ایک تولہ پہلے تخم فلفل سرخ کو پانی میں اس قدر گھوٹیں کہ موم کی مانند ہو جائے - پھر ہینگ ڈال کر گھوٹیں - بعدہٗ افیون اور آخر میں کافور ملا کر رگڑیں کہ سب موم کی طرح ہو جائیں - بقدر نخود گولیاں بنالیں - اور کچھ گولیاں بقدر دانہ ماش و دانہ مونگ بنائیں

استعمال ومنافع:- جوان آدمی کو گولی بقدر نخود، کمزور کو بقدر ماش اور بچے کو بقدر

مونگ دیں ۔ جب ہیضہ کی ابتدا ہو تو فوراً ایک گولی منہ میں ڈال کر اوپر سے ایک پاؤ پانی گرم پلائیں لیکن جب مرض کی شدت ہو تو مندرجہ ذیل جوشاندہ سے دیں ۔ پودینہ خشک، فلفل دراز، کچھ سہر ایک ۳ ماشہ جو کوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب نصف رہ جائے چھان کر ذرا سا نمک ملا کر شیرہ پیاز ایک تولہ اضافہ کریں ۔ اور گولی منہ میں ڈال کر جوشاندہ پلائیں ۔ یہ وزن حب بقدر مونگ کے لیے ہے ۔ ماش اور چنے کے برابر گولیوں کے لیے وزن کم و بیش کریں ۔ ہیضہ کے علاوہ باقی امراض میں یہ گولی سرد پانی سے دیں ۔

اسہال معدی :۔ تخمہ، درد شکم اور اسہال خونی کو مفید ہے ۔ ہیضہ کے لیے اکسیر صفت ہے۔

طلائے الفت :۔ مرغ سفید رنگ کے پتہ میں تین مولسری کے پھول تین دن تر کر کے ل کر صاف کریں اور چھ ماشہ یہ عرق لے کر اس میں افیون، مشک خالص، ہر ایک ۶ ماشہ، خراطین مصفے ۳ ماشہ، موم، عطر، اگر، عرقی ہر ایک ۲ ماشہ عطر گلاب، عطر حنا، عطر مولسری، عطر کیوڑہ، زعفران، بیر بہوٹی ہر ایک ایک ماشہ سب کو اچھی طرح حل کر کے ڈبیہ میں رکھیں ۔

(عطریات اور دیگر سب ادویہ اعلیٰ درجہ کی ہونی چاہئیں ۔)

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت ذرا سی دوا عضو مخصوص پر طلاء کریں ۔ حد درجہ ملذز ہے ۔ ایک مشہور حکیم صاحب کے اسرار میں سے ہے ۔

طلائے جعفری ع۱ افیون، مصری، بیر بہوٹی، زہر میٹھا ہر ایک دو تولہ ۔ شنگرف، شیطرج چھتکڑی سرخ، مازو، سرمہ، استخوان ماہی سوختہ ہر ایک ایک تولہ خراطین ۷ تولہ ۔

ع۲ دھتورہ، مالکنگنی، لونگ، چربی شیر، چربی سانڈھ ہر ایک ۷ تولہ، مرچ جنگلی، رسنع ہر ایک ۵ تولہ تخم گندر، تخم ترب ہر ایک ۴ تولہ نمبر (۲) کی ادویہ کا بطریق چوبیہ روغن کشید کر کے نمبر (۱) کی ادویہ اس میں ملا کر حل کریں ۔

استعمال و منافع :۔ روزانہ دو رتی طلاء عضو مخصوص پر مل کر اوپر سے برگ پان باندھ لیا کریں ۔ جلوق کو مفید اور ضعف و لاغری میں مجرب ہے

قرص مثلث :۔ افیون، مرکی، کافور، زعفران، بزرالبنج، پوست بیخ لفاح ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ۵ ماشہ، کندر، انزروت، آملہ، گل ارمنی ہر ایک ۷ ماشہ، کوٹ چھان کر

عرق گلاب اور آب کاہو میں تکونے قرص بنالیں۔

استعمال ومنافع:- ایک قرص پیس کر کنپٹی اور پیشانی پر لیپ کریں۔ خواب آور ہے اور درد شقیقہ کو رفع کرتا ہے

معجون فلک سیر:- افیون، بھنگ، مغز کاہو، مغز کدو، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز فندق، مغز بادام شیریں ہر ایک ۷ ماشہ، جوز بوا، بسباسہ ہر ایک ۴ ماشہ، مشک، عنبر ہر ایک ۲ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر دو چند قند سیاہ کے قوام میں شامل کریں۔

استعمال ومنافع:- دو رتی سے ایک ماشہ تک مطلوبہ وقت سے ساعت پہلے استعمال کریں۔ امساک پیدا کرتی اور جریان کو دور کرتی ہے۔ ایک ایک ماشہ صبح و شام دودھ کے ہمراہ استعمال کرنا مقوی، ممہی، منشی اور ملذذ ہے۔

مفرح یاقوتی:- افیون مدبر، طباشیر، اندرجو، جوزالطیب، لوبان کوڑیہ، شقاقل ہر ایک ۳ تولہ، تودری سفید، ابریشم مقرض خام، ثعلب ہر ایک ۲ تولہ، بہمن سرخ و سفید، زعفران، بسباسہ، درونج عقربی، ریوند خطائی، دارچینی، الائچی خورد، قرنفل، کبابہ، گل ارمنی، کہربا، کشتہ نقرہ، کشتہ عقیق، یاقوت مدبر ہر ایک ایک تولہ۔ روغن قتب ۱۵ تولہ، مغز بادام مقشر ۱ تولہ، کستوری ۳ ماشہ، مایہ شتر اعرابی ۶ ماشہ، کچلہ مدبر ۴ تولہ، روغن زرد پاؤ بھر، عرق گلاب، عرق بیدمشک ہر ایک ایک بوتل، سب ادویہ کو الگ الگ باریک پیس کر روغن زرد میں چرب کر لیں پھر تین پاؤ کھانڈ، تین پاؤ شہد کو دونوں عرقوں میں ملا کر معجون کا قوام تیار کریں۔ اور سب ادویہ ملالیں۔

استعمال ومنافع:- ۲ رتی سے ۱ ماشہ تک، اگر گرمی و خشکی زیادہ کرے تو دودھ اور گھی کا استعمال خوب کریں۔ عصبی کمزوریوں کو دور کرتی۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی، قوت باہ کو بڑھاتی۔ اور جسم کو مضبوط اور قوی کرتی ہے۔ کشتہ فولاد ۲ چاول اور کشتہ سم الفار ایک ملا کر دینے سے بہت قوی اور سریع الاثر ہو جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل مجربات دیسی فارماکوپیا لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر جے، ٹی برڈ ووڈ ایم اے سے ماخوذ ہیں۔

حب ہیضہ جدید:- افیون ½ گرین، ہینگ، کافور، فلفل سرخ ہر ایک ایک گرین زنجبیل ۲ گرین سب کو باریک پیس کر ایک گولی بنالیں۔

استعمال و منافع:۔ ایسی ایک ایک گولی حسب ضرورت آدھ آدھ یا ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ بند ہیضہ میں نہایت مفید ہے۔

دوائے اسہال سلی:۔ افیون ۵ گرین، نیلا طوطیا ۵ گرین، شہد حسب ضرورت، دونوں دواؤں کو پیس کر شہد میں ملا کر ۱۰ گولیاں بنا لیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک ایک گولی دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔ مرض سل کے پرانے دستوں میں نافع ہے۔

دوائے اسہال مزمن:۔ صبغہ افیون ۵ قطرے، پھٹکڑی ۱۰ گرین، مطبوخ وج دو اونس سب کو بخوبی ملا لیں۔

استعمال و منافع:۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو مرتبہ استعمال کرائیں۔ یہ دوائے اسہال میں سود مند ہے۔

نوٹ:۔ بیخ وج کوفتہ کو دس گنا کھولتے ہوئے پانی میں ۲ گھنٹہ بھگو کر نتھارنے سے مطبوخ وج تیار ہو سکتا ہے۔

دوائے پیچش:۔ افیون سفوف ½ گرین، اننت مول کے خشک پتے ۱۰ گرین باریک پیس کر باہم ملا لیں اور پڑیہ بنا لیں۔

استعمال و منافع:۔ ایسی ایک پڑیہ دن میں ۳ مرتبہ دیں پیچش میں مفید ہے۔

ایضاً:۔ صبغہ افیون ۵ قطرے اننت مول ۱۰ گرین، لعاب صمغ عربی ½ ڈرام پانی ایک اونس سب کو بخوبی ملا لیں

استعمال و منافع:۔ ایسی ایسی ایک خوراک دن میں دو مرتبہ استعمال کرانا پیچش میں نافع ہے

دوائے نفث الدم:۔ صبغہ افیون ۵ قطرے، پھٹکڑی ۱۰ گرین پانی ایک اونس پھٹکڑی کو پانی میں حل کر کے صبغہ افیون بخوبی مخلوط کر کے رکھ لیں۔

استعمال و منافع:۔ ایسی ایک خوراک حسب ضرورت ایک یا دو بار دیں۔

فوائد:۔ نفث الدم اور رقے الدم یعنی معدہ یا پھیپھڑے سے خون آنے کو روکتی ہیں۔

ضماد وجع المفاصل:۔ افیون، جدوار ہر ایک ½ ڈرام، شراب نیشکر (رم) دو اونس سب

کو ہلاکر آگ پر گاڑھا سا ضماد تیار کر لیں

افعال و منافع۔ بقدر ضرورت لے کر جوڑوں پر لگائیں۔ جوڑوں کے درمیان استر کرنے والی بلغمی جھلی کے ورم کی وجہ سے جوڑوں میں جو درد ہوتا ہے اسے تسکین دیتا ہے۔

مرہم بواسیر:۔ افیون ۳۰ گرین، مازو ایک ڈرام، مرہم سادہ ایک اونس، افیون اور مازو کو باریک پیس کر مرہم میں بخوبی مخلوط کر لیں۔

استعمال و منافع:۔ بوقت ضرورت روئی کی پھریری پر لگا کر مقعد پر رکھیں۔ بواسیر خونی میں مفید و مجرب ہے۔ خون کو بند کرتی اور درد سوزش کو تسکین دیتی ہے۔

جدید الوضع مخلوط مجرّبات:

اکسیر عجیب:۔ (چشمہ زندگی لاہور کی مشہور اکسیری دوا ہے) افیون، ست سلاجیت خالص، کشتہ فولاد، کشتہ قلعی ہر ایک ۳ ماشہ، خلاصہ بھنگ ۱ ماشہ، پوٹاشیم برومائیڈ ۶ ماشہ سب کو کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

استعمال و منافع:۔ دو دو گولی صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ پرانے جریان کے لیے مفید اور جلق کے مریضوں کو جو ذکاوت حس کا شکار ہو چکے ہوں نہایت فائدہ مند ہے

حب خالص:۔ افیون ۱ ماشہ، شوگر آف لیڈ ۶ ماشہ دونوں کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ دیں دستوں کو روکنے میں نہایت سریع الاثر ہے۔

حب قولنج شدید:۔ افیون خالص، ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ہم وزن لے کر نصف نصف رتی کی گولیاں بنا کر رکھ لیں

استعمال و منافع:۔ بوقت ضرورت ایک گولی فوراً عرق اجوائن وغیرہ کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر ایک گولی سے درد رفع نہ ہو۔ تو کچھ عرصہ بعد ایک اور گولی دے دیں ایک دن میں دو گولیوں

سے زیادہ ہرگز نہ دیں

دوائے ضیق النفس:۔ افیون ۱/۲ گرین سم الفار ۱/۳۲ گرین، سٹرکنیا ۱/۳۲ گرین، شیر مدار ایک گرین ۔ سب کو اچھی طرح ملا کر ۲ حصے بنا لیں ۔

استعمال ومنافع:۔ ایک ایک حصہ صبح و شام استعمال کریں ۔ ضیق النفس (دمہ) کو دور کرتی ہے

کحل عجیب:۔ افیون، پھٹکڑی ہر ایک ۴ رتی، کاپر سلفیٹ ۲ رتی، بورک ایسڈ ۴ گرین (دو رتی) زعفران ۶ رتی، زنک سلفیٹ ۱۲ گرین (۶ رتی) سرمہ سیاہ ۴ تولہ سب کو خوب باریک کھرل کر کے سرمہ تیار کر لیں ۔

استعمال ومنافع:۔ صبح و شام سلائی سے آنکھ میں لگائیں اکثر امراض چشم میں مفید ہے ۔

قرص مثلث مرکب:۔ افیون، مرکی، صندل سفید، زعفران، کافور، کلورل ہائیڈریٹ ہر ایک ۵ ماشہ، ایکسٹریکٹ بلاڈونا، ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس، کندر، انزروت آملہ خشک، گل ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ ۔ پہلے کافور اور کلول ہائیڈریٹ کو کھرل کریں ۔ تاکہ پانی کی مانند ہو جائیں ۔ پھر باقی ادویہ باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور مثلث ٹکیاں بنا کر رکھ لیں ۔

استعمال ومنافع:۔ ضرورت کے وقت ایک دو ٹکیاں پانی یا کشنیز سبز کے عرق میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں ۔ دردسر کے لیے مفید و مجرب ہیں

ممسک وقوی:۔ مارفیا (جوہر افیون) سٹرکنیا، ست فولاد، ثعلب مصری، ست تنب، سب کو باہم پیس کر شیر برگد میں ملا کر ۲ چاول وزن کی گولیاں بنا لیں ۔

استعمال ومنافع:۔ ایک گولی شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کریں ممسک و مقوی باہ ہے ۔

ویدک مرکبات

امل رس:۔ افیون مصفٰے، شنگرف مصفٰے، ناگرموتھا، اندر جو، جائفل، کافور مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر دو روز تک پوست خشخاش کے جوشاندہ میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں

استعمال ومنافع :۔ دو گولیاں تین تین گھنٹے کے بعد عرق بادیان یا دہی کی چھاچھ کے ساتھ دیں ۔ خونی پیچش اور دستوں کے لیے بے حد مفید ہیں

گندھک رس :۔ افیون، سیماب مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ، اندر جو، بل گتھ، لودھ پٹھانی موچرس، گل دھاوا ہر ایک ایک ماشہ ۔ پہلے پارہ اور گندھک کو کجلی کریں ۔ پھر باقی ادویہ ملا کر ایک روز کامل پیس کر خشک کر لیں ۔

استعمال ومنافع :۔ تین سرخ تک چاولوں کی پیچھ کے ساتھ دیں ۔ اور غذا میں صرف چاول اور دہی کا استعمال کرائیں ۔ ہر قسم کے اسہال میں مفید ہے

مرکبات طب جدید

افیون کے مرکبات :

مصدقہ :۔ ایکسٹریکٹم اوپیائی سکم (ایکسٹریکٹ آف اوپیم ۔ خلاصہ افیون) افیون کی باریک قاشیں ایک پونڈ، ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۶ پائینٹ، افیون کو دو پائنٹ پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں اور خوب نچوڑ کر چھان لیں اور جو افیون باقی بچے اسے پھر ۲ پائنٹ پانی میں ۲۴ گھنٹہ بھگو کر نچوڑ لیں اور یہی عمل سہ بارہ کریں ۔ پھر کل حاصل شدہ سیال کو یکجا کر کے فلالین کی صافی میں چھان کر آگ پر اس قدر اڑائیں کہ صرف نصف پونڈ رہ جائے ۔

طاقت :۔ اس کے ایک حصہ میں دو حصہ افیون یا ۲۰ فی صدی مارفین ہوتی ہے ۔

استعمال ومنافع :۔ ۱/۴ گرین سے ۱ گرین تک جنرل سیڈے ٹو (مسکن عمومی) اور ہپناٹک (منوم ۔ خواب آور) ہے

ایکسٹریکٹم اوپیائی لکوئیڈ :۔ لکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم، خلاصہ ماعصارہ افیون سیال ایکسٹریکٹ آف اوپیم ۳/۴ اونس، ڈسٹلڈ واٹر ۱۶ اونس، الکحل (۹۰ فی صدی) ۴ اونس ۔ ایکسٹریکٹ آف اوپیم کو آب مقطر میں ایک گھنٹہ تک بھگوئیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں ۔ پھر اس میں الکحل ملا کر

۲۴ گھنٹہ تک کسی سرد جگہ میں رکھنے کے بعد فلٹر کرلیں۔ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیے۔ طاقت ۱۳½ حصہ میں ایک حصہ یا ۱۵ منم میں ایک گرین افیون۔

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۳۰ منم

۳ پی لیولا پلمبائی کم اوپیو:۔ (پل آف لیڈ ود اوپیم، حب رصاص وافیون) لیڈ ایسی ٹیٹ سفوف ۳۶ گرین، اوپیم سفوف ۶ گرین، سیرپ آف گلوکوز ۴ گرین یا حسب ضرورت سب کو باہم ملالیں

طاقت:۔ ۸ حصہ میں ایک حصہ افیون۔

مقدار خوراک:۔ ۲ سے ۴ گرین۔

۴ پلوس اوپیائی کمپازیٹس (کمپونڈ پاؤڈر آف اوپیم، سفوف افیون مرکب) اوپیم سفوف ۳ حصہ، بلیک پیپر (مرچ سیاہ) سفوف ۴ حصہ، جنجر زنجبیل سفوف ۱۰ حصہ، کیروی سفوف ۱۲ حصہ، ٹریگیکنتھ سفوف ۱ حصہ سب کو باہم ملالیں۔

طاقت:۔ ۱۰ حصہ میں ایک حصہ افیون۔

استعمال و منافع:۔ ۵ سے ۱۵ گرین تک اینوڈائن (مسکن الم) اور کاناٹک (مخدر) ہے

پلوس کریٹی ایرومیٹیکس کم اوپیو:۔ (ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک، ود اوپیم خوشبودار سفوف چاک افیونی) ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک ۳۹ حصہ، اوپیم ایک حصہ۔ دونوں کو خوب مخلوط کریں۔

طاقت:۔ ۴۰ میں ایک حصہ افیون۔

مقدار خوراک:۔ ۱ سے ۶۰ گرین ایک سال کے بچے کو ½ سے ۱ گرین تک۔

ٹنکچورا اوپیائی:۔ (ٹنکچر آف اوپیم، لاڈنم، صبغہ افیون، نقیع افیون) اوپیم ۳ اونس، الکحل ۹۰ فی صدی اور آب مقطر حسب ضرورت ۱۰ اونس آب مقطر کو ۲۰۰ درجہ فارن ہیٹ کی حرارت دے کر اس میں افیون حل کرلیں اور ۶ گھنٹہ رکھنے کے بعد اس میں ۱۰ اونس الکوحل ملا کر ۲۴ گھنٹہ تک ایک برتن میں علیحدہ رکھ دیں۔ پھر اس کو خوب دبا کر چھان لیں اور جو سیال حاصل ہوا سے ۲۴ گھنٹہ بعد فلٹر کرلیں۔ اس سٹرانگ ٹنکچر میں حسب ہدایت فارماکوپیا مارفین کی مقدار معلوم کریں اور پھر باقی سیال میں اس قدر مساوی الحجم الکحل (۹۰ فی صدی) اور آب مقطر ملائیں کہ ایک سو کیوبک سنٹی میٹر ٹنکچر میں ۰٫۷۵ گرام این ہائیڈرس مارفین پائی جائے۔

استعمال و منافع:- ۵ سے ۱۵ منم تک دیں اگر ایک ہی خوراک دینی ہو تو ۲۰ سے ۳۰ منم جنرل سیڈیٹو (مسکن عمومی) نارکاٹک (مخدر) اور ہپناٹک (خواب آور) ہے

۷ ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا:- (ایمونی ایٹڈ ٹنکچر اوف اوپیم، تعفین یا صبغہ افیون امونی) ٹنکچر آف اوپیم ۳ فلوئڈ اونس، بنزوئک ایسڈ ۱۸۰ گرین۔ آئل آف اینسی ایک فلوئڈ ڈرام۔ سولیوشن آف امونیا ۴ فلوئڈ اونس، الکوحل (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت آئل آف اینسی اور بنزوئک ایسڈ کو ۱۲ اونس الکوحل میں حل کر کے اس میں ٹنکچر اوپیم اور سولیوشن آف امونیا ملائیں اور پھر اس قدر الکوحل اور ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے۔

طاقت:- ۱۱۵ منم میں ۱/۲ گرین مارفین۔

استعمال و منافع:- ۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام تک استعمال کرنا۔ ایکسپیکٹورینٹ (منفث) اور اینوڈائن (مخدر) ہے۔

۸ لینی منٹم اوپیائی:- لینی منٹ آف اوپیم، مروخ افیون ٹنکچر آف اوپیم ۲ فلوئڈ اونس لینی منٹ آف سوپ ۲ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو باہم ملا کر چند روز کے بعد فلٹر کر لیں۔

طاقت:- ۲۷ حصہ میں ایک حصہ افیون۔

استعمال و منافع:- اس کی مالش لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) ہے

انگوائنٹم مائی روبے لین کم اوپیو (مائی روبولینم اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ) مائی روبولین آئنٹ منٹ / مرہم بلیلہ، ۹۲۵ گرین۔ افیون کا باریک سفوف ۷۵ گرین۔ دونوں کو خوب باہم ملائیں۔

طاقت:- ۱۳½ حصہ میں ۱ حصہ افیون۔

اس کے علاوہ افیون کمپونڈ پل آف سوپ۔ کمپونڈ پاؤڈر آف اپی کے کوآنا (ڈوورس پاؤڈر) پل آف اپی کے کوآنا و دکم سِلا۔ پل آف اپی کے کوآنا و داربی نیا۔ کمپونڈ پاؤڈر آف کائنو کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر (پیریے گورگ) وغیرہ میں بھی مستعمل ہے

مروجہ ۱ انیما اوپیائی (حقنہ افیون) ٹنکچر اوف اوپیم: ۱ سے ۴۰ منم۔ میوسلج آف سٹارچ ۲ سے ۴ فلوئڈ اونس (۱) یا ٹنکچر آف اوپیم ۳ حصے۔ میوسلج آف سٹارچ حسب ضرورت جس سے کل مقدار

۱۰۰ حصہ ہو جائے باہم ملائیں ۔ اس میں سے دو اونس بوقت ضرورت گرم استعمال کریں ۔

ع۲۔ لائیکوار اوپیائی سیڈیٹو ٹاؤس (بیٹلی) اسے ٹنکچر اوپیم سے بہتر مسکن اور مخدر ہونے کی شہرت رہی ہے ۔ اور یہ دراصل ٹنکچر اوپیم کی نسبت کسی قدر تیز ہوتا ہے ۔

طاقت :۔ ۵ سے ۲۰ منم ۔

ع۲ لنکٹس اوپی ایٹس (لعوق افیون) ٹنکچر آف اوپیم ۲ منم اکسمل آف سکویل ۱۵ منم میوسلیج آف ٹریگے کنتھ ۱۵ منم ۔ گلیسرین ۱۵ منم ۔ ایملشن آف کلوروفارم ۳ منم سیرپ تا ایک فلوئڈ ڈرام ۔

ع۲ لینی میںٹم اوپیائی ایمونی ایٹم (مرہم افیون ایمونی) ٹنکچر اوپیم ۔ کمپونڈ کیمفر لنی منٹ ۔ لنی منٹ آف سوپ ہر ایک ۶ حصہ ۔ لنی منٹ آف بیلاڈونا ایک حصہ سٹرانگ سلوشن آف ایمونیا ایک حصہ ۔ سب کو باہم ملاکر اور ایک ہفتہ رکھ کر فلٹر کریں

ع۳ وائنم اوپیائی (شراب افیون) ایکسٹریکٹ آف اوپیم ایک اونس سے من بارک (دار چینی) ۷۵ گرین ، کلوز (قرنفل) ۷۵ گرین ۔ شیدی شراب ۲۰ فلوئڈ اونس ۔

طاقت :۔ اس کے ہر ایک فلوئڈ ڈرام میں تقریباً ۱ گرین مارفین ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم ۔

کنفیکشو اوپیائی (معجون افیون) ڈوورس پاؤڈر ۲۵ حصہ ، سیرپ ۷۵ حصہ دونوں کو باہم مخلوط کریں ۔

طاقت :۔ اس میں ۲½ فی صدی افیون ہوتی ہے

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۲۰ گرین

ان کے علاوہ نے پنتھی (اینوڈائن ٹنکچر) مارکوٹینا فارکوٹین ، نارکوٹین ، اور کوٹارینی ہائیڈرو کلورائیڈم سیٹپ ٹی سین وغیرہ بھی افیون کے مروجہ (نان افیشل) مرکبات میں سے ہیں ۔

مارفین کے مرکبات

مصدقہ

مارفائنی ایسی ٹاس :۔ (مارفین ایسی ٹیٹ) مارفین کو پانی اور ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ)

میں حل کر کے باحتیاط خشک کر لیتے ہیں ۔ یہ ایک ہلکا سفید قلمی سفوف ہوتا ہے ۔ جس میں سے سرکہ کی خفیف بو آتی ہے ۔ ذائقہ تلخ ۔ کھلی ہوا میں رکھنے سے تیزاب اُڑ جاتا ہے اس لیے اس دوا کو عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیے ۔

مقدار خوراک :۔ ۱/۸ سے ۱/۲ گرین ۔

افعال :۔ اینوڈائن (مسکن الم) ہپناٹک (خواب آور) اور کارناٹک (مخدر) ہے ۔

لائیکوار مارفائنی ایسی ٹیٹس ۔ سولیوشن آف مارفین ایسی ٹیٹ، مارفین ایسی ٹیٹ ۷ ۱/۲ گرین ۔ ڈائیلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ ۳۸ منم ۔ الکحل (۹۰ فی صدی) تا ایک اونس ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت ۔

پہلے الکوحل میں مساوی الحجم آب مقطر ۔ اور ڈائیلوٹ ایسی ٹک ایسڈ ملا کر اس میں مارفین ایسی ٹیٹ حل کر لیں ۔ پھر اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سولیوشن کا حجم ۴ فلوئڈ اونس ہو جائے ۔

طاقت :۔ ۱۱۰ منم میں ۱ گرین مارفینی ایسی ٹیٹ ۔

مقدار خوراک :۔ دس سے ساٹھ منم ۔

(مارفین ہائیڈرو کلورائیڈم) یہ ہائیڈرو کلورائڈ ہے ایک ایلکلائڈ کا جو کہ افیون سے حاصل ہوتا ہے ۔ سفید چمکدار ۔ ریشم کی طرح ملائم ۔ سوزنی قلموں یا قلمی ذرات کی شکل میں ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک :۔ ۱/۸ سے ۱/۲ گرین ۔

افعال

اینوڈائن ۔ ہپناٹک اور کارناٹک

لائیکوار مارفائنی ہائیڈرو کلورائی ڈائی (سولیوشن آف ہائیڈرو کلورائڈ آف مارفین) ہائیڈرو کلورائڈ آف مارفین ۷ ۱/۲ گرین ۔

ڈائیلیوٹ ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۳۸ منم ۔ الکحل (۹۰ فی صدی) ایک فلوئڈ اونس ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت ۔

پہلے الکوحل میں مساوی الحجم ڈسٹلڈ واٹر اور ڈائیلوٹ ہائیڈرو کلورک ایسڈ ملا کر اس میں مارفین ہائیڈرو کلورائڈ حل کر لیں اور پھر اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں ۔ کہ سولیوشن کا کل حجم ۴ فلوئڈ

اونس ہو جائے ۔

طاقت :۔ ۱۱۰ منم میں ایک گرین مارفین ہائڈرو کلورائڈ ۔

مقدار خوراک :۔ ۱۰ سے ۸۰ منم ۔

سپازی ٹوریا مارفائنی :۔ مارفین سپازی ٹریزہ مارفین ہائڈرو کلورائڈ ۴ گرین آئل آف تھیوبرو ما حسب ضرورت ۔

آئل آف تھیوبروما کو پگھلا کر اس میں مارفین کو حل کر لیں ۔ یعنی پہلے تھوڑے سے روغن میں حل کر کے پھر بقیہ روغن ملائیں ۔ جب وہ سرد ہونے لگے تو اسے سانچوں میں ڈھال کر کے ۱۲ سپازی ٹریزی (شیاف) بنالیں ۔

طاقت :۔ ہر ایک شیاف میں ۱/۴ گرین مارفین ۔

ٹنکچورا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کمپازیٹا :۔ (کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین) اس کے ۱۰ منم میں ۱/۱۱ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائڈ ۱/۲ منم ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۳/۴ منم کلوروفام اور ایک منم ٹنکچر آف ہیمپ ہوتے ہیں ۔

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۱۵ منم ۔

ٹروکس کس مارفائنی :۔ (مارفین لوزنج) مارفین ہائڈرو کلورائڈ ۱/۳۶ گرین ٹولو بےلس کے ہمراہ لوزنج بنالیں ۔

طاقت :۔ ہر ایک لوزنج میں ۱/۳۶ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائڈ ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے چھ لوزنجز (قرص)

ٹروکس کس مارفائنی ایٹ ایپی کے کوانئی :۔ (مارفین اینڈ ایپی کے کوئنا لوزنج) مارفین ہائڈرو کلورائڈ ۱/۳۶ گرین اپی کے کواٹنا کی جڑ کا سفوف ۱/۱۲ گرین ٹولو بےلسس کے ہمراہ ملا کر قرص (لوزنج) بنالیں ۔

طاقت :۔ ہر قرص میں ۱/۳۶ گرین مارفین ہائڈرو کلورائڈ ۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے چھ لوزنجز ۔

مارفائنی ٹارٹراس :۔ (مارفین ٹارٹریٹ مارفین لیمونی) مارفین اور ٹارٹرک ایسڈ

(تیزاب لیموں) کو ذرسی تناسب میں ملانے سے تیار ہوتی ہے ۔ سفید سفوف کی شکل میں جس میں باریک سوزنی قلمیں ملتی ہیں پائی جاتی ہے ۔

طاقت :- $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین

افعال :- اینوڈائن (مسکن)، ہپناٹک (منوم) اور کارناٹک (مخدر) ہے

انجکشیو مارفائنی ہائپوڈرمیکا (ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفین) ٹارٹریٹ ۵۰ گرین ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔

تازہ جوش دے کر سرد کیے ہوئے آب مقطر میں مارفین ٹارٹریٹ کو حل کر لیں اور پھر ویسا ہی اور آب مقطر اس قدر ملائیں کہ کل حجم ۱۱۰ منم ہو جائے ۔

طاقت :- ۱۱۰ منم میں ۵$\frac{1}{2}$ گرین (۵ فی صدی) مارفین ٹارٹریٹ ۔

مقدار استعمال :- ۵ منم سے ۱۰ منم زیر جلد پچکاری کرنے کے لیے لائیکوار مارفائنی ٹارٹریٹس (سلیوشن آف مارفین ٹارٹریٹ) مارفین ٹارٹریٹ ۱۷$\frac{1}{2}$ گرین ۔ الکحل (۹۰ فی صدی) ایک فلوئیڈ اونس ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت ۔

الکحل میں مساوی الحجم آب مقطر ملا کر اس میں مارفین ٹارٹریٹ کو حل کر لیں اور پھر اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں ۔ کہ کل حجم ۴ فلوئیڈ اونس ہو جائے ۔

طاقت :- ۱۱۰ منم میں ایک گرین (ایک فی صدی) مارفین ٹارٹریٹ ۔

مقدار خوراک :- ۱۰ سے ۶۰ منم ۔

ہروجہ، مارفینا (مارفین) یہ افیون کا خاص الکلائیڈ ہے جو سفید قلمی سفوف کی صورت میں ہوتا ہے ۔ مارفین ہائڈروکلورائڈ ۔ مارفین ایسی ٹیٹ اور مارفین ٹارٹریٹ اس سے بنتے ہیں

مقدار خوراک :- $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین

افعال :- میں مارفین ہائیڈروکلورائڈ سے مشابہ ہے ۔

ڈائیونین :- (مونو ایتھل ہائیڈروکلورائڈ) یہ افیون کا مصنوعی کیمیائی مرکب ہے ۔ جو کہ مارفین اور کوڈائن سے تیار ہوتا ہے ۔ ایک تلخ بے بو، سفید قلمی سفوف کی صورت میں ملتا ہے

استعمال و منافع :- $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین تک پانی میں حل کر کے یا شربت کی صورت میں دیتے

ہیں ۔ مارفین کا نہایت عمدہ بدل ہے اور مضرات مارفین سے بری ۔ عموماً افیون یا مارفین کی عادت چھڑانے کے لیے استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تر انل گےسِک (مسکن الم) کے طور پر مستعمل ہے ۔ مختلف طریقوں سے استعمال کرنا بیاض العین کے لیئے بہترین علاج ہے ۔ تھائی سِس (سل) اور برانکائی ٹس (سعال) میں بھی مفید ہے ۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مروجہ (ناٹ آفیشل) مرکبات بھی مستعمل ہیں ۔ جن کا مفصل تذکرہ طوالت کے پیش نظر ترک کیا جاتا ہے ۔

۱۔ انجکشو مارفائنی ایٹ ایٹرو پینی ہائپوڈرکا (۲) ہائپوڈرمک لے میکس (۳) لنکٹس مارفائنی (۴) لنکٹس میڈے ٹاٹوس (لنکٹس مارفائنی ایسٹرس) وغیرہ

مجربہ برائے رمد چشم :۔ ٹنکچر آف اوپیم ½ ڈرام ۔ بورک ایسڈ ۵ گرین سلفیٹ آف زنک ۲ گرین ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) اس قدر کہ تمام دوا ایک اونس ہو جائے سب کو پانی میں حل کرکے رکھیں ۔

استعمال ومنافع :۔ بوقت ضرورت ڈراپر باطل یا ڈراپر سے ایک دو قطرے ہر ایک آنکھ میں ٹپکائیں آشوب چشم میں مفید و معمول ہے ۔ آنکھ کی سرخی اور ورم کو دور کرتا ہے ۔

۲ ۔ برائے درد دنداں :۔ ٹنکچر ا اوپیائی ½ ڈرام ۔ کلوروفارمائی ½ ڈرام کریوزوٹائی ½ ڈرام ٹنکچر ابنزوئنی کمپازیٹا ایک ڈرام سب کو باہم ملالیں ۔

استعمال ومنافع :۔ ذرا سی روئی اس میں ترکرکے کرم خوردہ دردناک دانت میں رکھیں درد دور ہو جاتا ہے ۔

۳ ۔ برائے درد گوش :۔ ٹنکچر ا اوپیائی ۔ ٹنکچر ابیلاڈونی ۔ مساوی لے کر ملالیں ۔

استعمال ومنافع :۔ نیم گرم کرکے پانچ پانچ قطرے دن میں چند بار ماؤف کان میں ڈالیں ۔ درد گوش (اٹائیٹس) میں مفید ہے ۔

برائے ذات الجنب :۔ ٹنکچر ا اوپیائی ۲ ڈرام ۔ ٹنکچر ا اکونائٹائی دونوں کو ملالیں ۔

استعمال ومنافع :۔ آٹھ آٹھ قطرے قدرے پانی میں ملاکر دو دو گھنٹے بعد دیں ۔ پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) اور ذات الجنب شدید کو مفید ہے ۔

۵۔ برائے اوجاع عضلات:۔ ٹنکچر اوپیائی، ٹنکچر ابیلاڈونی ہر دو ہم وزن لے کر اچھی طرح ملالیں۔

استعمال ومنافع:۔ بقدر ضرورت لے کر مقام ماؤف پر مالش کریں۔ عضلاتی درد کو تسکین دینے میں مجرب ہے۔

۶ برائے اسہال:۔ پلوس کریٹی ایرو میٹے کس کم اپیو ۱۰ گرین۔ پلوس کائنو کمپازیٹس ۱۰ گرین۔ ایکوا سنے مومیائی تا ایک اونس سب کو باہم ملالیں۔

استعمال ومنافع:۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں اسہال میں مفید ہے۔

۷۔ برائے ہیضہ:۔ ٹنکچر اوپیائی، ٹنکچر اسائی سپرٹس کیمفوری ہر ایک ۴ ڈرام۔ کلوروفارمائی ۲ ۱/۲ ڈرام، الکحل تا ۲ ۱/۲ اونس آئس میں حل کر کے رکھ لیں۔

استعمال ومنافع:۔ ۲۰ تا ۳۰ منم (قطرے) قدرے برفاب میں ملا کر گھنٹے یا دو گھنٹے کے وقفہ سے چند بار دیں ہیضہ میں نافع ہے۔

۸ برائے پیچش:۔ ٹنکچر اوپیائی ۲ ڈرام، اولیم میٹری بن تھی نی ایک ڈرام، اولیم ایمگڈلی ۱/۲ ڈرام، میوسلیگو اکیس ای ۵ ڈرام، ایکوا لاردیرے سائی ۱/۲ اونس باہم مخلوط کر کے رکھیں

استعمال ومنافع:۔ ایک چمچہ چائے ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹہ بعد دیں۔ پرانی پیچش میں نیز شدید پیچش میں جب کہ شدید علامات مرض رفع ہو چکی ہوں۔ مفید و مجرب ہے۔

۹ برائے عرق النساء:۔ مارفائنی ہائڈرو کلورائڈ ۱/۸ گرین، کوکینی ہائیڈرو کلورائڈ ایک گرین سوڈیم کلورائڈ ایک گرین، کاربالک ایسڈ ۱ منم، ایکوڈیسٹی لیٹی تا ایک اونس خوب ملالیں۔

استعمال ومنافع:۔ اس میں سے ۱۰ یا ۱۵ منم رفتار عصب کے متوازی گہری پچکاری کریں عرق النساء (سیاٹیکا) میں سودمند ہے۔

پیٹنٹ پیچس کف پلز:۔ مارفیا (جوہر افیون) ۱/۳ گرین، پاؤڈر سکوئل اینی سیڈ ۳۰ گرین ایمونیا ۳۰ گرین، ایکسٹریکٹ لکرد ۴۰ گرین سب کو ملا کر کسی لعاب سے سو گولیاں بنالیں۔

استعمال ومنافع:۔ ۳ سے ۶ گولیاں دن میں ۳ بار استعمال کریں۔ کھانسی۔ دمہ۔

خراش گلو اور سانس پھولنے میں نہایت مفید ہیں

کیٹنگز کف لوزنجز :

مارفیا ½ گرین ۔ اپی کے کو آنا ۲ گرین ۔ ایکسٹریکٹ آف لکرز ۲/۳ ڈرام ۔ شکر سفید ۳/۴ ۱ اونس ۔ سب کو ملا کر ۱۰۰ ٹکیاں بنا لیں ۔

استعمال و منافع :- معمولی خراش گلو میں رات کو سوتے وقت ایک یا دو ٹکیاں رات کو منہ میں رکھ کر چوسیں ۔

شدید کھانسی اور دمہ وغیرہ میں دن میں آٹھ یا دس دفعہ استعمال کریں ۔ کھانسی ، دمہ ۔ خراش گلو اور سانس پھولنے میں معمول ہیں ۔ معدے کو درست رکھتی ہیں

کشتہ جات میں افیون کا استعمال

کشتہ جست :

جست ½ چھٹانک لے کر ایک آہنی کڑاہی میں پگھلا کر اس میں ایک ماشہ افیون تھوڑی تھوڑی ڈالیے اور آہنی رگڑے سے رگڑتے جائیں شگفتہ ہونے پر اتار کر باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں

استعمال و منافع :- امراض چشم ، مثلاً پھولا و گرے وغیرہ وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے

آملہ

عالیجناب لالہ جگن ناتھ جی وید شاستری . . . جنڈ

مختلف نام :- اس کو سنسکرت میں شری پھل ، پرودککیا ، کورنگ ، آملکی ، شوآ ، جاتی پھل سیدھو رسا ، ویستھ ، امرت پھل ، کول پھل ، ودیا دھارا ، امرت ادبھوا ، رساتری پھل ، کاملک ۔

آملک وغیرہ کہتے ہیں ۔ اس کا ہندی نام آنولہ اور آملہ ہے ۔ ہندوستان کی دیگر اکثر زبانوں میں اسے آنولہ یا آملہ کے نام سے ہی موسوم کیا جاتا ہے ۔ لاطینی میں اسے فائی لینتھس ایمبلیکا اور انگریزی میں ایمبلک مائی روبیلینس کہتے ہیں ۔

مقام پیدائش :۔ یہ ایک مشہور عام درخت ہے جو کہ برصغیر کے اکثر گرم علاقوں میں خودرو یا مزروعہ حالت میں پیدا ہوتا ہے ۔ کوہ ہمالیہ کے دامن میں جموں سے مشرق کی طرف اور نیچے لنکا تک تقریباً ہر جگہ دستیاب ہوتا ہے ۔

حلیہ وغیرہ :۔ اس کا درخت تیس سے چالیس فٹ تک اونچا اور گولائی میں اکثر ۳ سے ۵ ۔ ۶ فٹ تک موٹا ہوتا ہے ۔ لیکن بعض درخت دس فٹ گولائی تک بھی دیکھنے میں آتے ہیں ۔ اس کا درخت خوب مضبوط ۔ پھیلا ہوا اور خوبصورت ہوتا ہے ۔ اس کی چھال تقریباً ½ انچ موٹی اور بیرونی طرف بھورے رنگ کی ہوتی ہے ۔ اور اس پر بے قاعدہ سے داغ ہوتے ہیں لیکن اندرونی طرف سے سرخ رنگ کی ہوتی ہے ۔ اس کی لکڑی سرخ اور سخت ہوتی ہے ۔ اور اگر اس کو کچھ عرصہ کے لیے کاٹ کر رکھ دیا جائے تو اکثر پھٹ جاتی ہے یا خم کھا جاتی ہے ۔ کہ جس کی وجہ سے عمارت و دیگر سامان بنانے کے لیے موزوں نہیں ہے ۔

اس کے پتے املی کے پتوں کی مانند چھوٹے چھوٹے اور ہلکے سبز رنگ کے ہوتے ہیں پھول سنہری مائل زرد رنگ کے گچھوں میں لگتے ہیں ۔ اس کا تازہ پھل بیر کی شکل کا گول اور خوبصورت ہوتا ہے اور اس کی چھ پھانکیں ہوتی ہیں ۔ جس کے اندر مثلث شکل کی سفید رنگ کی گٹھلی ہوتی ہے گٹھلی کو توڑنے پر اندر سے تین خانے ملتے ہیں اور ایک خانے میں دو دو تخم ہوتے ہیں یعنی کہ ہر ایک گٹھلی میں سے چھ عدد تخم نکلتے ہیں ۔ خام آملہ کا رنگ سبز ہوتا ہے پکنے پر زرد یا سنہری مائل زرد ہو جاتا ہے ۔ خشک آملوں پر جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں ۔ اور رنگت سیاہی مائل نیلگوں ہو جاتی ہے ۔

پھاگن سے بیساکھ کے مہینے تک اس کو پھول لگتے ہیں اور اسوج سے ماگھ تک اس کے پھل پک جاتے ہیں ۔

اقسام :۔ آملہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک جنگلی دوسرا پیوندی ۔ جنگلی آملے چھوٹے

ہوتے ہیں۔ اور پیوندی بڑے بڑے۔ چھ ماشہ کے وزن سے لے کر ۶ تولہ کے وزن تک کے آملے دیکھے جاتے ہیں۔

پیوندی آملوں میں سے بنارس اور بریلی کے آملے زیادہ مشہور ہیں۔ ان میں سے ایک ایک آملہ ۵، ۵، ۶، ، ۶ تولہ کا ہوتا ہے۔

اجزائے ترکیبی۔ طب قدیم کے مطابق اس کے پھل وغیرہ میں گیلک ایسڈ۔ ٹینک ایسڈ گوند۔ البیومن وغیرہ اجزا پائے جاتے ہیں۔

حصص مستعملہ:۔ طب آیوروید وغیرہ میں آملے کے پھل بکثرت استعمال کیے جاتے ہیں۔ لیکن کئی دفعہ مغز تخم آملہ، برگ آملہ، پوست آملہ، بیخ آملہ اور پھول وغیرہ بھی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

افعال و منافع:۔ آملہ کے تازہ پھل کی تاثیر سرد۔ پیشاب آور ملین تسلیم کی گئی ہے۔ خشک پھل قابض ہوا کرتے ہیں۔ اس کے پھلوں کی تاثیر سرد۔ اور ملین ہے لیکن پوست آملہ قابض ہے۔

فوائد:۔ آیوروید کے مشہور و مستند: مخزن المفردات "بھاؤ پرکاش" میں لکھا ہے کہ آملہ ہرڑ کے مطابق اوصاف رکھتا ہے۔ لیکن اس میں ایک خاص وصف ہے کہ یہ (رکت پت یعنی جسم)، کے کسی بھی حصّہ سے خون کا آنا مثلاً ناک، منہ وغیرہ اور پرمیہہ (جریان) وغیرہ کو خاص کر نافع ہے منی کو بکثرت پیدا کرتا ہے۔ اور رسائن ہے۔

ترش ہونے سے وایو کو اعتدال پر لاتا ہے۔ میٹھا یعنی شیریں ہونے سے صفرا کو نیز خشک اور کسیلا ہونے سے بلغم کو اعتدال پر لاتا ہے۔ گویا ہر سہ اخلاط کو اعتدال پر لاتا ہے۔ ایک اور ویدک مخزن المفردات (نگھنٹو) میں لکھا ہے۔

آملہ کسیلا۔ ترش۔ شیریں سرد اور ہلکا ہے۔ اور یہ جلن، صفرا، قے، پرمیہہ (جریان وغیرہ) تپ دق کو دور کرتا ہے۔ اور رسائن ہے۔ پھر لکھا ہے کہ۔

آملہ تلخ شیریں۔ کسیلا اور قدرے ترش ہوتا ہے بلغم کو نافع ہے کھانے کی طرف رغبت پیدا کرتا ہے اور نہایت سرد تاثیر رکھتا ہے، رکت پت کو رفع دفع کرتا ہے، تھکاوٹ، قے قبض اور اپھارہ کے لیے آب حیات کی تاثیر رکھتا ہے۔ ایک اور نگھنٹو میں لکھا ہے۔

ہرتکی (ہرڑ) کی مانند آملہ کثرت پسینہ اور چربی کو دور کرتا ہے ترش ہے ۔ منی کو بکثرت پیدا کرنے والا اور ٹھنڈا ہے ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑتا ہے ۔ بالوں کے لیے مفید پیاس اور کف پت کو نافع ہے ۔

استعمال :۔ آملہ ، نکسیر ، قے وغیرہ کئی امراض کی زود اثر دوا ہے ۔ اس سے بیسیوں مجرب مرکبات تیار کیے جاتے ہیں ۔ لیکن ہم مضمون ہذا میں ان تمام مرکبات کو تحریر نہ کر سکے صرف آیورویدک کے مایہ ناز مرکب "چیون پراش اولیہ" پر مفصل روشنی ڈالنے کی کوشش کریں گے کہ جس کا جزو اعظم آملہ ہی ہے ۔ اور جس کی بدولت یہ رسائن اس قدر زود اثر و مفید ثابت ہوتی ہے ۔

ہمیں کامل امید ہے کہ سینکڑوں مجربات لکھنے کی بجائے صرف ایک مجرب نسخہ بدرجہا بہتر اور مفید رہے گا ۔

چیون پراش اولیہ :

چیون پراش اولیہ طب آیوروید کی مشہور و معروف ادویات میں سے ہے ۔ جس کے متعلق پرانوں اور چرک سنگھتا وغیرہ میں ایک روایت مشہور ہے کہ چیون رشی ریاضت کرتے کرتے بوڑھے اور ازحد کمزور ہو گئے یہاں تک کہ ان کا جسم سوکھ کر ہڈیوں کا پنجر رہ گیا بلکہ لکھا ہے کہ دن رات ایک ہی جگہ پر بیٹھے رہنے سے ان کے جسم پر مٹی پڑ کر گھاس اگ آئی تھی ۔ ایسی ضعیفی کے عالم میں انہیں اولاد پیدا کرنے کی زبردست خواہش پیدا ہوئی ۔ اس وقت اشونی کماروں نے اس رشی کو ایک اولیہ بنا کر دیا کہ جس کے استعمال سے رشی کی تمام کمزوریاں رفع دفع ہو گئیں ۔ اور وہ ضعیف العمر چیون رشی پھر ایک بار جوان ہو کر اولاد پیدا کرنے کے بالکل قابل ہو گئے ۔ وہی اولیہ اس وقت سے کتب میں چیون پراش یعنی چیون رشی کی خوراک کے نام سے مشہور ہے ۔

اس کا مبارک نسخہ تقریباً تمام آیورویدک کتب میں درج ہے ۔ لیکن دراصل یہ مبارک نسخہ آیورویدک کے مبارک گرنتھ چرک سنگھتا کا ہے اور وہیں سے دیگر تمام کتب میں نقل کیا گیا ہے

قدیم رشیوں کی مشہور و معروف دوائیوں میں سے افضل ہونے کی وجہ سے معمولی سے معمولی وئید بھی اسے استعمال میں لاتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ تمام آیورویدک فارمیسیوں میں بکثرت

تیار کیا جاتا ہے ۔ لیکن اس وقت تک جس کسی بھی فارمیسی میں چیون پراش تیار کیا جاتا ہے ۔ وہ دراصل حقیقی چیون پراش نہیں ہے ۔ کیونکہ اس کے بعض اجزاء ہزار کوشش کرنے کے باوجود بھی دستیاب نہیں ہوتے ۔

اور جو نسخہ مکمل اور اصل اجزا سے تیار نہ کیا جائے وہ نسخہ بھلا کس طرح سے تجویز کرنے والے کی تحریر کے مطابق فائدہ بخش ہوگا ۔

اس کے علاوہ اس کے تیار کرنے کے طریقہ میں بھی اکثر ویدوں میں اختلاف رائے ہے یہی وجہ ہے کہ ایک فارمیسی کا تیار کردہ چیون پراش اولیہ دوسری فارمیسی کے تیار کیے ہوئے چیون پراش سے کئی لحاظ سے مختلف ہوتا ہے کسی فارمیسی کا تیار کردہ بہت گاڑھا معجون کی مانند ہوتا ہے اور کسی کا بالکل چٹنی کی مانند رقیق ۔ علاوہ ازیں کسی کا شکل وصورت میں بالکل سیاہ فام کسی کا بھورا سیاہ اور کسی کا سرخی مائل ۔ اس طرح ذائقہ میں کسی کا بہت زیادہ میٹھا کسی کا کم میٹھا کسی کا بہت کسیلا کسی کا کم کسیلا اور کسی کا عمدہ ذائقہ دار یہی نہیں کہ مختلف کارخانوں کے تیار کردہ چیون پراش شکل وصورت یا ذائقہ میں صرف مختلف ہوتے ہیں بلکہ اس طرح ان کے استعمال سے ان کے اوصاف میں بھی دن رات کا فرق ہوتا ہے ۔ کہیں کہیں کا تیار کردہ دق اور کھانسی میں حیرت انگیز فائدہ کرتا ہے اور کسی کا بجائے فائدہ کے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے ۔ یعنی کہ اس کے استعمال سے کھانسی کم ہونے کے بجائے اور بڑھ جاتی ہے ۔ بھوک بند ہو جاتی ہے ۔ قبض رہنے لگتی ہے اور کہیں کہیں کا چیون پراش تاثیر میں اس قدر گرم ہوتا ہے کہ اس کے استعمال سے مریض کو بلغم کے ساتھ خون آنا شروع ہو جاتا ہے غرضیکہ اس طرح کئی کئی اختلافات دیکھنے میں آتے ہیں ۔ ان اختلافات کی صرف یہی وجہ ہے کہ چیون پراش اولیہ ہر ایک کارخانہ میں اپنے اپنے طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے کئی وید تو نہ دستیاب ہونے والے اجزا کی بجائے شاستروں کے فرمان کے مطابق ان کے بدل (پرتی ندھی) شامل کر لیتے ہیں ۔ کئی ان کی بدل کی اشیاء کو بھی شامل نہیں کرتے کئی اصل نسخہ کی تحریر کے بموجب کھانڈ کو شامل کرتے ہیں اور کئی اپنی رائے کے مطابق کھانڈ کا وزن دوگنا یا چوگنا کر دیتے ہیں ۔ کئی دستور کے مطابق پانچ صد آملوں کے وزن کا شمار ۳ سیر کرتے ہیں ۔ تو کوئی ½۱۲ سیر اور کئی ½۶ سیر ۔ علاوہ ازیں نسخہ میں جہاں تیل اور گھی مرور اشیاء

ڈالنے کو لکھا ہے تو کئی وئید مرور اشیاء کو نہ ڈال کر صرف گھی ڈال دیتے ہیں ۔ اور کئی گھی بھی شامل نہیں کرتے ۔ اور آملوں کو بغیر بریاں کیے ہی ادلیہ تیار کر لیتے ہیں ۔

غرضیکہ ہر ایک اپنی رائے کا مالک ہے ۔ جس کی وجہ سے ایک ہی مرکب مختلف شکلوں میں بازار میں فروخت ہو رہا ہے جو کہ آیوروید کے لیے بدفالی کا باعث ہے اس لیے ہماری تمام وئیدوں سے پرزور التماس ہے کہ وہ اس کی تیاری کے پیچیدہ مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں ۔

ہمیں سالہا سال کے تجربہ کے بعد جو بہترین طریقہ معلوم ہوا ہے وہی ہم آپ کے لیے درج کرتے ہیں ۔ جس سے چیون پراش ادلیہ کی فی زمانہ کی بہت سی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں اور اُمید افزا فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ۔ اگر کوئی صاحب اس سے بہترین رائے دیں گے تو ان کی قیمتی رائے کو بصد شکریہ قبول کیا جائے گا ۔

اجزاء و ترکیب :۔ پوست بیل، پوست ارنی، پوست شیوناک (سوناپاٹھا) پوست کانتمری (کنبھاری) پوست پاڈہل، بیخ بلائگی کھرٹی، شالپرنی، پرشٹ پرنی، مگد پرنی، ماش پرنی فلفل دراز، گوکھرو، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، کاکڑ سنگی، بھوئی آملہ، مویز منقیٰ، جیونتی، پوہکر مول، اگر (عود) پوست ہلیلہ، گلو، ردہی، جیوک، رشبھک، کچور، ناگر موتھا، بیخ بسکھپرہ میدا، الائچی خورد، گل کنول (نیلوفر) سفید صندل، بداری قند، پوست بیخ بانسہ، کاکولی، کاک ناسہ

یہ سب ادویات چار چار تولہ لیں ۔ گوکھرو، کنڈیاری خورد و کلاں کے سوائے باقی تمام ادویات کو جوکوب کر کے ایک قلعی دار دیگ میں ڈال دیں، اور گوکھرو اور کنڈیاری خورد و کلاں ہر سہ اشیاء کو جوکوب کر کے اور پانصد تازہ آملوں کو دو الگ الگ سفید کھدر کی تھیلیوں میں باندھ کر دیگ میں ڈال دیں ۔ اب اس میں بتیس سیر پانی ڈال لیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب پک کر باقی پانی آٹھواں حصہ رہ جائے تو دیگ کو آگ پر سے اتار لیں ۔ اور ٹھنڈا ہونے پر تھیلیوں کو اس میں سے باہر نکال کر گوکھرو وغیرہ ہر سہ ادویہ کی تھیلی کو پھینک دیں ۔ کیونکہ اس سے اب ہمارا کوئی سروکار نہیں ہے ۔ آملوں کو تھیلی میں سے نکال کر ہر ایک آملہ کی گٹھلی نکال دیں ۔ اب کسی

ع۱ گوکھرو وغیرہ ہر سہ ادویہ کو الگ الگ تھیلی میں صرف اس لیے باندھا گیا ہے کہ یہ تمام ادویات کانٹے دار ہیں ۔ اور اگر ان کو دیگر ادویہ کے ہمراہ شامل کر لیا جائے تو جوشاندہ کے چھانتے وقت ۔ باقی بر صفحہ ۱۰۰

قلعی دار برتن پر کوئی مضبوط و سفید پارچہ (سفید کھدر بہت ٹھیک رہتا ہے) باندھ کر آملوں کو اوپر ڈال کر ہاتھوں سے خوب ملیں۔ تاکہ وہ مالیدہ ہو کر کپڑے میں سے نیچے برتن میں چلے جائیں اور کپڑے کے اوپر جو اُن کا ریشہ و چھلکا رہ جائے گا اس کو پھینک دیں۔ پھر ادویہ کے جوشاندہ کو چھان کر جدا رکھ لیں۔ آنولوں کے عصارہ کو کسی قلعی دار برتن میں ڈالیں اور اس میں چوبیس تولہ روغن زرد اور ۲۴ تولہ خالص تلوں کا تیل ڈال کر آہستہ آہستہ نرم آنچ پر بھون لیں۔ حتیٰ[۲] کہ آنولوں کا تمام پانی خشک ہو جائے۔ پھر اس میں جوشاندہ اور ۲½ سیر کھانڈ یا عمدہ مصری ملا کر نرم نرم آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ ان کا قوام ایسا ہو جائے جیسا کہ معجون کا ہوتا ہے جب قوام ٹھیک ہو جائے تو اس کو آگ سے اتار کر نیچے رکھ لیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا باریک سفوف جو پیشتر ہی سے تیار رکھا ہو اس میں آمیز کر دیں

سفوف کی ادویات: طباشیر، نقرہ ۱۶ تولہ، فلفل دراز ۸ تولہ، دارچینی، الائچی خورد، تیج پات، ناگ کیسر ہر ایک ایک تولہ۔

بعد میں ٹھنڈا ہونے پر اس میں ۲۴ تولہ بالکل خالص شہد ملا دیں۔ بس اب چیون پراش اولیہ بالکل تیار[۱] ہے

بقیہ صفحہ ۹۹ بہت تکلیف ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کے کانٹے چھاننے میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ کہ جس سے جوشاندہ بخوبی نہیں چھانا جا سکتا۔ لیکن ان کو الگ تھیلی میں باندھ دینے سے جہاں مذکورہ تکلیف کو برداشت نہیں کرنا پڑتا وہاں ان ادویات کی تاثیر بھی خود بخود جوشاندہ میں آجاتی ہے۔ غرضیکہ صرف سہولت کو مدنظر رکھ کر ایسا کیا گیا ہے ۱۲۔

[۲] پانی کے خشک ہو جانے پر آملوں کا عصارہ قدرے سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ اور عصارہ گھی کو چھوڑ دینے کے علاوہ کڑچھے کے ساتھ بھی نہیں لگنے پاتا یعنی کہ اگر ٹھیک بھونے ہوئے عصارہ آملہ کو کڑچھے میں ڈال کر الٹا دیا جائے۔ تو تمام کا تمام نیچے گر پڑتا ہے۔ کڑچھے کے ساتھ چسپاں نہیں رہتا۔

اگر آنولوں کا عصارہ خام رہ جائے تو چیون پراش اولیہ بہت جلد بگڑ جاتا ہے اور جن کارخانوں میں اس کی احتیاط نہیں کی جاتی۔ ان کے چیون پراش میں تین چار ماہ کے بعد بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔

(حاشیہ صفحہ ہذا) [۱] پیشتر ازیں تحریر کیا جا چکا ہے کہ چیون پراش اولیہ دراصل چرک سنگھتا (بقیہ بر صفحہ ۱۰۱)

ترکیب تیاری میں خاص راز کی باتیں :

(۱) اس کو تیار کرتے وقت ایک اہم تکلیف درپیش ہوا کرتی ہے وہ یہ کہ مہرشی چرک نے صاف صاف الفاظ میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ مکمل نسخہ کی تیاری کے لیے پانصد تازہ آنولے لیے جاتے ہیں۔ اب غور طلب امر یہ ہے کہ کس وزن کے پانچ صد آنولے لیے جائیں کیونکہ ہمیں بازار

(حاشیہ صفحہ ۷۱) کا نسخہ ہے۔ دیگر کتب کے نسخہ جات اور چرک سنگھتا کے نسخہ میں کوئی نمایاں فرق نہیں ہے۔ اور جو قدرے فرق ہے وہ درست کیا جا سکتا ہے دیگر کتب کے متعلق نہ لکھتے ہوئے صرف شارنگدھر کے تحریر کردہ نسخہ کے متعلق ہم اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں کیونکہ اکثر دواخانوں میں صرف انہی دو کتب کے مطابق اس مبارک نسخہ کو تیار کیا جاتا ہے۔

شارنگدھر میں چونکہ شانذہ کی ادویات میں دو اجزاء زائد آمیز کیئے گئے ہیں۔ یعنی یہ کہ مہامیدا اور کیر کاکولی یا یوں سمجھ لیجئے کہ شارنگدھر میں تقریباً مکمل اشٹ ورگ ڈالا گیا ہے۔ حکیم صاحبان کی واقفیت کے لیے اگر میں بتا دوں کہ اشٹ ورگ مندرجہ ذیل آٹھ چیزوں کو کہتے ہیں تو بہتر ہو گا۔

(۱) میدا (۲) مہامیدا (۳) کاکولی (۴) شیر کاکولی (۵) ردھی (۶) وردھی (۷) جیوک اور (۸) رشبھک اور ان دو اجزاء کی شمولیت ہر لحاظ سے بہتر ہی ہے۔ اس لیے ان کو شامل کر لینا بہتر ہی ہے بلکہ اب تو اکثر وئید بالکل مکمل اشٹ ورگ ڈالنے کے حق میں ہیں۔ یعنی کہ وہ اشٹ ورگ کا آٹھواں اجزاء "وردھی" بھی شامل کرتے ہیں۔ شارنگدھر میں عصارہ آملہ کو صرف ۲۸ تولہ گھی میں بریاں کرنے کو لکھا ہے جو کہ بالکل ناموزوں ہے۔ اس قدر قلیل گھی میں عصارہ آملہ کا بھوننا بہت مشکل ہے۔ بلکہ اکثر گھی کی کمی سے عصارہ آملہ جل جاتا ہے۔ کہ جس سے اس کی تاثیر میں بہت کمی واقع ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں چکناہٹ کے کم ہونے سے اولیہ جلد بگڑ جاتا ہے۔ دراصل ان میں گھی وغیرہ ڈالنے کا مدعا یہ ہوتا ہے کہ اولیہ میں سے پانی وغیرہ کی نمی جاتی رہے اور اس کی بجائے دوا کے ہر ایک جزو میں گھی وغیرہ کی چکناہٹ جذب ہو جائے۔ جس سے دوا جلد بگڑنے نہیں پاتی۔ کیونکہ جو دوا ہوا کی نمی وغیرہ سے جس قدر زیادہ محفوظ ہوتی ہے وہ اسی قدر زائد عرصہ تک بگڑنے سے بچی رہتی ہے۔ اس لیے ہمیشہ چرک کے تحریر کردہ وزن کے مطابق گھی اور تیل شامل کرنا چاہیئے۔ کئی وئید کاک ناساکی بجائے کاک جنگھا ڈالتے ہیں کیونکہ دق کے لیے یہ بہت مفید جڑی ہے

میں مختلف وزن کے آنولے دستیاب ہوتے ہیں ۔ کوئی آنولے فی سیر پندرہ سولہ عدد ہوتے ہیں یا ایک آدھ کم و بیش اور کوئی آنولے فی سیر ۸۰ عدد ہوتے ہیں ۔ تو کوئی چالیس عدد اور کوئی ۱۶۰ عدد یا کم و بیش تو ان حالات میں ایک مبتدی کے لیے خاص طور پر نہایت مشکل درپیش ہوتی ہے کہ وہ کون سے آملے کام میں لائے ۔

مبتدیوں کا تو کیا کہنا مشہور تجربہ کار وئیدوں میں بھی اس پر اختلاف رائے ہے ۔ چنانچہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ کئی آیورویدک دواخانوں میں پانصد آنولے ۱۲¼ سیر وزن کے شمار کیے جاتے ہیں ۔ تو کئی دواخانوں میں ۶¼ سیر اور کسی کسی میں ۳ سیر تمام دواخانے چیون پراش کو ایک ہی نسخہ کے مطابق اصل اجزاء سے تیار کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن پھر بھی ہر ایک کے تیار شدہ مرکب کا ذائقہ الگ الگ ہوتا ہے ۔ دراصل آنولوں کے وزن میں اس قدر کمی و بیشی ہونے سے یہ فرق ہونا لازم ہے ۔ اس لیے آنولوں کا صحیح وزن معلوم کرنا ضروری ہے اس لیے مندرجہ ذیل سطور کو بغور پڑھیے ۔

(۱) آیورویدک کتب میں اس طرح کے کئی دیگر نسخہ جات درج ہیں کہ جن میں جزو اعظم کی مقدار کی بجائے ان کی تعداد لکھی گئی ہے ۔ مثلاً اگر ہر تکی اولیہ میں یک صد ہرڑ اور بھلانک گڑ میں دو ہزار بھلانوے لینے کو لکھا ہے ۔

ظاہر ہے کہ اس تحریر سے مصنف کا مدعا یہ ہے کہ اس کو جس قدر وزن کی چیز کی ضرورت تھی ۔ اس نے اسے مقدار میں ظاہر کر دیا ہے ۔ اکثر ایسی ہر ایک چیز کا اوسط وزن کئی گرنتھوں میں مقرر کیا ہوا ہے ۔

ایک ہرڑ کا وزن اوسطاً دو تولے مقرر ہے ۔ ظاہر ہے ہر تکی اولیہ میں یک صد ہرڑ کا اوسط وزن دو صد تولہ ہرڑ کا ہے ۔

اسی طرح چیون پراش اولیہ میں بھی پانچ صد آنولوں کا لینا چاہیئے اور ہر ایک آنولہ کا اوسط وزن ۶ ماشہ مقرر کیا گیا ہے ۔ اس لیے اسی حساب سے پانصد آنولوں کا وزن ۳ سیر دو چھٹانک ہوا اس لیے آملوں کو بجائے پانصد شمار کرنے کے ہمیشہ اس کا وزن یعنی تین سیر دو چھٹانک لینا چاہیئے ۔ (حاشیہ بر صفحہ ۱۰۳)

(ب) یہ نسخہ مہرشی چرک کا تجویز کردہ ہے جنہوں نے اپنے ایام زندگی پہاڑوں پر بسر کیے ہیں ۔ اس لیے ان کے تجویز کردہ نسخہ میں پہاڑی آملوں ہی کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے (نہ کہ بریلی اور بنارس کے پیوندی آملوں کی طرف) اور پہاڑی آملہ کا اوسط وزن ۶ ماشہ ہی ہوتا ہے ۔ لہذا ۵۰۰ آملوں کا وزن تین سیر دو چھٹانک لینا ٹھیک ہے ۔

ہمارا اور ہمارے کئی کرم فرماؤں کا وسیع تجربہ ہے ۔ کہ اگر پانصد آملوں کا وزن ۳ ۱/۸ سیر شمار کر کے مندرجہ بالا طریق کے مطابق چیون پراش اولیہ تیار کیا جائے تو یہ اولیہ نہایت خوش ذائقہ تیار ہوتا ہے ۔ لیکن اگر آملوں کو ۱۲ ۱/۲ سیر یا ۶ ۱/۲ سیر شمار کر کے مندرجہ بالا طریق کا اولیہ تیار کیا جائے تو وہ ترش ذائقہ تیار ہوتا ہے ۔ اور اس بات کو زیادہ تفصیل سے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کہ ترشی اور زیادہ کسیلا پن دق اور کھانسی کی حالت میں فائدہ کی بجائے الٹا نقصان کرتا ہے ۔ اس لیے آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ۱۲ ۱/۲ سیر یا ۶ ۱/۲ سیر آملوں والا چیون پراش اولیہ دق کے مریضوں کو بھلا کیسے استعمال کرایا جا سکتا ہے ۔ ایسے ترش چیون پراش کو کھانے سے دق وغیرہ کے مریضوں کی حالت بگڑ جاتی ہے ۔ حالانکہ ٹھیک تیار کیا ہوا چیون پراش دق وغیرہ کے مریضوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس لیے ہمیشہ پانچ صد آملوں کا وزن ۳ ۱/۸ سیر ہی شمار کرنا چاہیے ۔

جو حضرات ۳ سیر سے زائد مقدار میں آملوں کو شامل کرتے ہیں ۔ وہ چیون پراش کے ترش تیار ہونے کو خود تسلیم کرتے ہیں ۔ چنانچہ اس ترشی کو زائل کرنے کی خاطر ہی وہ کھانڈ کی

(حاشیہ صفحہ سابقہ) [1] آیورویدک مخزن المفردات میں ایک ایک چیز کے کئی کئی نام مقرر ہیں ۔ اگرچہ فی زمانہ ہر ایک دوا کا اکثر ایک ہی نام تجویز کرنے کا دستور ہے ۔ لیکن یہ پرانا طریقہ بھی کئی لحاظ سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے ۔ اور ایک جڑی کے مختلف ناموں سے اس جڑی کے متعلق کئی باتوں کی واقفیت بہم ہو جاتی ہے ۔ یعنی کہ کسی نام سے اس کی شکل ظاہر ہو جاتی ہے ۔ تو کسی نام سے اس کی خاص تاثیر معلوم ہوتی ہے ۔ اور کسی نام سے اس کی بابت کوئی دیگر اہم واقفیت ۔

مثلاً آملہ کو سنسکرت میں کول پھل کہتے ہیں ۔ "کول،، ۶ ماشہ کا ہوتا ہے ۔ یعنی کہ کول پھل وہ پھل ہوا جس کا وزن اکثر ۶ ماشہ ہو ۔

آملہ کا وزن معلوم کرنے کے لیے صرف یہی ایک بات کافی ہے ۔

مقدار بڑھا دیتے ہیں۔ یعنی جو وئید ۵۰۰ آملوں کو ۱۲½ سیر شمار کرتے ہیں وہ بجائے ۲½ سیر کے ۱۰ سیر کھانڈ ڈالتے ہیں۔ اور جو آملوں کا وزن ۶¼ سیر شمار کرتے ہیں وہ ۵ سیر کھانڈ شامل کرتے ہیں۔ کھانڈ کی مقدار بڑھا کر تیار کیا ہوا چیون پراش اولیہ ترش نہیں ہونے پاتا بلکہ خوش ذائقہ ہو جاتا ہے۔ اور خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے ہر مریض اسے بخوبی استعمال کر لیتا ہے۔ اور کسی کو نقصان پہنچنے کا بھی فکر دامنگیر نہیں رہتا ہے۔

سوا چھ سیر یا ساڑھے بارہ سیر آملہ لینے کا طریقہ بالکل غیر مناسب ہے۔ جب کہ مصنف کی غرض تین سیر تازہ آملہ کے لینے کی ہے تو کیوں خواہ مخواہ آملوں کا وزن بڑھایا جائے اور پھر اس سے پیدا ہونے والے نقص کو چھپانے کی خاطر کھانڈ کی مقدار بڑھائی جائے۔

اور اگر مصنف کا مدعا پانچ صد آملوں ۱۲½ سیر یا ۶¼ سیر وزن کا تھا تو وہ کھانڈ کی مقدار کیوں کم لکھتا۔ قدیم زمانہ کے رشیوں کو یہ وزنی نکتہ کیوں نہ سوجھا؟ انہوں نے کیوں آملوں کی ترشی کو زائل کرنے کی کوشش کی کہ جس سے یہ رسائن زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتی؟ اور کیا قدیم رشیوں کے تجربات پر بدنما دھبہ نہیں ہے؟ آملوں اور کھانڈ کا وزن بڑھانے والوں کے پاس ان امور کا کیا جواب ہے۔ اور کیا وہ ان امور پر روشنی ڈالنے کی تکلیف گوارا فرمائیں گے۔

مندرجہ بالا سطور میں یہ بخوبی واضح کیا جا چکا ہے کہ جو وئید آملوں کا وزن بڑھاتے ہیں وہ کس طرح سے کھانڈ کی مقدار بڑھا کر ترشی کو زائل کرتے ہیں۔ اب کئی وئید اپنے دواخانوں میں چیون پراش اولیہ تیار کرتے وقت پانچ صد آملوں کا وزن ۶¼ سیر شمار کرتے ہیں کھانڈ کا وزن بھی نہیں بڑھاتے لیکن پھر بھی ان کا تیار کیا ہوا چیون پراش اولیہ ترش نہیں ہوتا۔ وہ دراصل آملوں کی ترشی کو ایک طریقہ سے زائل کر دیتے ہیں۔ جس سے یہ اولیہ شیریں تیار ہوتا ہے۔ لیکن نہ معلوم کہ وہ اصل وزن کی بہ نسبت زیادہ مقدار میں آملوں کے ڈالنے میں کیا بہتری سمجھتے ہیں۔ اور خواہ مخواہ اپنی غلطی کو چھپانے کے لیے دیگر طریقوں کی آڑ لیتے ہیں۔ ان کی وہ ترکیب جس سے وہ آملوں کی ترشی دور کرتے ہیں۔ یہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔

مطلوبہ آملوں کو ایک لکڑی کے برتن میں ڈال کر اس میں اس قدر پانی بھر دیں کہ آملے بخوبی ڈوب جائیں۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد اس پانی کو نکال دیں۔ اور اس کی بجائے پھر تازہ

پانی چھوڑ دیں اس طرح ہر روز پانی تبدیل کرتے رہیں۔ ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ کے بعد آملوں کی ترشی و کسیلا پن جاتا رہتا ہے۔ جس کی صرف یہ وجہ ہوتی ہے۔ کہ جن چیزوں کی بدولت آملوں میں ترشی و کسیلا پن ہوتا ہے وہ چیزیں یعنی (ٹینک ایسڈ) اور گیلک ایسڈ) آہستہ آہستہ پانی میں گھلتے رہتے ہیں۔ جو کہ پانی کے تبدیل کرنے سے ضائع ہو جاتے ہیں۔ جس سے آملوں کی ترشی اور کسیلا پن دور ہو جاتے ہیں۔ اور انہی املوں کو تھیلی میں باندھ کر جوشاندہ والی ادویات کے ہمراہ پکایا جاتا ہے۔ جس سے خوش ذائقہ چیون پراش تیار ہوتا ہے۔ لیکن اس قسم کا جھنجھٹ فضول ہے صحیح وزن میں آملے ڈالنے پر اس جھنجھٹ کی ضرورت نہ رہے گی۔

یہ واضح رہے کہ چیون پراش اولیہ ہمیشہ تازہ آملوں سے ہی تیار کرنا چاہیے لیکن اگر کسی وجہ سے خشک آملوں سے تیار کرنے کی ضرورت درپیش ہو جائے تو ۲½ سیر خشک آملے اس مدعا کے لیے لینے چاہئیں لیکن یہ کوئی مناسب و واجب طریقہ نہیں ہے۔

(۲) اصل نسخہ میں اشٹ ورگ کی آٹھ چیزوں میں سے پانچ کے ڈالنے کا ذکر آیا ہے۔ لیکن عموماً مکمل اشٹ ورگ کے ڈالنے کا بھی دستور رہے۔ لیکن فی زمانہ اشٹ ورگ بالکل دستیاب نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ تمام نایاب جڑیاں ہیں۔ یہی نہیں کہ اس ہی وقت یہ ادویات دستیاب نہیں ہوتیں بلکہ کافی عرصہ سے یہی دقت درپیش آ رہی ہے۔ چنانچہ بھاؤ پرکاش کے مصنف شری بھاؤ مشر جی نے بھی ان ادویات کو نایاب لکھا ہے تاکہ جن نسخہ جات میں ان کے ڈالنے کی ضرورت ہوتی ہے وہ کسی حد تک مفید ثابت ہو سکیں ان کی پرتی ندھی چیزیں (بدل کی ادویات) مقرر کر دی ہیں جو کہ تعداد میں چار ہیں۔ اور اب عموماً اشٹ ورگ کے بجائے یہی چار ادویات استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ چنانچہ اس اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے چیون پراش اولیہ میں بھی اشٹ ورگ کے بدل کی ادویات ڈالی جاتی ہیں۔ وہ ادویات اس طرح سے ہیں۔

اشٹ ورگ کی ادویات	پرتی ندھی (بدل) چیزیں
میدا ـــــ مہامیدا	ستاور
جیوک ـــــ رشبھک	بداری قند
کاکولی ـــــ کھیر کاکولی	اسگندھ

روہی ——— وردہی ——— باراہی قند

نوٹ :۔ اب کئی اشتہاری وئید یہ مشتہر کرنے لگ گئے ہیں کہ انہوں نے اشٹ ورگ حاصل کرلیا ہے ۔ حالانکہ وہ کئی مشکوک چیزوں کو خواہ مخواہ اشٹ ورگ کے نام سے مشہور کر رہے ہیں جو کہ طب کے اصول کے سراسر خلاف ہے اس لیے ایسے اشتہاری وئیدوں کے دام تزویر سے ہر وقت بچ کر رہنا چاہیئے اور ہمیشہ جس جگہ اشٹ ورگ ڈالنا ہو وہاں اس کی پرتی ندھی چیزیں ڈال لینی چاہیئں مشکوک چیزوں کے ڈالنے کی بجائے کچھ نہ ڈالنا زیادہ بہتر و موزوں ہے ۔

بھاؤمشر کی پرتی ندھی چیزوں کے متعلق آزاد رائے :

بھاؤ مشر جی نے اشٹ ورگ کی جو پرتی ندھی چیزیں مقرر کی ہیں وہ پیشتر ازیں ظاہر کی جا چکی ہیں ۔ ان کے متعلق فی زمانہ کئی وئید متفق نہیں ہیں ۔ ان کا کہنا ہے کہ اشٹ ورگ کی آٹھ ادویات ہیں ۔ اس لیے ان کے بدل کی ادویات بھی آٹھ ہی ہونی چاہئیں ۔

دوسرا اعتراض یہ ہے کہ وہ بدل کی ادویات بھی کوئی بہت زود اثر نہیں ہیں ۔ اس اشٹ ورگ کی ادویات کی بہ نسبت بہت کم والی ہیں ۔

میری رائے میں یہ دوسرا اعتراض ٹھیک نہیں ۔ میری رائے یہ ہے کہ بھاؤ مشر جی نے بھی تو اپنی سمجھ کے مطابق ہی اشٹ ورگ کی پرتی ندھی چیزیں مقرر کی ہیں ۔ پھر اگر ان کی مقرر کردہ پرتی ندھی چیزوں کی بجائے کوئی دیگر عمدہ ادویات میسر ہو جائیں تو لکیر کے فقیر بننے کی کیا ضرورت ہے کیوں نہ ان سے زیادہ مفید ادویات سے فائدہ اٹھایا جائے یہ ضروری نہیں کہ بھاؤ مشر جی کے بعد کے دماغوں کو تالا ہی لگائے رکھا جائے ۔ اور ان سے آگے قدم اٹھانا گناہ عظیم سمجھا جائے انہیں خیالات کو مدّنظر رکھتے ہوئے کئی وئیدوں نے اشٹ ورگ کی کئی بالکل نئی پرتی ندھی چیزیں مقرر کردی ہیں ۔ اور اگر ان چیزوں کے اوصاف کو یونانی مخزن المفردات میں بغور ملاحظہ کیا جائے تو ایک صحیح الدماغ شخص کو یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے ۔ کہ نئی تجویز کردہ پرتی ندھی چیزیں ہر لحاظ سے قدیم مقرر کردہ پرتی ندھی چیزوں کی بہ نسبت فضیلت

رکھتی ہیں۔ اور ان پرتی ندھی چیزوں کو ڈال کر ہم نے خود کئی بار چیون پراش اولیہ تیار کیا ہے جو کہ ہر لحاظ سے عمدہ ثابت ہوا ہے۔

اشٹ ورگ کی جدید پرتی ندھی چیزوں کو ذیل میں ملاحظہ فرمائیں

اشٹ ورگ کی ادویات	پرتی ندھی (بدل) چیزیں
میدا	چھوٹے دانے کی ثعلب مصری
مہامیدا	شقاقل مصری
جیوک	لمبے دانے کی ثعلب مصری
رشبھک	بہمن سفید
کاکولی	موصلی سیاہ
کھیر کاکولی	موصلی سفید
ردھی	چڑیا قند
وردھی	پنجہ ثعلب مصری

نوٹ:۔ چیون پراش کو تیار کرتے وقت اشٹ ورگ کی قدیم پرتی ندھی چیزوں کو دیگر چیزوں کے ساتھ ملا کر جوشاندہ تیار کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اس سے پیشتر بخوبی واضح کیا جا چکا ہے۔ لیکن جدید پرتی ندھی چیزوں سے چیون پراش تیار کرتے وقت اس کا ہرگز جوشاندہ تیار کرنا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ یہ تمام کی تمام لیس دار ادویات ہیں۔ اور اگر ان کا جوشاندہ تیار کیا جائے تو جوشاندہ اس قدر لیس دار ہو جاتا ہے کہ اسے کپڑے سے چھاننا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے ان ادویات کو دیگر جوشاندہ کی ادویات کے ساتھ نہیں ملانا چاہیے۔ یعنی کہ ان کے بغیر ہی دیگر ادویات کا حسب طریق جوشاندہ تیار کرنا چاہیئے۔ اور ان ادویات کا باریک سفوف۔ طباشیر۔ الائچی خورد وغیرہ کے سفوف کے ساتھ ملا کر ڈال دینا چاہیئے۔ اس طریقہ سے اولیہ نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے

۳) برتن:۔ آملوں کا جوشاندہ بنانے اور پکانے کے وقت آہنی برتن ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ آہنی برتن میں آملوں کا کسیلاپن لوہے سے مل کر ان کو سیاہ کر دیتا ہے۔ اس اس لیے ہمیشہ تانبے کا قلعی دار برتن استعمال میں لانا چاہیئے۔

۴۔ **معمولی اختلاف:۔** شاستر میں گھی اور تیل دونوں برابر لے کر اس میں بھوننا لکھا ہے لیکن کئی وئید تیل کی بجائے گھی ہی لیتے ہیں ۔ اس سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ لیکن اس خیال سے تیل کو نہ ملانا کہ کہیں دوا کھانسی وغیرہ کے لیے ضرر رساں ثابت نہ ہو۔ سراسر غلط فہمی میں مبتلا ہونا ہے کیونکہ تیل ملانے پر بھی ہم نے تجربہ سے دیکھا ہے کہ کھانسی وغیرہ کو ویسے ہی فائدہ ہوتا ہے ۔ اس لیے تیل کو ملانے سے کسی قسم کا بھی خوف نہیں کھانا چاہیئے ہاں اگر تیل کی بجائے بھی گھی ڈال دیا جائے تو بھی کوئی خاص فرق نہیں پڑتا ۔ البتہ دقیانوسی خیالات کے وئیدوں کو یہ بات پسند نہ آئے گی۔ کیونکہ ان کی رائے میں قدیم رشیوں کی رائے سے معمولی اختلاف رکھنا بھی پاپ ہے

(۵) کئی دھوکے باز آیورویدک فارمیسیوں والے آملوں وغیرہ کو ابالنے کی تکلیف نہ کرکے ایک نئی ٹھگی سے کام لے رہے ہیں ۔ یعنی کہ وہ نرم آنولہ پیس لیتے ہیں اور پھر اس میں طباشیر وغیرہ ادویات ملاکر چیون پراش ادویہ تیار کر لیتے ہیں ۔ خیال رہے کہ یہ چیون پراش ادویہ نہیں ہے بلکہ پبلک کی آنکھوں میں مٹی جھونکی گئی ہے ۔ ایسے چیون پراش کے خریدنے سے پرہیز کرنا چاہیے ۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ اوّل مریض کو ایک ایک ماشہ کے وزن سے یہ ادویہ صبح و شام شیر بزگرم سے دیں ۔ اور ہر روز ایک ایک ماشہ کی مقدار میں بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ فی خوراک ۶ ماشہ تک پہنچ جائیں یہی نہیں بلکہ طبیعت کے موافق آجائے ۔ پھر ایک تولہ فی خوراک بھی دے سکتے ہیں ۔ نیز اسے ہمیشہ کھانا کھانے سے روزانہ ۳ گھنٹہ پیشتر یا بعد استعمال کرنا چاہیے دودھ کے میسر نہ ہونے پر اسے یوں بھی کھایا جا سکتا ہے ۔ یا اوپر سے دو تین گھونٹ گرم پانی کے پیے جا سکتے ہیں ۔

افعال و منافع:۔ چرک سنگھتا میں لکھا ہے ۔ کہ چیون پراش خاص طور پر کھانسی اور دمہ کو دور کرتا ہے ۔ اور حادثات سے کمزور ہوئے بوڑھے اور بچوں کے اعضاء اس سے قوی ہوتے ہیں ۔ آواز کا بیٹھ جانا ۔ امراض سینہ ۔ امراض دل وات رکت (خرابی خون) شدت پیاس امراض پیشاب اور امراض منی کو دور کرتا ہے ۔ اس کو اس قدر مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے کہ جس سے بدہضمی نہ ہو جائے ۔ اس کے استعمال سے بوڑھا چیون رشی پھر جوان ہو گیا تھا۔ اس کے استعمال سے قوت حافظہ اور جسم کی خوبصورتی بڑھتی ہے ۔ تندرستی حاصل ہوتی ہے

جسم بڑھتا ہے۔ تمام اعضاء کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ قوت جماع میں ترقی ہوتی ہے۔ ہاضمہ تیز ہوتا ہے۔ چہرے پر خوبصورتی کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ پیٹ کی خراب ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔ کٹی پرویش (تفصیل کے لیے چرک سنگھتا ملاحظہ فرمائیں) کے طریقے سے اگر اس کو استعمال کیا جائے تو بہت ہی بوڑھا آدمی بھی بڑھاپے کی شکل کو چھوڑ کر بالکل جوان کی شکل کو حاصل کر لیتا ہے۔

منفعتِ خاص:۔ یہ آیورویدک کی مشہور و معروف دواؤں میں سے ایک خاص دوا ہے۔ اس کے حیرت انگیز افعال و خواص سے ہر اہل فن آشنا ہے۔ چنانچہ اسی شہرت کا ڈنکا ہندوستان کے ہر فرد و بشر کے کانوں تک پہنچ چکا ہے۔

تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ یہ سینہ اور گلے کی بیماریاں کے لیے بہترین دوا ہے۔ چنانچہ ہر قسم کی پرانی سے پرانی کھانسی کو خواہ دمہ کی ہو یا سادہ دق کی ہو یا سل کی دور کرنے کے لیے قوی الاثر اور قابل تعریف دوا ہے۔ جو بارہ مہینے ہی کھانسی میں مبتلا رہتے ہیں یا معمولی سردی لگ جانے سے کھانستے رہتے ہیں۔ وہ اسے استعمال کر کے ہمیشہ تندرست رہ سکتے ہیں دیرینہ سے دیرینہ اور مایوس العلاج سے مایوس العلاج مریض اس کی بدولت صحتیابی کا سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہیں۔ یہ پھیپھڑوں کو طاقت دینے والی اور سوکھے ہوئے جسم کو تر و تازہ کرنے والی رسائن ہے اس لیے یہ تپ دق اور سل کے مرض کو رفع کرنے کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے جن بوڑھوں کے پھیپھڑوں وغیرہ میں نقص آگیا ہو یعنی کہ کھانسی کا آغاز ہو چکا ہو۔ جسم روز بروز سوکھتا جاتا ہو عمدہ اور تازہ خون پیدا نہ ہونے کے سبب چہرہ ہمیشہ مرجھایا رہتا ہو۔ اور تپ دق کے ہونے کا اندیشہ ہو۔ ایسے مریضوں کے لیے یہ نہایت معرکے کی دوا ہے۔ ایلوپیتھی کی مایہ ناز دوا کاڈلور آئل سے بدرجہا بہتر اور پاک دوا ہے۔

جسم میں چونے (CALCIUM) کا حصّہ کم ہو جاتا ہے۔ تو اس کمی کو یہ رسائن بہت جلد پورا کر دیتی ہے۔ چنانچہ کمزور و ناتواں بچے کہ جنہیں سوکھے کا مرض ہو یا جو آئے دن بیمار رہتے ہوں اس کا استعمال کرایا جائے تو ان کی ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے اور ایسے بچے جلد ہی اس کی بدولت عمدہ صحت حاصل کر لیتے ہیں۔

برہمی بُوٹی

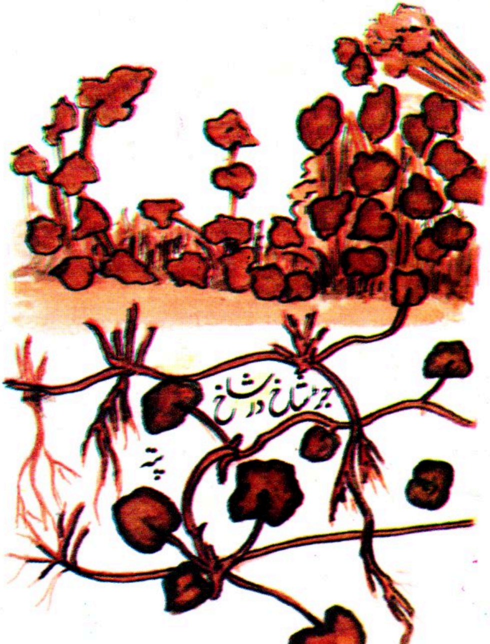
جڑ شاخ در شاخ
پتہ

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔ 110002

دل و دماغ کو طاقت دینے کے لیے بھی نہایت قوی دوا ہے چنانچہ دل دھڑکنے کی شکایت کے لیے ہمارے تجربہ میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور کئی ایسے مریض جو کئی اکسیر ادویات کے استعمال کے بعد مایوس ہو چکے تھے۔ اس کی بدولت بالکل صحتیاب ہو گئے ہیں اگر اس مدّعا کے لیے چاندی کے ورق بھی ہمراہ دیئے جائیں۔ تو نہایت موزوں ہے۔ سر چکرانے کے لیے بھی بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

جریان، سرعت، رقت منی وغیرہ کو دور کرنے کے لیے بھی بہت مفید رسائن ہے۔
اب اکثر مشہور آیور ویدک فارمیسیوں کی طرف سے چیون پراش اولیہ کے اندر کئی دیگر ادویات ملا کر اسے مختلف ناموں سے فروخت کیا جا رہا ہے۔ ایسا مرکب امراض منی کے لیے خاص طور پر مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس غرض کے لیے ہم ایک مجرب نسخہ تحریر کیے دیتے ہیں تاکہ یہ کتاب ہر پہلو سے مکمل ہو جائے اور اس میں کسی قسم کی بھی کوئی خامی نہ رہنے پائے۔ در اصل ایسے پوشیدہ رازوں کو ظاہر کرنے کے لیے ہی ہم نے قلم اٹھایا ہے۔ وہ بے نظیر مرکب ہدیۂ ناظرین ہے۔

چیون پراش اولیہ ۳۹ تولہ۔ کشتہ مرجان ۶ ماشہ۔ چندراد رسے ۱ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۳ ماشہ۔ کستوری نیپالی ۱ ماشہ۔ کشتہ مرگانگ یعنی سورن بنگ تین ماشہ۔ ان تمام اشیاء کو یک جان کر کے سنبھال رکھیں۔

بقدر تین ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گرم دودھ کے دیں۔
در اصل یہی وہ مرکب ہے کہ جو مختلف ناموں سے اشتہاری وئید فروخت کر رہے ہیں اور جس کے لیے آئے دن نئی نئی لچھے دار عبارتیں تجویز کی جاتی ہیں۔

برہمڈنڈی

وید راج رامچندر صاحب شرما

سنسکرت نام :- برہم ڈنڈی - عام زبان میں :- برہم ڈنڈی -

غلط فہمی کا ازالہ :- بہت سے لوگ اس کو غلطی سے اونٹ کٹارا بھی کہتے ہیں - لیکن اونٹ کٹارا میں اور اس میں مشابہت اور اوصاف کے لحاظ سے زمین و آسمان کا فرق ہے اس لیے اس بوٹی کا اونٹ کٹارا سے ہرگز مغالطہ نہیں کھانا چاہیے -

شکل و مقام پیدائش :- یہ بوٹی ہمارے ملک میں کم و بیش سب جگہ پائی جاتی ہے۔ اس کا پودا ایک فٹ سے ڈیڑھ دو فٹ تک اونچا بڑھ جاتا ہے - پتے کٹواں رنگ نہایت سبز - پھول آسمانی اور ہر حصہ میں نہایت تیز کانٹے ہوتے ہیں ذائقہ نہایت "تلخ اگر اس کا ذرا سا پتہ زبان پر رکھ لیں تو شکم تک کڑوا ہو جاتا ہے -

مزاج :- گرم خشک

موسم پیدائش :- شروع جنوری سے آخر جون تک رہتی ہے - اس کے بعد نیست و نابود ہو جاتی ہے -

حصص مستعملہ :- پنچانگ ، برگ ، گل ، بیخ ، شاخ ، ثمر -

افعال و خواص :- دافع بخار ہر قسم ، ملیریائی بخاروں کے لیے اکسیر الاثر ، تلخ مقوی معدہ - محرک کبد ، مدر صفرا - عورتوں میں مدر حیض - خفیف مسہل ، پیٹ کے کیڑوں کو مارنے والی -

طریق استعمال و مقدار خوراک :- بطور سفوف ایک رتی سے دو ماشہ تک -

طریق استعمال جوشاندہ یا خیساندہ :- ایک چھٹانک کھولتے ہوئے پانی میں چھ ماشہ مسفوف برہم ڈنڈی ڈال کر پندرہ منٹ تک ڈھانپ کر رکھ دیں - بعد ازاں چھان کر پی لیں - یہ جوشاندہ موسم سرما میں ہر قسم کے بخار کو دور کرنے میں نہایت ہی مفید ہے - موسم

گرامیں بطور خیسانده سرد پانی میں ایک گھنٹہ تک بھگو کر چھان کر پی لیں ۔

موقع استعمال بوٹی برھم ڈنڈی:۔ اس بوٹی کو ہم عرصہ سے تپ لرزہ پر استعمال کرتے رہے ہیں ۔ تپ لرزہ کے واسطے یہ اکسیر الاثر، حیرت انگیز اور لاثانی دوا ہے ۔ لوگوں کا خیال ہے کہ کونین سے بڑھ کر ملیریا (تپ لرزہ) کی اور کوئی دوا نہیں ہے ۔ لیکن ہم آپ کو بتلائے دیتے ہیں ۔ کہ آپ اس بوٹی کو بھی ایک مرتبہ ضرور استعمال کر دیکھیں پھر آپ پر سب حقیقت عیاں ہو جائے گی ۔ کہ جہاں کونین کے استعمال کرتے رہنے پر بھی ملیریا کا بار بار حملہ ہوتا رہتا ہے ۔ وہاں اس سے دور ہوا بخار پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتا ۔ اس کے صرف دو تین روز کے استعمال سے بخار معہ اپنے ماتحتوں کے جڑ سے نیست و نابود ہو کر دائمی صحت حاصل ہو جاتی ہے ۔ اس کے اندر سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کونین کی طرح یہ گرم خشک نہیں ہے ۔ اگر مقدار سے زیادہ بھی کھالی جائے ۔ تو کچھ نقصان کا اندیشہ نہیں ہے اس کے ہمراہ کونین کی طرح بجز ایک دو گھونٹ پانی کے ساتھ دودھ کی بھی خاص ضرورت نہیں پڑتی ۔ یہ مفت میں ملنے والی ہر ایک قسم کے بخاروں کی حکمی دوا ہے ۔ کونین کی طرح اس قدر گراں نہیں ہے کہ ادنیٰ طبقہ کے لوگ اس کے استعمال سے محروم ہی رہ جائیں ۔

یہ سب جگہ بآسانی دستیاب ہو سکتی ہے ۔ غریب و امیر سب یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔ بلا قیمت ، بالکل بے خطر ، سہل الحصول ، بے ضرر سچی صحت بخش ۔ لوگوں کی دلجوئی کرنے والی ، فضول اخراجات سے بچانے والی ہر ایک قسم کے بخاروں سے نجات دلانے والی اگر کوئی دوا ہے ۔ تو وہ برھم ڈنڈی ہے

ہم آپ کو اتنی بات اور بھی بتلا دینا چاہتے ہیں کہ جہاں ہر سال ہزاروں روپیہ بدیشی لوگوں کی فضول بھینٹ ہوتا رہتا ہے ۔ وہاں آپ اپنے دیش کی پیدا شدہ ایک بوٹی کو مقبول عام کر کے لاکھوں غریبوں کی جان و مال کی حفاظت کرتے ہوئے دعا و ثواب حاصل کریں گے ۔ ہم اپنے فنی برادران سے پر زور گذارش کرتے ہیں کہ اس بوٹی کو ضرور آزمائیں ۔ اور پورا فائدہ اٹھائیں ۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ؛

طریق استعمال:۔ حسب منشا بوٹی لے کر سایہ میں خشک کر لیجئے ۔ جوان آدمی کے

لیے دو ماشہ سفوف ہمراہ آبِ تازہ بخار چڑھنے سے چھ گھنٹہ قبل ایک خوراک دیجئے۔ لیکن دوا دینے سے پیشتر مریض تپ لرزہ کو ایک معمولی سا جلاب دے کر پیٹ صاف ضرور کر لینا چاہیئے۔ بعد کو دوا دینے سے تین ہی خوراک سے بخار نہیں آئے گا۔ اگر بخار ہو بھی جائے تو بہت خفیف ہو گا۔ پھر دوسرے روز پہلے دن کی طرح دوا دینی چاہیے۔ ان شاء اللہ بخار ہرگز نہ ہو گا۔ اسی طرح تین یا چار روز دوا دیتے رہنا چاہیے۔ جو لوگ سفوف سے نفرت کریں۔ ان کو موسم کے لحاظ سے جوشاندہ یا خیساندہ دے سکتے ہیں۔ بچوں کے لیے جوشاندہ ہی مناسب ترکیب ہے۔ جو بخار کبھی نہ اترتا ہو ایسے مریض کو دن میں تین مرتبہ سفوف ہمراہ آبِ تازہ یا جوشاندہ یا خیساندہ دینا چاہیئے۔ یہ دوا بالکل بے خطر ہے۔ ترکیب مذکورہ سے حاملہ عورتوں کو بھی بلا اندیشہ دے سکتے ہیں۔

اورامِ جسم :

ورم جسم خواہ کسی قسم سے ہو اس دوا کو دینے سے ورم دوسرے تیسرے روز بالکل دور ہو جاتا ہے اگر مریض کو بخار کے ہمراہ کھانسی بھی ہو تو دوا شہد کے ساتھ دینی چاہیئے۔

مدرِ حیض :

جن عورتوں کو کسی وجہ سے حیض بند ہو کر طرح طرح کے فساد پیدا ہو چکے ہوں۔ ان کے لیے تین ماشہ سفوف ہمراہ آب گرم دونوں وقت ایک ہفتہ کھانے سے حیض کھل کر ہو جاتا ہے اور تمام تکالیف سے عورت بری ہو کر قابل اولاد بن جاتی ہے یہ بھی ہمارا بہت دفعہ کا تجربہ ہے

کرمِ شکم :

یہ دوا پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے۔ اور آنتوں کے درد یا حرکت کو تیز کر کے ریاح ثقیلہ کو خارج کرتی ہے اور اجابت صاف لاتی ہے۔ اس پہ ملیّن بھی ہے

محرک کبد و دافع یرقان:

جگر کا فعل خراب ہونے سے جب جگر اپنا کام کرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ اور مرارہ کی نالی بند ہو کر خون کے اندر مل کر یرقان ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ بوٹی استعمال کرنے سے ورم جگر دور ہو کر جگر کا فعل درست ہونے سے ہاضمہ ٹھیک ہو جاتا ہے اور یرقان رفع ہو کر عامہ صحت بحال ہو جاتی ہے۔ اور دوران خون تیز ہو کر جسمانی طاقت بڑھتی اور صفراء براہ راست کھائی ہوئی غذا میں شامل ہو کر خارج ہونے لگتا اور قبض دور ہو کر اجابت روزانہ صاف ہوتی رہتی ہے۔ اس طرح یہ بوٹی جگر کو تحریک دیتی ہے۔ جس سے یرقان وغیرہ عوارضات بہت جلد دور ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

حمیّات صفراوی:

صفراوی بخاروں کے لیے تو اس سے بڑھ کر اور دوسری دوا ہمارے تجربہ میں نہیں آئی ایسے بخاروں کے لیے یہ خصوصیت سے مفید ہے۔ مثلاً تپ لرزہ، روزانہ، تجاری بخار، چوتھیا بخار، لازمی بخار وغیرہ۔ لازمی بخار ایک قسم کا شدید ملیریائی بخار ہے۔ جو پانچ روز سے چودہ روز تک برابر چڑھا رہتا ہے۔ اور کسی وقت بالکل اترتا نہیں۔ البتہ صبح کے وقت یا کبھی شام کے وقت خفیف یعنی ہلکا ہو جاتا ہے۔ بخار کی اس کمی کے وقت کو اصطلاح میں زمانہ خفت اور زیادتی کے وقت کو زمانۂ شدت کہتے ہیں۔ اس قسم کے شدید بخار میں زمانۂ خفت بہت ہی کم ہوتا ہے۔ نیز اس بخار میں سردی کا درجہ بہت خفیف ہوتا ہے۔ اور گرمی کا درجہ بہت شدید ہوتا ہے۔ نیز پسینہ کا درجہ بہت کم اور بعض اوقات بالکل نہیں ہوتا۔ یہ ایک قسم کا ملیریائی بخار ہے۔ یہ بخار اور روزانہ بخار ایک ہی قسم کے کرم ملیریا سے پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے تمام بخاروں کے لیے برہم ڈنڈی اکسیر ہے۔

اسی طرح کے اور بھی کئی اقسام کے خطرناک بخار ہیں۔ مثلاً پیتک جور یعنی حمّیٰ صفراویہ اس تپ صفراوی یا محرقہ بخار میں تپ کا زور بہت ہوتا ہے۔ بلکہ زیادہ تر جگر اور تلی پر زور زیادہ

ہوتا ہے ۔ چنانچہ جگر متورم ہو جاتا ہے ۔ سبز، زرد اور سیاہ رنگ کے قے و دست آتے ہیں ۔ پیٹ میں درد اور اینٹھن ہوتی ہے ۔ یرقان ہو جاتا ہے ۔ زبان خشک اور شدت کی پیاس ہوتی ہے ۔ جی متلاتا ہے اور بخار تیز ہوتا ہے ۔ اس بخار کے لیے بھی برہم ڈنڈی بے نظیر ہوتی ہے ۔

رکت جور ۔ اس بخار کو عربی میں حمیٰ نزیفی کہتے ہیں ۔ اس قسم کے بخار میں مریض کے ناک، مُنہ یا مقعد یا اعضائے تناسل وغیرہ سے جریان خون ہوتا ہے ۔ ایسا بخار شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ۔

سوید جور یعنی حمیٰ عرقیہ ۔ اس قسم کے بخار میں پسینہ اس کثرت سے آتا ہے کہ تمام کپڑے اور بستر تر بتر ہو کر پسینہ چارپائی سے نیچے بہہ نکلتا ہے ۔ اور اس حالت میں مریض نہایت کمزور ہو کر جسم سرد ہو جاتا ہے ۔ اور مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے ۔ اس کے لیے بھی برہم ڈنڈی لاجواب دوا ہے ۔

سنگیاناس جور جس کو طب میں حمیٰ غشیہ یا تپ بے ہوشی کہتے ہیں ان قسم کے اور بھی کئی طرح کے بخار ہیں ۔ جن کا بیان کرنے کی یہاں پر گنجائش نہیں ہے ۔ یوں تو آیوروید میں پچیس قسم بلکہ اس سے بھی زیادہ بخاروں کا بیان کیا ہے ۔ اور طب اور انگریزی میں بھی بہت اقسام کے بخاروں کا ذکر ہے ۔ لیکن برہم ڈنڈی بوٹی ہر قسم کے بخاروں کو دور کرنے کی پوری طاقت رکھتی ہے ۔ اور تپ لرزہ (ملیریا) کے لیے تو یہ سچ مچ کا برہم ڈنڈ (رضائے الٰہی) ہے آپ دیکھیں گے جو بخار بار بار دورہ کرتا ہے ۔ اور کونین وغیرہ اینٹی ملیریل دوا کھاتے رہنے پر بھی باز نہیں آتا ۔ اس دوا کی ذرا سی آہٹ پاتے ہی معہ اپنے ماتحتوں کے ایسا بھاگتا ہے ۔ کہ منہ پھر کر نہیں دیکھتا ۔ ملیریا کے انسداد اور استیصال کے لیے اس سے اچھی اکسیر الاثر سستی اور اس کے مقابلہ کی دوا شاید ہی مل سکے ۔ ملیریا سے شفا کلی حاصل کرنے اور اس موذی مرض سے پیچھا چھڑانے کے لیے ہر مطب میں کیا ہر گھر میں اس کا رہنا ضروری ہے اس کی ضرور قدر کرنی چاہیئے

جن لوگوں کو کونین پر بڑا فخر ہے اور جو بغلیں بجاتے ہوئے کہتے ہیں کہ کونین کے مقابلہ کی ملیریا

کے لیے اور دوسری دوا ایجاد ہی نہیں ہوئی ۔ وہ صاحب اس دوا کو بھی استعمال کرکے دیکھیں تو آنکھیں کھل جائیں گی ۔ اور اپنے منہ سے ضرور کہہ اٹھیں گے کہ واقعی یہ بوٹی اپنے مزاج اور اوصاف میں ضرور ہی کو زمین کی دادی ہے ۔ اس دوا کو معمولی عقل کا آدمی بھی استعمال کرکے بخاروں پر کامیاب ہو سکتا ہے ۔ اس کے علاوہ نہ کہیں سے خریدنی پڑتی ہے ۔ اور نہ بنانے میں دقت ہے ۔ نہ استعمال کرنے میں بڑی ترکیب کی ضرورت ہے ۔ یاد رکھنے کی بات ہے ۔ کہ آیوروید لکھتا ہے ۔ کہ جو شخص جس دیش میں پیدا ہوا ہے ۔ اس کو اسی دیش کی جڑی اور دوائیں ہی موافق ہوتی ہیں ۔ لیکن ہم کیا دیکھتے ہیں ۔ کہ آج ہمارے ملک میں جو گھروں کے گھر مریضوں سے بھرے پڑے ہیں ۔ اس کا سبب اور کیا ہے ۔ بجز اس کے کہ سرد ملک کی دوائیں (ولائتی) گرم ممالک میں استعمال کی جا رہی ہیں ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ننانوے فی صدی مرد و زن جریان و احتلام، سرعت انزال، نامردی وغیرہ بیماریوں میں گرفتار ہیں اور پھر اس پر طرہ یہ کہ حکیم، وید اور ڈاکٹر بھی اتنے ہیں کہ جہاں کہیں سے اینٹ اٹھائیں وہیں سے ایک نہ ایک حکیم نکلتا ہے ۔ اتنے پر بھی بیماریوں کی وہ کثرت ہے کہ کچھ کہا نہیں جاتا ۔ اس کا سبب ناظرین خود سمجھ سکتے ہیں ۔ بس یہ سب دیگر ملکوں کی ادویات کی ہی مہربانی ہے ۔ جو اس ملک کا زر و ایمان اور صحت تینوں ہی رخصت ہو چکے ہیں ضرورت ہے کہ ہم اپنے ملک کی دواؤں کی قدر کرنا سیکھیں ۔